قابض اسرائیل کی شام پر بمباری پر اپوزیشن لیڈر کی حکومت پر کڑی تنقید ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.11 , Friday 18 July, 2025, 8 Pages

جلد نمبر(۳)، شمارہ نمبر(۱۱)، بروز جمعہ، ۱۸ر جولائی، ۲۰۲۵ء، ۲۲ محرم الحرام، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ میں بدترین اسرائیلی جارحیت جاری، مزید 93 فلسطینی شہید

امدادی خوراک کے منتظر مزید 30 افراد صہیونی درندگی کی نذر ہو گئی

غزہ، (ایجنسیاں): اسرائیل کی غزہ پر جاری وحشیانہ بمباری میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 93 فلسطینی شہید ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 30 افراد وہ تھے جو خوراک کے حصول کے لیے قطار میں کھڑے تھے۔ الجزیرہ اور مقامی طبی ذرائع کے مطابق ہلاکتوں میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق جمعرات کو صبح سے اب تک مزید 18 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، جو ظاہر کرتا ہے کہ اسرائیلی بمباری کی شدت میں کوئی کمی نہیں آئی۔ فلسطینی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور یونیسف کے تعاون سے ایک قافلہ بچوں کی ویکسین اور ضروری طبی سامان لے کر غزہ کے اسپتالوں کی طرف روانہ ہو چکا ہے۔ اس قافلے میں خوراک شامل نہیں بلکہ صرف وہ سامان ہے جو زخمیوں کے علاج اور جانیں بچانے کے لیے فوری ضروری ہے۔ وزارتِ صحت نے تمام متعلقہ اداروں اور فریقین سے قافلے کی حفاظت یقینی بنانے کی اپیل کی ہے تاکہ یہ امداد متاثرین تک محفوظ اور بروقت پہنچ سکے۔ اسرائیلی حملوں کے باعث ہلاکتوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق اسرائیل کے حملوں میں اب تک کم از کم 58 ہزار 573 افراد شہید اور 1 لاکھ 39 ہزار 607 زخمی ہو چکے ہیں۔ ذرائع نے الجزیرہ کو مزید بتایا کہ آج صبح سے غزہ بھر میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 18 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ فلسطینی وزارتِ صحت نے اعلان کیا ہے کہ آج طبی سامان اور بچوں کے لیے ویکسین لے کر ٹرکوں کا ایک قافلہ غزہ کے اسپتالوں میں پہنچنے والا ہے۔ وزارتِ صحت کے مطابق، یہ سامان عالمی ادار؟ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور یونیسف (یونیسیف) کے تعاون سے بھیجا جا رہا ہے اور اس میں کوئی غذائی اشیا شامل نہیں ہیں۔

بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ طبی سامان نہایت اہم اور فوری ضرورت کا حامل ہے، تاکہ زخمیوں اور مریضوں کے علاج کا سلسلہ جاری رکھا جا سکے اور قیمتی جانیں بچائی جا سکیں۔ وزارت نے تمام متعلقہ فریقوں سے اپیل کی ہے کہ وہ قافلے کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور اس کی محفوظ آمد ممکن بنائیں۔

’غزہ میں فائر بندی کیلئے مذاکرات اچھے انداز سے آگے بڑھ رہے‘

اب توجہ موراغ راہ داری پر نہیں بلکہ رفح میں اسرائیلی موجودگی پر مرکوز ہے: اسٹیو وِٹکوف

واشنگٹن، (ایجنسیاں): مشرق وسطیٰ کے لیے امریکہ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وِٹکوف نے بدھ کے روز کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے حصول کے لیے جاری مذاکرات "اچھے انداز میں آگے بڑھ رہے ہیں"۔ اسی روز واشنگٹن میں ایک قانون پر دستخط کی تقریب کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ ہمارے پاس غزہ اور کچھ دیگر معاملات کے بارے میں اچھی خبریں ہیں جن پر ہم کام کر رہے ہیں۔ انھوں نے اس موقع پر وِٹکوف کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس سے پہلے اسرائیلی وفد کی قطر اور مصر کے وفود سے ملاقات ہوئی، جس میں اسرائیلی فریق نے نئے نقشے پیش کیے جو تل ابیب حکومت کی طرف سے اضافی لچک کا مظاہرہ ہے۔ یہ بات اسرائیلی اخبار ’یروشلم پوسٹ‘ نے بتائی۔ مذاکرات سے باخبر ایک ذریعے نے اخبار کو بتایا کہ اب توجہ موراغ راہ داری پر نہیں بلکہ رفح میں اسرائیلی موجودگی پر مرکوز ہے، اور بات چیت کا مرکز یہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ثالثی پرامید ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ نئے نقشے معاہدے تک پہنچنے کے امکانات میں اہم پیش رفت کی نمائندگی کرتے ہیں۔

شام کے جنوبی حصے میں امریکہ نے کرائی جنگ بندی

سابق باغی اور ملک کے عبوری حکمراں احمد الشرع جولانی انتظامیہ پہلے امتحان میں ہی فیل

دمشق، (ایجنسیاں): شام کے جنوبی حصے میں کئی روز سے جاری خونیزی آخرکار امریکی مداخلت کے بعد فی الحال رُک گئی ہے مگر وفاقی حکومت اور دروز جنگجوؤں کے درمیان کشیدگی برقرار ہے۔ اس دوران بشار الاسد حکومت کا تختہ پلٹ کر ملک کی انتظامیہ اپنے ہاتھ لینے والے سابق باغی اور شام کے عبوری صدر احمد الشرع الجولانی کی انتظامیہ بھی تشدد روکنے میں ناکام رہی۔ ’رائٹرز‘ کے مطابق راتوں رات حکومتی فوجیں دروز اکثریتی شہر السویدا سے پیچھے ہٹ گئیں، جہاں دمشق حکام اور بدو قبائل کے خلاف مقامی جنگجوؤں کی لڑائی میں درجنوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ بدھ کی شام کو تشدد اس وقت شدت اختیار کر گیا تھا، جب اسرائیل نے دمشق پر فضائی

حملے کیے اور جنوبی علاقوں میں حکومتی افواج پر حملے تیز کر دیے، ان سے انخلا کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل شام کے دروز اقلیت کی حفاظت کرنا چاہتا ہے۔ اسرائیل نے اس سال بار بار بمباری کی ہے اور شام کے عبوری حکمرانوں کو ’بمشکل چھپے ہوئے جہادی‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ شامی افواج کو اپنی سرحد کے قریب تعینات ہونے کی اجازت نہیں دے گا۔ اپنے ہی ملک کی دروز اقلیت کے دباؤ میں اسرائیل نے جنوبی شام میں کچھ علاقوں پر قبضہ بھی کر لیا ہے۔ رائٹرز کی فوٹیج میں دیکھا گیا کہ شام کی فوج السویدا سے راتوں رات نکل گئی، مقامی رہائشیوں سے رابطے میں موجود 2 افراد کے مطابق وہاں جمعرات کی صبح صورتِ حال پرسکون تھی۔

صیہونی جارحیت کا جواب دینے سے جولانی کا گریز

دمشق: عبوری حکومت کے سربراہ الجولانی

نے شام کے خلاف غاصب صیہونی حکومت کی وسیع جارحیت کے باوجود اس جارحیت کا جواب دینے سے گریز کیا ہے۔ شام کی عبوری حکومت کے سربراہ نے ٹیلی ویژن پر نشر اپنے بیان میں کہا کہ ہم نے سویدا کی حفاظت وہاں کے بعض مقامی گروہوں اور دروزی رہنماؤں کے سپرد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ الجولانی نے مزید کہا کہ ہمارے سامنے دو آپشنز تھے جن میں سے ہمیں ایک کا انتخاب کرنا تھا اور ہم نے اسرائیلی حکومت کیساتھ جنگ کی بجائے دروزی رہنماؤں کو ایک معاہدہ تک پہنچنے کا موقع دیا اور اس طرح ہم نے ملک کی حفاظت کا انتخاب کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ حکومت کے خاتمے کے بعد سے اسرائیلی رژیم اس سرزمین کو تنازعات اور اختلافات کا میدان بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔

عراق کے شاپنگ مال میں ہولناک آتشزدگی، 60 افراد جاں بحق

48 گھنٹوں میں ابتدائی تحقیقات کا نتیجہ جاری کر دیا جائے گا: صوبائی گورنر

بغداد، (ایجنسیاں): عراق کے مشرقی شہر الکوت میں ایک بڑے شاپنگ مال (ہائپر مارکیٹ) میں رات کے وقت لگی شدید آگ نے کم از کم 60 افراد کی جان لے لی، جب کہ 11 افراد تا حال لاپتہ ہیں۔ حکام نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ مزید لاشیں جلے ہوئے ملبے تلے دبی ہو سکتی ہیں۔ سوشل میڈیا پر گردش کرتی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پانچ منزلہ عمارت آگ کی لپیٹ میں ہے، اور فائر فائٹرز آگ پر قابو پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم رائٹرز نے ان ویڈیوز کی آزادانہ تصدیق نہیں کی۔ شہر کے محکمہ صحت کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ہم نے 59 افراد کی شناخت کر لی ہے، لیکن ایک لاش اتنی بری طرح جھلس چکی ہے کہ اس کی شناخت ممکن نہیں ہو سکی۔ الکوت کے ایک اعلیٰ اہلکار علی المیاحی نے کہا کہ کئی لاشیں ابھی ملبے کے نیچے پھنسی ہوئی ہیں، جنہیں نکالنے کی کوشش جاری ہے۔ ابھی تک آگ لگنے کی وجہ سامنے نہیں آ سکی۔ تاہم صوبے کے گورنر نے سرکاری نیوز ایجنسی (آئی این اے) کو بتایا کہ 48 گھنٹوں میں ابتدائی تحقیقات کا نتیجہ جاری کر دیا جائے گا۔ گورنر کے مطابق مال اور عمارت کے مالکان کے خلاف مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔

ٹرمپ نے کیلیفورنیا ہائی اسپیڈ ریل کے لیے فنڈنگ روک دی

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ ان کی حکومت کیلیفورنیا کے ہائی اسپیڈ ریل منصوبہ کیلئے فنڈز فراہم نہیں کرے گی۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر لکھا کہ وفاقی حکومت کا ایک بھی ڈالر اس گھوٹالہ میں دوبارہ خرچ نہیں کیا جائے گا۔ جس ریلوے لائن کو مکمل کرنے کا ہم سے وعدہ کیا گیا تھا وہ ابھی تک تیار نہیں ہے اور نہ ہی کبھی ہوگی۔

ایران نے جوہری معاہدے پر عمل کیا، ٹرمپ نے اس کی خلاف ورزی کی

سابق امریکی وزیر خارجہ کا بڑا اعتراف، کہا ’فوجی حملے مسئلے کا حل نہیں‘

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کے سابق وزیر خارجہ بلینکن نے کہا کہ فوجی حملے مسئلے کا حل نہیں، ایران نے جوہری معاہدے پر مکمل عمل کیا ہے۔ امریکہ کے سابق وزیر خارجہ انتھونی بلینکن نے اعتراف کیا ہے کہ ایران 2015 کے جوہری معاہدے پر عمل کر رہا تھا اور اس معاہدے کی خلاف ورزی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کی۔ سی این این سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں واضح طور پر کہنا چاہیے کہ ایران معاہدے پر عمل کر رہا تھا۔ نہ صرف بین الاقوامی معائنہ کاروں نے اس کی تصدیق کی بلکہ ہماری اپنی انٹیلی جنس رپورٹس بھی یہی بتا رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو جوہری معاہدے کے تحت 3.67 فیصد تک یورینیم کی افزودگی کی اجازت تھی اور وہ اسی دائرے میں کام کر رہا تھا۔ جب ہم نے معاہدہ ختم کر دیا تو ایران کے پاس یہ حق تھا کہ وہ اپنی جوہری ٹیکنالوجی کو ترقی دے، اور آج وہ اپنی تنصیبات کو اتنے گہرے مقامات پر بنا سکتا ہے کہ انہیں فوجی حملے سے تباہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے زور دیا کہ فوجی آپشن پائیدار حل نہیں ہو سکتا۔ ہمیں ایک ایسا سفارتی راستہ اپنانا ہوگا جو زیادہ قابل تصدیق، طویل مدتی اور نتیجہ خیز ہو۔

دمشق پر اسرائیلی حملے شامی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی ہیں: روس

ماسکو، (ایجنسیاں): روسی وزارت خارجہ نے جمعرات کو شام پر اسرائیلی فضائی حملوں کی مذمت کی اور کہا کہ یہ ملک کی خودمختاری اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ شام میں تشدد کی نئی لہر انتہائی تشویشناک ہے۔ روسی فریق نے شام میں اسرائیل کے طاقت کے بے جا استعمال کی بارہا مذمت کی ہے۔ یہ حملے جو ملک کی خودمختاری اور بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہیں کی شدید مذمت کی جانی چاہیے۔ وزارت نے مزید کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ اس مسئلے کا حل مکالمے اور قومی یکجہتی کو مضبوط بنانے میں ہے۔ اسرائیل نے بدھ کو دمشق پر شدید فضائی حملے کیے جس میں وزارت دفاع کے صدر دفاتر اور شامی راجدھانی میں صدارتی محل کے قریب کے علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔

ترکیہ کے اپوزیشن رہنما اور میئر استنبول اکرم امام کو 20 ماہ قید

عدالت نے سرکاری ملازم کی توہین کے جرم میں ایک سال 5 ماہ اور 15 دن جبکہ دھمکی دینے کے الزام میں مزید 2 ماہ 15 دن قید کی سزا سنائی

انقرہ، (ایجنسیاں): ترکیہ کے اپوزیشن رہنما اور استنبول کے میئر اکرم امام اوغلو کو شہر کے پبلک پراسیکیوٹر کی توہین اور اسے دھمکانے کے الزام میں مجموعی طور پر 20 ماہ قید کی سزا سنا دی گئی۔ خبر رساں ادارے ’اے ایف پی‘ کی رپورٹ کے مطابق یہ مقدمہ ان کئی کیسز میں سے ایک ہے جو امام اوغلو کے خلاف زیرِ سماعت ہیں، وہ ترک صدر رجب طیب اردوان کے مرکزی سیاسی حریف سمجھے جاتے ہیں اور اس وقت مبینہ بدعنوانی کی تحقیقات کے سلسلے میں پہلے سے ہی زیرِ حراست ہیں۔ مارچ میں ہونے والی ان کی گرفتاری کے بعد ترکی میں گزشتہ دہائی کے سب سے بڑے احتجاجی مظاہرے شروع ہو گئے تھے، بدھ کا عدالتی اجلاس استنبول کے مغربی کنارے میں واقع سیلیوری عدالت وجیل کمپلیکس میں ہوا، جہاں امام اوغلو کو مارچ سے رکھا گیا ہے۔ عدالت نے انہیں ایک سرکاری ملازم کی توہین کے جرم

میں ایک سال 5 ماہ اور 15 دن جبکہ دھمکی دینے کے الزام میں مزید 2 ماہ 15 دن قید کی سزا سنائی۔ امام اوغلو نے عدالت میں پیشی کے دوران تمام الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ انہیں نشانہ بنایا جا رہا ہے کیونکہ وہ 2028 کے صدارتی انتخابات میں اردوان کو چیلنج کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، استغاثہ نے ابتدا میں ان کیلئے 7 سال چار ماہ تک قید اور سیاست سے نااہلی کی سزا تجویز کی تھی۔ تاہم عدالت نے سیاسی نااہلی کا فیصلہ نہیں دیا کیونکہ یہ پابندی صرف ان مجرموں پر لاگو ہوتی ہے جنہیں کم از کم 2 سال قید کی سزا ہو۔ امام اوغلو پہلی بار 2019 میں استنبول کے میئر منتخب ہوئے تھے اور 2024 میں دوبارہ منتخب ہوئے۔ انہیں 19 مارچ کو بدعنوانی کی تحقیقات اور مبینہ دہشت گردی کے روابط کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر عائد الزامات کی طویل فہرست ان کے اگلے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کی راہ میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ ان کی گرفتاری کے بعد ملک بھر میں شدید مظاہرے پھوٹ پڑے، جو کہ 2013 کے غیزی پارک مظاہروں کے بعد سب سے بڑے عوامی احتجاج تھے۔ ان مظاہروں کو پولیس نے سختی سے کچل دیا تھا۔

پیٹریاٹ سسٹم کو یوکرین منتقل کرنے کی تیاریاں تیزی سے جاری ہیں: نیٹو

برلن، (ایجنسیاں): نیٹو کے سپریم ملٹری کمانڈر نے جمعرات کو اعلان کیا کہ یوکرین کو تیزی سے پیٹریاٹ فضائی دفاعی نظام منتقل کرنے کی تیاریاں جاری ہیں کیونکہ ملک کو جنگ کے آغاز کے بعد سے روس کی کچھ شدید ترین حملوں کا سامنا ہے۔ الیگزوس گرینکیوچ نے جرمن شہر ویسبادن میں ایک کانفرنس میں کہا کہ تیاریاں جاری ہیں اور ہم پیٹریاٹ سسٹم کی منتقلی کے عمل میں جرمنوں کے ساتھ قریبی تعاون کر رہے ہیں۔ مجھے جلد از جلد حرکت کرنے کی ہدایت ملی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کو کہا تھا کہ امریکہ کی طرف سے نیٹو کو یوکرین کو روس کے خلاف جنگ میں مدد کے لیے بھیجے جانے والے ہتھیاروں میں

پیٹریاٹ بیٹریاں اور میزائل شامل ہوں گے۔ ٹرمپ نے یہ پوچھے جانے پر کہ کیا وہ خاص طور پر پیٹریاٹ میزائل بھیجیں گے جواب دیا کہ یہ بیٹریوں کے ساتھ ایک مکمل سیٹ ہے۔ نیٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے کیساتھ ایک ملاقات کے دوران انہوں نے مزید کہا کہ ہتھیار جلد ہی میدان جنگ میں تعینات کیے جائیں گے۔

شام کو علاقائی کشیدگی کا میدان نہیں بننا چاہیے: جرمنی

برلن شام میں استحکام کو خطرے میں ڈالنے سے بچنے کے لیے تحمل سے کام لینے کا مطالبہ کرتا ہے

برلن: جرمنی کے وزیر خارجہ جوہان وڈے فل نے جمعرات کو کہا کہ شام کو علاقائی کشیدگی کا اکھاڑہ نہیں بننا چاہیے۔ ان کا یہ بیان اسرائیل کی جانب سے فضائی حملوں کے بعد آیا ہے۔

اسرائیل کے مطابق ان حملوں کا مقصد شامی دروز کو تحفظ فراہم کرنا تھا۔ جرمن وزیر خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ دمشق سمیت اسرائیلی فضائی حملوں کی روشنی میں میں تمام مقامی اور بین الاقوامی اداکاروں سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ ایسی کسی بھی چیز سے گریز کریں جس سے شام میں استحکام اور سیاسی منتقلی کے عمل کو خطرہ ہو۔ جنوبی صوبے سویدا میں تشدد میں اضافے کے ایک دن بعد اسرائیل نے بدھ کو دمشق پر شدید فضائی حملے کیے جس میں وزارت دفاع کے ہیڈکوارٹر اور شام کے دارالحکومت میں صدارتی محل کے قریب کے علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔

واضح خلاف ورزی: شام نے ملک پر اسرائیلی حملوں کو اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی انسانی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا اور سلامتی کونسل سے ان خلاف ورزیوں کو ختم کرنے کے لیے فوری مداخلت کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسرائیل کی جانب سے دمشق میں جنرل سٹاف ہیڈکوارٹر، صدارتی محل کے آس پاس اور جنوبی شام میں دیگر فوجی اہداف پر حملوں کے سلسلے کے بعد امریکی محکمہ خارجہ نے شام کی سرکاری افواج پر زور دیا کہ وہ کشیدگی کو کم کرنے کے لیے جنوبی شام میں تنازعات کے علاقے سے نکل جائیں۔ سویدا میں 13 جولائی سے عسکریت پسندوں اور حکومت کے حامی بدو قبائل کے درمیان جھڑپیں شروع ہو چکی ہیں جس کے نتیجے میں شہریوں اور فوجیوں سمیت سینکڑوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ حکومتی فورسز نے شہر پر قبضے کے لیے مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس کے جواب میں اسرائیل نے درعا اور دمشق میں شامی فورسز کو نشانہ بناتے ہوئے فضائی حملوں کا جواب دیا جس کا مقصد سرکاری افواج کو جنوب کی جانب پیش قدمی سے روکنا ہے۔

جنگ بندی معاہدہ: شام کی وزارت داخلہ نے بدھ کو اعلان کیا کہ سویدا میں جنگ بندی کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ اس معاہدے میں 14 شقیں شامل ہیں، جن میں خاص طور پر تمام فوجی کارروائیوں کو فوری طور پر روکنا اور اس کے نفاذ کی نگرانی کے لیے شامی ریاست اور دروز شیخوں پر مشتمل ایک مانیٹرنگ کمیٹی کی تشکیل شامل ہے۔ شام میں دروز کی آبادی کا تخمینہ لگ بھگ سات لاکھ ہے جن میں سے زیادہ تر ملک کے جنوب میں خاص طور پر سویدا گورنریٹ میں رہتے ہیں۔

عراق اور کردستان کے درمیان تیل کی برآمدات بحال کرنے پر اتفاق

ڈرون حملوں کے بعد کئی اہم تیل تنصیبات بند، بغداد اور اربیل کے درمیان نیا معاہدہ

بغداد: عراقی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اربیل اور بغداد کے درمیان ایک اہم معاہدے کے بعد کردستان عراق سے خام تیل کی برآمدات کا عمل دو سال سے زائد کے تعطل کے بعد بحال کیا جا رہا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب حالیہ دنوں میں ڈرون حملوں کے باعث علاقے کی تیل تنصیبات نشانہ بنی ہیں۔ معاہدے کے تحت کرد حکومت فوری طور پر اپنے تمام تیل کے ذخائر سے حاصل ہونے والا خام تیل عراقی سرکاری ادارے ’سومو‘ کے حوالے کرے گی، تاکہ وہ اسے برآمد کر سکے۔ اس حوالے سے فریقین کے درمیان طے پایا ہے کہ یومیہ کم از کم 2 لاکھ 30 ہزار بیرل تیل فراہم کیا جائے گا۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی ”اے ایف پی“ کے مطابق عراقی وزارت خزانہ کرد حکومت کو ہر بیرل کے عوض 16 ڈالر ادا کرے گی۔

ڈرون حملے، پیداوار میں کمی اور تنصیبات کی بندش: تیسرے روز بھی ڈرون حملوں کے باعث کردستان کے متعدد آئل فیلڈز میں پیداوار متاثر ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں یومیہ 1 لاکھ 40 سے 1 لاکھ 50 ہزار بیرل کی کمی واقع ہوئی۔ کئی مقامات پر بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کے سبب تیل کی پیداوار مکمل طور پر بند کر دی گئی۔ کردستان کے توانائی حکام کے مطابق علاقے میں یومیہ پیداوار تقریباً 2 لاکھ 85 ہزار بیرل ہے۔ متعدد میدانوں میں شدید نقصانات کے بعد وزارت قدرتی وسائل نے عارضی بندش کی تصدیق کر دی ہے۔

وزیر اعظم محمد شیاع السودانی نے ان حملوں کی فوری تحقیقات کا حکم دیا ہے اور کہا ہے کہ ان واقعات کی تکرار تشویش ناک ہے۔

بڑی تیل کمپنیاں بھی متاثر، بین الاقوامی ردعمل: لف کیسٹون پٹرولیم جو کہ کردستان کے بڑے آئل فیلڈز ’شیخان‘ کی سب سے بڑی دریافت کی مالک ہے، نے بھی سکیورٹی وجوہات کی بنا پر پیداوار عارضی طور پر روک دی ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ اس نے احتیاطی تدابیر کے طور پر ملازمین کی حفاظت کے لیے اقدامات کیے ہیں، تاہم کمپنی کے اثاثے محفوظ ہیں۔ گلف کیسٹون کرد حکومت کے ساتھ پیداوار کی تقسیم کے معاہدے کے تحت شیخان میدان میں 80 فیصد آپریشنل حصہ رکھتی ہے، جو اربیل سے تقریباً 60 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع ہے۔ کردستان کی وزارت قدرتی وسائل نے بتایا کہ زاخو انتظامی علاقے اور دہوک کے نواحی اضلاع بشمول طاوکی، بیشخابور، اور عین سفنی کو بدھ کے روز دھماکہ خیز مواد سے لیس ڈرون حملوں کا سامنا رہا۔ ناروے کی کمپنی ڈی این او، جو کہ طاوکی اور بیشکابیر میدانوں کی نگران ہے، نے بھی حملوں کے بعد وقتی طور پر پیداوار بند کر دی ہے۔ کمپنی نے تصدیق کی ہے کہ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں، تاہم انفراسٹرکچر کی جانچ جاری ہے اور پیداوار جلد بحال ہونے کی توقع ہے۔ ان حملوں کے بعد ڈی این او کے حصص کی قدر میں تقریباً 5 فیصد کمی آئی، جو کہ 25 جون کے بعد بدترین کاروباری دن تھا۔ کردستان کی انسداد دہشت گردی فورس کے مطابق، ان حملوں میں تین مسلح ڈرون استعمال ہوئے، جن سے کوئی جانی نقصان تو نہیں ہوا، مگر مادی نقصان ہوا ہے۔

دیگر کمپنیاں بھی پیداوار سے دستبردار: بدھ کے روز ”ابیکور“ گروپ، جو آٹھ تیل کمپنیوں پر مشتمل ہے اور کردستان میں سرگرم عمل ہے نے اعلان کیا کہ ان کے اکثر ارکان نے، چاہے وہ حملوں کا نشانہ بنے یا نہ بنے، احتیاطی طور پر تیل کی پیداوار معطل کر دی ہے۔ گروپ کے مطابق، متاثرہ فیلڈز اور تنصیبات کا مکمل جائزہ لیا جا رہا ہے۔ اسی روز امریکی کمپنی ہنٹ آئل کے زیر انتظام ”عین سفنی“ میدان کو بھی حملے کا سامنا کرنا پڑا۔ منگل کے روز ایک اور حملے میں سرسنک میدان کو نشانہ بنایا گیا، صرف چند گھنٹے قبل اس کے امریکی منتظمین نے عراقی حکومت کے ساتھ ایک اور میدان کی ترقی سے متعلق معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ پیر کے روز دو ڈرون طیارے اربیل کے قریب خورملہ تیل میدان پر گرے، جن سے پانی کی پائپ لائن کو نقصان پہنچا۔ امریکی محکمہ خارجہ نے ان حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے 14 جولائی سے جاری خطرناک رجحان قرار دیا ہے، اور مطالبہ کیا ہے کہ تیل تنصیبات کو نشانہ بنانے والے ان حملوں کا فوری نوٹس لیا جائے۔

پیٹریاٹ سسٹم کو یوکرین منتقل کرنے کی تیاریاں تیزی سے جاری ہیں: نیٹو

برسلز: نیٹو کے سپریم ملٹری کمانڈر نے جمعرات کو اعلان کیا کہ یوکرین کو تیزی سے پیٹریاٹ فضائی دفاعی نظام منتقل کرنے کی تیاریاں جاری ہیں کیونکہ ملک کو جنگ کے آغاز کے بعد سے روس کی کچھ شدید ترین حملوں کا سامنا ہے۔ الیگزس گرینکیوچ نے جرمن شہر ویسبادن میں ایک کانفرنس میں کہا کہ تیاریاں جاری ہیں اور ہم پیٹریاٹ سسٹم کی منتقلی کے عمل میں جرمنوں کے ساتھ قریبی تعاون کر رہے ہیں۔ مجھے جلد از جلد حرکت کرنے کی ہدایت ملی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کو کہا تھا کہ امریکہ کی طرف سے نیٹو کو یوکرین کو روس کے خلاف جنگ میں مدد کے لیے بھیجے جانے والے ہتھیاروں میں پیٹریاٹ بیٹریاں اور میزائل شامل ہوں گے۔ ٹرمپ نے یہ پوچھے جانے پر کہ کیا وہ خاص طور پر پیٹریاٹ میزائل بھیجیں گے جواب دیا کہ یہ بیٹریوں کے ساتھ ایک مکمل سیٹ ہے۔ نیٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے کے ساتھ ایک ملاقات کے دوران انہوں نے مزید کہا کہ ہتھیار جلد ہی میدان جنگ میں تعینات کیے جائیں گے۔

بڑی مقدار: روٹے نے اس سے قبل کہا تھا کہ یوکرین کو روس کے خلاف اپنی جنگی کوششوں کی حمایت کے لیے نیٹو اور امریکہ کے درمیان ایک نئے معاہدے کے تحت "بڑی مقدار" میں ہتھیار ملیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کا مطلب ہے کہ یوکرین کو فضائی دفاع، میزائل اور گولہ بارود کے میدان میں فوجی ساز و سامان کی بڑی مقدار ملے گی۔ ٹرمپ نے کہا کہ ان سپلائیز کی مالیت، جن میں گولہ بارود اور ہتھیار شامل ہیں جن میں پیٹریاٹ اینٹی میزائل سسٹم بھی شامل ہیں، اربوں ڈالر تک پہنچتی ہے۔ امریکی ہتھیاروں کی ترسیل ایک ایسے معاہدے کا حصہ ہوگی جس میں نیٹو بھی شامل ہے جو امریکہ کو یوکرین کو بھیجے جانے والے ہتھیاروں کی قیمت ادا کرے گا۔

یوکرین کو امریکی ہتھیاروں کی فراہمی سے تباہی بڑھے گی

جنیوا، (ایجنسی): کولمبیا یونیورسٹی کے سینٹر فار سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ کے ڈائریکٹر اور معروف امریکی ماہر اقتصادیات جیفری ساکس نے کہا ہے کہ جس طرح یوکرین کو امریکہ سے ہتھیار مل رہے ہیں، اس سے مزید تباہی ہوگی اور زیادہ سے زیادہ لوگ مریں گے، اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ روس یہ جنگ جیت رہا ہے۔ پروفیسر ساکس نے روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'آر آئی اے نووستی' کو بتایا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے یوکرین کو ہتھیاروں کی پیشکش کافی نہیں ہوگی اور اس سے روس کی فتح نہیں بدلے گی۔ انہوں نے کہا کہ اضافی امریکی ہتھیاروں کی فراہمی زیادہ ہلاکتوں کا باعث بنے گی، لیکن اس سے جنگ کی طویل مدتی ختم نہیں ہوگی، کیا اس سے کوئی فرق پڑے گا؟۔

فرانس میں غیر ملکی سفارتکاروں کے قتل کے الزام میں قید لبنانی جنگجو کی 40 سال بعد رہائی کا حکم

74 سالہ جارج ابراہیم عبداللہ پچھلے 25 سالوں سے رہائی کے اہل تھے لیکن کیس میں فریق امریکہ نے ان کی رہائی کی ہمیشہ مخالفت کی

پیرس، (ایجنسیاں): فرانس کی اپیل کورٹ نے جمعرات کے روز فلسطین نواز لبنانی جنگجو جارج ابراہیم عبداللہ کی رہائی کا حکم دیا، جو 1982 میں دو غیر ملکی سفارت کاروں کے قتل کے الزام میں 40 سال سے قید تھے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق 74 سالہ جارج ابراہیم عبداللہ فرانس کے طویل ترین قیدیوں میں سے ایک ہیں، جہاں عمر قید کی سزا پانے والے زیادہ تر مجرم 30 سال سے کم مدت میں رہا ہو جاتے ہیں۔ وہ پچھلے 25 سالوں سے رہائی کے اہل تھے لیکن کیس میں فریق امریکہ نے ان کی رہائی کی ہمیشہ مخالفت کی۔ عبداللہ کو 1987 میں امریکی فوجی اتاشی چارلس رابرٹ رے اور اسرائیلی سفارت کار یعقوب بار سیمانتوف کے قتل میں ملوث ہونے پر عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ انہوں نے ہمیشہ یہ مؤقف اختیار کیا کہ وہ ایک مجاہد ہیں، جو فلسطینیوں کے حقوق کے لیے لڑے، انہوں نے کوئی جرم نہیں کیا۔ پیرس کی اپیل کورٹ نے ان کی رہائی کا حکم اس شرط پر دیا کہ وہ فرانسیسی سرزمین کو چھوڑ دیں گے اور دوبارہ کبھی واپس نہیں آئیں گے، انہیں فرانس کے جنوبی علاقے کی جیل سے جمعہ کو رہا کیا جائے گا۔ سماعت سے قبل متعدد ذرائع کا کہنا تھا کہ انہیں پیرس سے بیروت لے جانے کیلئے پرواز کا انتظام کیا گیا ہے۔

لبنانی حکام بارہا کہہ چکے ہیں کہ عبداللہ کو جیل سے رہا کیا جانا چاہیے اور انہوں نے اپیل عدالت کو یہ تحریری طور پر بھی بتایا تھا کہ وہ ان کی وطن واپسی کا بندوبست کریں گے۔ لبنان میں عبداللہ کے بھائی، رابرٹ عبداللہ نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ وہ خوشی سے نہال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بہت خوش ہیں۔ مجھے کبھی امید نہیں تھی کہ فرانسیسی عدلیہ ایسا فیصلہ کرے گی یا وہ کبھی رہا ہوں گے، خاص طور پر اتنی بار رہائی کی ناکام درخواستوں کے بعد ہم امید کھو چکے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فرانسیسی حکام نے بالآخر اسرائیلی اور امریکی دباؤ سے خود کو آزاد کرلیا۔ استغاثہ فرانس کی اعلیٰ ترین عدالت (کورٹ آف کیساشن) میں اپیل دائر کر سکتے ہیں، لیکن توقع ہے کہ یہ عمل اتنا سست ہوگا کہ اگلے ہفتے ان کی رہائی میں رکاوٹ نہیں بن سکے گا۔ عبداللہ کے وکیل ژاں-لوئی شالانسے نے بھی اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک عدالتی فتح ہے، لیکن یہ ایک سیاسی اسکینڈل بھی ہے کہ انہیں پہلے کیوں نہیں رہا کیا گیا؟۔

ٹور ڈی فرانس میں اسرائیلی مظالم کے خلاف مظاہرہ کرنے والا شخص گرفتار

پیرس، (ایجنسیاں): ٹور ڈی فرانس کے 11ویں مرحلے کے اختتام پر فلسطین کے حامی ایک مظاہرہ کرنے والے شخص کو اس وقت گرفتار کرلیا گیا جب وہ حفاظتی رکاوٹیں عبور کر کے فنش لائن کی طرف دوڑا۔ وہ 'Israel out of theTour' کی تحریر والی ٹی شرٹ پہنے ہوئے تھا اور ہاتھ میں فلسطینی کفیہ اٹھائے ہوئے تھا۔ مظاہرہ کرنے والے نے ناروے کے سائیکل سوار جوناس ابراہمسن کی فتح کے فوراً بعد اسٹیج پر دوڑنے کی کوشش کی لیکن ریس کے عملے نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے اسے روک لیا، جس کے بعد پولیس نے گرفتار کرلیا۔ یہ واقعہ فرانس کے شہر ٹولوز میں پیش آیا۔ ٹور ڈی فرانس میں اسرائیلی-کینیڈین ارب پتی سلوان ایڈمز کی قائم کردہ ٹیم TechIsrael–Premier بھی شریک ہے۔ اگرچہ اس ٹیم میں اس سال کوئی اسرائیلی سوار شامل نہیں، پھر بھی سیکیورٹی اہلکار خصوصی طور پر اس ٹیم کی حفاظت پر مامور ہیں۔ گزشتہ برس ٹیم نے اپنے سواروں کو مشورہ دیا تھا کہ وہ ٹریننگ کے دوران اسرائیلی شناخت والے جرسیز نہ پہنیں، تاکہ سیکیورٹی خدشات سے بچا جا سکے۔ یہ احتجاج غزہ میں جاری جنگ کے تناظر میں ہوا، جس نے عالمی سطح پر شدید ردعمل کو جنم دیا ہے۔

شیخ حسینہ کے آبائی ضلع گوپال گنج میں شدید جھڑپیں، 4 افراد ہلاک

عبوری حکومت نے صورتحال قابو میں رکھنے کے لیے علاقے میں فوری طور پر کرفیو نافذ کر دیا

ڈھاکہ، (ایجنسیاں): بنگلہ دیش کے ضلع گوپال گنج میں پرتشدد جھڑپوں کے دوران کم از کم 4 افراد جاں بحق اور 13 زخمی ہو گئے۔ یہ ضلع سابق وزیراعظم شیخ حسینہ واجد کا آبائی علاقہ ہے اور ان کی جماعت عوامی لیگ کا مضبوط گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ ضلعی صحت افسر ڈاکٹر ابو سعید نے بتایا کہ مرنے والوں کو گولیوں کے زخم آئے تھے، جبکہ دیگر 13 زخمیوں کو بھی ہسپتال داخل کیا گیا جن میں سے زیادہ تر گولیوں سے زخمی ہوئے۔ عبوری حکومت نے صورتحال قابو میں رکھنے کیلئے علاقے میں فوری طور پر کرفیو نافذ کر دیا ہے، جبکہ امن و امان بحال کرنے کے لیے فوج، پولیس اور بارڈر گارڈز تعینات کر دیے گئے ہیں۔ عوامی اجتماعات پر پابندی عائد کرتے ہوئے دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے۔ یہ واقعہ ایک ایسے وقت پیش آیا جب ملک میں 'یومِ سوگ' منایا جا رہا تھا، جو گزشتہ برس حسینہ حکومت کے خاتمے اور بغاوت کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ نیشنل سٹیزن پارٹی کے رہنماؤں نے گوپال گنج میں ریلی نکالی جس کے بعد حالات کشیدہ ہو گئے۔ عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس نے خبردار کیا ہے کہ تشدد میں ملوث عناصر کو سخت سزا دی جائے گی، اور ان کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی۔

برطانیہ میں 19 ہزار افغانیوں کو خفیہ طور پر لانے کا انکشاف

تمام افراد کی خفیہ معلومات لیک، سابق حکومت نے میڈیا پر پابندی لگا کر پارلیمانی نگرانی سے بھی بچنے کی کوشش کی: وزیراعظم

لندن، (ایجنسیاں) برطانیہ کے وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے انکشاف کیا ہے کہ سابق کنزرویٹو حکومت نے ہزاروں افغان شہریوں کی خفیہ طور پر منتقلی کا منصوبہ بنایا تھا جس پر اب 'سنگین سوالات' اٹھ رہے ہیں۔ یہ منصوبہ اُس وقت سامنے آیا جب ایک خفیہ عدالتی حکم (superinjunction) ختم کر دیا گیا۔ وزیر اعظم نے پارلیمنٹ میں کہا کہ سابق حکومت نے میڈیا پر پابندی لگا کر پارلیمانی نگرانی سے بھی بچنے کی کوشش کی۔ اسپیکر پارلیمنٹ لینڈسے ہوئل نے بھی اسے 'آئینی بحران' قرار دیا ہے۔ یہ بات سامنے آئی ہے کہ 2022 میں برطانوی وزارت دفاع کے ایک اہلکار نے غلطی سے تقریباً 19 ہزار افغان شہریوں کے ذاتی کوائف پر مشتمل اسپریڈشیٹ لیک کر دی تھی۔ یہ افراد برطانوی افواج کے ساتھ کام کر چکے تھے اور طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد برطانیہ ہجرت کے امیدوار تھے۔ دفاعی وزیر جان ہیلی کے مطابق یہ ڈیٹا لیک فروری 2022 میں ہوا تھا، جو کابل پر طالبان کے قبضے کے چھ ماہ بعد کا واقعہ ہے۔ اس کے بعد حکومت نے ان افراد کو تحفظ دینے کے لیے ایک خفیہ بحالی منصوبہ شروع کیا، جس کے تحت 900 افغان شہریوں اور ان کے 3,600 اہلِ خانہ کو برطانیہ منتقل کیا جا چکا ہے یا منتقلی کے عمل میں ہیں۔ وزیراعظم اسٹارمر نے کہا کہ ان کی حکومت اس اصول کی حامی ہے کہ جن افغانوں نے برطانوی افواج کے ساتھ کھڑے ہو کر خدمات انجام دیں، اُن سے کیے گئے وعدے پورے کیے جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے ایک بڑی ڈیٹا لیک، خفیہ عدالتوں کے فیصلے، اور اربوں پاؤنڈ کے خفیہ اخراجات پر مبنی نظام وراثت میں پایا ہے۔

برطانیہ کے وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے انکشاف کیا ہے کہ سابق کنزرویٹو حکومت نے ہزاروں افغان شہریوں کی خفیہ طور پر منتقلی کا منصوبہ بنایا تھا جس پر اب 'سنگین سوالات' اٹھ رہے ہیں

قابض اسرائیل کی شام پر بمباری پر اپوزیشن لیڈر کی حکومت پر کڑی تنقید

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کی حزب اختلاف کے رہنما یائیر لپیڈ نے جمعرات کے روز شام کے دارالحکومت دمشق اور صدارتی محل پر کی گئی اسرائیلی بمباری کو خطرناک، غیر ذمہ دارانہ اور اسٹریٹیجک مقاصد کے منافی قرار دیا ہے۔ ان کے اس بیان نے خود قابض اسرائیلی حلقوں میں بھی ہلچل پیدا کر دی ہے۔

یائیر لابید نے عبرانی نشریاتی ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "ہم السویداء کے دروز برادری سے وابستہ ہیں، لیکن دمشق میں صدارتی محل کو نشانہ بنانا شام کے نظام کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش ہے۔ یہ نہ صرف خطرناک رویہ ہے بلکہ ہماری اسٹریٹیجک پالیسیوں سے متصادم بھی ہے۔"

انہوں نے مزید کہا کہ "شام کے نظام کو گرانے کی کوشش ایسے وقت میں کرنا جب امریکہ اور یورپ شام میں استحکام کی کوششوں میں مصروف ہیں، سراسر نادانی ہے۔ میں فوجی مداخلت کے خلاف نہیں، لیکن یہ مداخلت بے معنی اور بے ہدف ہے۔"

یائیر لابید نے یہ بھی کہا کہ "دمشق پر حملہ مشرق وسطیٰ کے لیے ایک پیغام ہے کہ اسرائیل خود کو کسی قانون کا پابند نہیں سمجھتا۔ یہ رویہ پورے خطے میں ہمارے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔"

یائیر لپیڈ وہ پہلے اسرائیلی سیاست دان ہیں جنہوں نے قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے شام پر کی گئی بمباری کی کھل کر مخالفت کی ہے۔ گزشتہ روز بدھ کو قابض اسرائیل نے شام کے چار صوبوں السویداء، درعا، رِیف دمشق اور دارالحکومت دمشق پر وسیع پیمانے پر فضائی حملے کیے۔ دمشق میں جنرل اسٹاف کے دفتر اور صدارتی محل کے اطراف کو بھی بمباری کا نشانہ بنایا گیا۔ شام کی وزارت صحت نے تصدیق کی کہ ان حملوں میں کم از کم تین شہری شہید اور چونتیس زخمی ہوئے۔

یہ بمباری ایسے وقت میں کی گئی جب شام کے جنوبی صوبے السویداء میں مقامی دروز اور بدو قبائل کے درمیان جھڑپوں کے بعد شامی فوج علاقے میں امن قائم کرنے کے لیے داخل ہوئی تھی۔ درجنوں افراد ان جھڑپوں میں مارے جا چکے ہیں۔

قابض اسرائیل ہمیشہ کی طرح "دروز برادری کی حفاظت" کا بہانہ بنا کر شام کی خودمختاری کو پامال کرتا آیا ہے۔ وہ جنوبی شام کو "غیر فوجی علاقہ" بنانے کے خواب میں خطے کو مسلسل عدم استحکام کی طرف دھکیل رہا ہے۔ تاہم شام کی دروز برادری کے بیشتر رہنما پہلے ہی ایک متفقہ اعلامیے میں کسی بھی غیر ملکی مداخلت کو مسترد کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ متحدہ شام کے ساتھ ہیں، اور کسی قسم کی تقسیم یا علیحدگی کو تسلیم نہیں کریں گے۔

حقیقت یہ ہے کہ قابض اسرائیل کا یہ جارحانہ رویہ صرف شام کے لیے نہیں بلکہ پورے خطے کے لیے خطرناک بن چکا ہے۔ شام کی موجودہ حکومت نے اسرائیل کو کسی قسم کی دھمکی نہیں دی، پھر بھی تل ابیب مسلسل شام پر حملے کر رہا ہے، عام شہریوں کو قتل کر رہا ہے، شامی فوج کے اڈے، اسلحہ اور گاڑیاں تباہ کر رہا ہے۔

مسجد الاقصیٰ کی حرمت کی پامالی، فلسطینی نسل کشی پر امت کی خاموشی افسوسناک ہے: عبدالملک الحوثی

صنعا: یمن کی انصار اللہ تحریک کے قائد عبدالملک الحوثی نے مظلوم فلسطینی قوم پر جاری بدترین مظالم اور بے رحمانہ نسل کشی کو قابض اسرائیل کی منظم اور سوچے سمجھے منصوبے کا شاخسانہ قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ نسل کشی ہے جسے روزانہ کی بنیاد پر جرم بنا کر انجام دیا جا رہا ہے۔

انہوں نے ایک اہم خطاب میں کہا کہ قابض اسرائیل نے فلسطینی خاندانوں کو پوری طرح صفحہ ہستی سے مٹا دیا ہے، یہاں تک کہ ان کے نام شہری ریکارڈ سے بھی مٹا دیے گئے۔ یہ کوئی سادہ سا حملہ نہیں بلکہ ایسا جارحانہ طوفان ہے جس کا آغاز امریکہ سے ہوتا ہے اور اسرائیل محض اس منصوبے کا مجرمانہ ہتھکنڈہ ہے۔

عبدالملک الحوثی نے واضح کیا کہ امریکہ فلسطینیوں کی نسل کشی میں نہ صرف سیاسی اور سفارتی پردہ فراہم کر رہا ہے بلکہ اس کا عسکری، انٹیلی جنس اور منصوبہ بندی کے میدان میں بھی کلیدی کردار ہے۔ انہوں نے لبنان، شام اور دیگر عرب ممالک پر حملوں میں بھی امریکہ کی شمولیت کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک وسیع تر سازش ہے جس کا ہدف صرف فلسطین نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ ہے۔

انہوں نے سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج مسجد اقصیٰ کی حرمت کی پامالی روزمرہ کا معمول بن چکی ہے اور امت مسلمہ کے بڑے طبقے کے لیے یہ مناظر اب کوئی غیر معمولی بات نہیں رہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک نہایت خطرناک صورت حال ہے جو امت کی بے حسی اور کمزوری کو آشکار کرتی ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے مسجد ابراہیمی کو یہودیانے کی کوششیں جاری ہیں۔ حالیہ اقدام میں قابض انتظامیہ نے مسجد ابراہیمی سے متعلق تمام اختیارات الخلیل کی بلدیہ سے چھین لیے ہیں۔ ساتھ ہی صہیونی منصوبہ یہ ہے کہ مغربی کنارے کے شہروں اور قصبوں کو ایک دوسرے سے کاٹ کر فلسطینی وجود کو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا جائے۔

انہوں نے فلسطینی اتھارٹی اور ان عرب حکومتوں کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا جو قابض اسرائیل سے تعلقات معمول پر لانے کے فریب میں مبتلا ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وقت نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ راستہ ناکامی، ذلت اور بے بسی کے سوا کچھ نہیں لاتا۔

عبدالملک الحوثی نے غزہ میں فلسطینی مجاہدین کی بہادری کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ قابض دشمن کو بھاری جانی و مالی نقصان پہنچا رہے ہیں اور منصوبہ بندی، حکمت عملی اور عملدرآمد میں غیر معمولی مہارت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

انہوں نے القسام کے شہید کمانڈر محمد الضیف کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ فلسطین میں جہاد کے روشن مینار تھے۔ ان کا کردار قربانی اور قیادت ایمان و جہاد کے سفر کا زندہ اور روشن نمونہ ہے۔ ان کے ساتھیوں نے دنیا کو بتا دیا کہ ایمان کی روشنی میں کیسی کامیاب مزاحمت جنم لیتی ہے۔

عبدالملک الحوثی نے زور دیا کہ پوری امت مسلمہ کو فلسطینی کاز، خاص طور پر غزہ کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین کے خلاف صہیونی و امریکی منصوبے کو ناکام بنانے کے لیے سنجیدہ، مربوط اور عملی اقدامات کی فوری ضرورت ہے۔

لیبیا: بھاری ہتھیاروں اور بکتر بند گاڑیوں کے ساتھ منعقدہ شادی کی تقریب متنازع بن گئی

سوشل میڈیا صارفین نے اس بات پر شدید مذمت کی کہ ہتھیاروں کو "تقریبات کی زینت" بنا دیا گیا ہے، اس خطرے کا خیال کیے بغیر جو یہ اقدام پیدا کر سکتا ہے

لیبیا کے دارالحکومت طرابلس سے 40 کلومیٹر مغرب میں واقع شہر الزاویہ میں ایک شادی کی تقریب نے سوشل میڈیا پر مقامی حلقوں میں شدید بحث کو جنم دے دیا۔ تقریب میں پہلی بار غیر معمولی عسکری مظاہر دیکھنے میں آئے، جن میں "آر پی جی" راکٹ، بھاری ہتھیار اور بکتر بند گاڑیاں شامل تھیں۔

یہ تقریب الزاویہ کی ایک مسلح ملیشیا کے رکن کی شادی تھی، جس میں شریک افراد نے جشن کے دوران فضاء میں خودکار ہتھیاروں اور راکٹ لانچروں سے فائرنگ کی۔ اس کے ساتھ بکتر بند گاڑیاں موجود تھیں اور ان میں سے ایک پر ایک بندھا ہوا شیر بھی نظر آیا جو دلہن کے قافلے کا حصہ تھا۔

قانون کی توہین

سوشل میڈیا کے متعدد صارفین نے اس تقریب کی مذمت کی، جن کی تصاویر ایک لیبی فوٹوگرافر "ایوب" نے جاری کی تھیں۔ صارفین کے مطابق اسلحے کو "خوشی کا ذریعہ" بنا کر ممکنہ خطرات کو یکسر نظرانداز کیا گیا۔

کئی لوگوں نے اس واقعے کو قانون کی کھلی خلاف ورزی اور ریاست کے دائرہ اختیار سے باہر ہتھیاروں کی موجودگی کی علامت قرار دیا۔

ایک کارکن 'ابو ابراہیم' نے اپنی پوسٹ میں لکھا "یہ شادی کی تقریب تھی یا جنگ کے آغاز کا اعلان؟ ... جب ریاست کی رٹ غائب ہو اور ہتھیار ہر کسی کے ہاتھ میں ہوں، تو ایسا ہی ہوتا ہے۔"

ایک اور کارکن "حسام المسماری" نے لکھا "میں شادی والوں کو قصوروار نہیں ٹھہراتا، اصل ذمے داری تو سیکیورٹی خلا اور ریاستی قانون کے نفاذ کی کمی پر ہے، جس کی وجہ سے عسکری ساز و سامان کی نمائش اور اس کا استعمال ذاتی تقریبات میں معمول بن گیا ہے۔ یہ مسلح ملیشیاؤں کی وہی ذہنیت ہے جو ہتھیار کو طاقت کی علامت سمجھتی ہے۔"

'میں اب ان کی حمایت نہیں چاہتا'

ٹرمپ کی 'ایپسٹین' معاملے کے سبب 'کمزور' حامیوں پر شدید تنقید، ایپسٹین، ایک سرمایہ کار تھا جس پر جنسی استحصال کے متعدد مقدمات تھے، اس نے 2019 میں خودکشی کر لی

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے اُن چند سابق حامیوں کو 'کمزور' قرار دیتے ہوئے شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جنھوں نے اُن کے مطابق ڈیموکریٹس کی جانب سے پھیلائی گئی "ایپسٹین کی چال" پر یقین کرلیا۔ یہ معاملہ جیفری ایپسٹین سے متعلق ہے، جو ٹرمپ کی سابقہ انتخابی مہموں کا مالی معاون رہ چکا ہے، وہ جنسی استحصال کے مقدمات میں سزا یافتہ تھا۔ ایپسٹین 2019 میں نیویارک کی ایک جیل میں مردہ پایا گیا تھا، اور اسے خودکشی قرار دیا گیا۔ ٹرمپ نے بدھ کے روز اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر لکھا "ڈیموکریٹس کی نئی چال کو ہم اب 'ایپسٹین کی چال' کے نام سے یاد رکھیں گے، اور میرے سابقہ حامیوں نے اس پر آنکھ بند کر کے یقین کرلیا، بغیر سوچے سمجھے۔"

انہوں نے مزید کہا "یہ لوگ سبق نہیں سیکھے، اور شاید کبھی نہ سیکھیں، حالانکہ انہیں گزشتہ 8 سال سے پاگل بائیں بازو نے دھوکہ دیا۔" ٹرمپ کے مطابق یہ سارا معاملہ ان کی کامیابیوں سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔ امریکی صدر کا مزید کہنا تھا کہ "میں نے چھ ماہ میں وہ کچھ کر دکھایا جو کسی صدر نے نہیں کیا، لیکن جعلی میڈیا اور ناکام ڈیموکریٹس کی مدد سے یہ لوگ صرف ایپسٹین کی چال کا شور مچانا چاہتے ہیں۔ انہیں ڈیموکریٹس کی خدمت کرنے دیں، میں ان کی سیاسی حمایت اب نہیں چاہتا۔"

یہ تنازع ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے جیفری ایپسٹین سے متعلق دستاویزات کے رویے پر کھڑا ہوا ہے۔ ایپسٹین 2019 میں اپنی گرفتاری کے چند ہفتوں بعد جیل میں مردہ پایا گیا تھا، اور اس پر جنسی اسمگلنگ کے الزامات تھے۔ امریکی محکمہ انصاف اور ایف بی آئی نے حالیہ میمو میں اس تاثر کو رد کیا ہے کہ ایپسٹین کے پاس کوئی "کلائنٹ لسٹ" تھی یا وہ کسی بااثر شخصیت کو بلیک میل کر رہا تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایپسٹین نے خودکشی کی، اور اس کیس سے متعلق مزید معلومات جاری نہیں کی جائیں گی۔ وزیرِ انصاف پام بونڈی، جنہوں نے ماضی میں کہا تھا کہ ان کے دفتر میں "ایپسٹین کے مؤکلوں کی فہرست" موجود ہے، انہوں نے بعد ازاں سرکاری بیان میں واضح کیا کہ ایسی کوئی فہرست موجود نہیں، اور انہوں نے محض دیگر دستاویزات کا حوالہ دیا تھا۔ ٹرمپ نے بونڈی کی کارکردگی کو سراہا، اور عندیہ دیا کہ اگر وہ مناسب سمجھیں تو مزید معلومات جاری کی جاسکتی ہیں، تاہم انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ ایسی تفصیلات شاید ناقابلِ اعتبار ہوں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

آسام میں تجاوزات ہٹانے کی کارروائی کے بعد تشدد

1 ہلاک، 10 پولیس اہلکار سمیت متعدد افراد زخمی، اضافی فورسز تعینات، پولیس پر حملہ کرنیوالوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائیگی: وزیر اعلیٰ، اپوزیشن کی شدید مذمت

آسام: (ایجنسی) گزشتہ ہفتے آسام کے گولپارہ ضلع میں انسداد تجاوزات مہم شروع کی گئی تھی۔ اس مہم کے دوران مظاہرین اور اہلکاروں کے درمیان پرتشدد جھڑپیں ہوئیں۔ پرتشدد جھڑپوں کے دوران پولیس کو فائرنگ کرنا پڑی جس میں ایک شخص ہلاک اور پولیس اہلکاروں سمیت متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ گول پاڑہ ضلع میں پاکن ریزرو فاریسٹ میں 140 ہیکٹر جنگلاتی اراضی کو خالی کرنے کے لیے 12 جولائی کو انسداد تجاوزات مہم شروع کی گئی۔ یہاں تقریباً 1080 خاندانوں کے مکانات کو بلڈوز کر دیا گیا۔ مکانات منہدم ہونے کے بعد بھی لوگ خیموں میں رہ رہے تھے۔ تجاوزات ہٹانے کا کام بغیر کسی واقعہ کے کیا گیا۔ ڈرائیو ختم ہونے کے بعد بھی بہت سے متاثرہ خاندان وہاں ترپال کے خیموں جیسے عارضی انتظامات میں رہ رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے پاس کہیں اور جانے کی جگہ نہیں ہے۔ جمعرات کی صبح جب اہلکار ان خیموں کو ہٹانے آئے تو ان متاثرہ خاندانوں کی پولیس اور سیکورٹی فورسز کے ساتھ پرتشدد جھڑپیں ہوئیں۔ آئی جی پی (لا اینڈ آرڈر) کھلیش سنگھ نے کہا کہ جنگل کی ٹیم اور پولیس بے دخل علاقے میں معمول کی گشت کر رہی تھی، تبھی مقامی لوگوں نے سرکاری ڈیوٹی پر تعینات اہلکاروں پر حملہ کر دیا۔ تقریباً 10 کانسٹیبل زخمی ہوئے اور سرکاری املاک کو بھی نقصان پہنچا جس کا ہم جائزہ لے رہے ہیں۔ لوگوں کو منتشر کرنے کے لیے انہیں طاقت کا استعمال کرنا پڑا، جس میں دو شخص کو گولیاں لگیں اور ایک دوسرے کی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت شکور علی کے نام سے ہوئی ہے۔

تجاوزات مہم کے دوران ایک ہزار کے قریب سیکورٹی اہلکار تعینات تھے۔ کھلیش سنگھ نے کہا کہ بے دخلی کے بعد ہم نے کچھ سیکورٹی فورسز کو واپس لے لیا تھا۔ اب ہم نے اضافی فورسز کو تعینات کر دیا ہے۔ جنگلات اور پولیس کی ٹیموں کی مقامی لوگوں کے ساتھ اس وقت جھڑپ ہوئی جب انہوں نے بے دخلی کی جگہ پر داخلے کے راستوں کو بند کرنے کی کوشش کی۔ واضح رہے کہ گول پاڑہ میں کافی عرصے سے تجاوزات ہٹانے کی مہم جاری ہے۔ چار دیگر اضلاع میں بھی تجاوزات کے خلاف کارروائی کی گئی۔

آسام حکومت کا کہنا ہے کہ پولیس پر حملہ کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ چیف منسٹر ہمانتا بسوا سرما نے کہا، ہمارا بنیادی مقصد پیکن ریزرو فاریسٹ میں تجاوزات سے پاک زمین کو واپس لینا ہے۔ اب ہم اس علاقے میں درخت لگانا شروع کریں گے۔

اپوزیشن جماعتوں نے واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ آسام میں ریاستی سرپرستی میں آگ لگی ہوئی ہے۔ اسی وقت، آل آسام مائنارٹی اسٹوڈنٹس یونین (اے اے ایم ایس یو) کے صدر رضا الکریم نے دعویٰ کیا کہ متاثرہ خاندان کئی دہائیوں سے اس علاقے میں رہ رہے تھے اور مناسب بحالی کے بغیر بے گھر ہو گئے تھے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مرنے والوں کے لواحقین کو معاوضہ اور نوکری دی جائے۔

روس سے تجارت پر دھمکیاں ناقابلِ قبول

ہندوستان نے نیٹو سربراہ کو دیا دوٹوک جواب، کہا۔ دوہرا معیار درست نہیں

نئی دہلی: (ایجنسی) ہندوستان نے نیٹو کے نئے سیکریٹری جنرل مارک روٹے کے اس بیان پر سخت ردِعمل ظاہر کیا ہے، جس میں انھوں نے روس سے تجارت جاری رکھنے والے ممالک خصوصاً ہندوستان، چین اور برازیل کو "انتہائی سخت پابندیوں" کی دھمکی دی تھی۔ ہندوستانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے اسے عالمی توانائی پالیسی میں "دوہرا معیار" قرار دیا اور کہا کہ ہندوستان اپنی توانائی کی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے فیصلے کرتا ہے۔ مارک روٹے نے واشنگٹن میں امریکی قانون سازوں سے ملاقات کے بعد کہا تھا کہ ہندوستان، چین اور برازیل جیسے ممالک اگر روس کے ساتھ کاروبار جاری رکھتے ہیں تو انھیں اس کا "بڑا خمیازہ" بھگتنا پڑ سکتا ہے۔ مارک روٹے نے کہا تھا کہ "اگر آپ دہلی یا بیجنگ میں رہتے ہیں تو آپ کو سنجیدگی سے سوچنا چاہیے، کیوں کہ یہ صورت حال آپ کو بری طرح متاثر کر سکتی ہے۔" روٹے کے یہ بیانات ایسے وقت میں آئے ہیں جب سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی تیل پر 100 فیصد ٹیکس عائد کرنے کا عندیہ دیا ہے، جو روس کی جانب سے یوکرین میں جنگ بندی کے لیے سنجیدہ اقدامات نہ کیے جانے کی صورت میں 50 دنوں کے اندر نافذ کیے جا سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ ہندوستان اس وقت روسی خام تیل کا سب سے بڑا خریدار ہے، جو جولائی 2025 کے مطابق بھارت کی کل درآمدات کا 42 فیصد ہے، یعنی روزانہ تقریباً 2.08 ملین بیرل۔ یہ تیل کم قیمت پر خریدا جاتا ہے اور ہندوستانی ریفائنریاں اسے پراسیس کر کے دیگر ممالک، حتیٰ کہ G7 ممالک کو بھی برآمد کرتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگر روسی نژاد تیل پر اضافی محصولات عائد کیے گئے تو ہندوستانی برآمدات عالمی مارکیٹ میں غیر مسابقتی ہو جائیں گی۔ وہیں ہندوستان نے روس سے تیل کی خریداری کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ عالمی پابندیوں کی پاسداری کرتا ہے لیکن یک طرفہ دباؤ کو اپنی قومی مفاد پر اثر انداز نہیں ہونے دے گا۔

نمیشا پریا کی پھانسی ملتوی مگر مقتول کے خاندان کا دوٹوک موقف

'صرف قصاص منظور، خون کی قیمت نہیں لگتی'، وزارت خارجہ نے کہا نمیشا کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے

نئی دہلی: (ایجنسی) یمن میں سزائے موت کا سامنا کر رہی ہندوستانی نرس نمیشا پریا کی پھانسی کو فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے، لیکن مقتول طلال عبدو مہدی کے اہل خانہ نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے مالی تصفیے یا دباؤ کو قبول نہیں کریں گے اور صرف قصاص پر قائم ہیں۔ ذرائع کے مطابق، 16 جولائی کو طے شدہ پھانسی کو یمنی حکام نے سفارتی اور انسانی بنیادوں پر مداخلت کے بعد روک دیا تاکہ نمیشا کے اہل خانہ کو کچھ مہلت مل سکے۔ حکومت ہند کی جانب سے سفارتی سطح پر کوششیں جاری ہیں، جبکہ کیرالہ کے معروف عالم دین ابوبکر مسلیار بھی فریقین کے درمیان ثالثی میں مصروف ہیں۔ مگر ان تمام کوششوں کو طلال مہدی کے اہل خانہ کی سختی کا سامنا ہے۔ مقتول کے بھائی عبدالفتح مہدی نے عربی میں ایک فیس بک پوسٹ میں لکھا "ہم پر دباؤ یا اپیلوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہمارا موقف برسوں سے واضح ہے بی ہمیں صرف قصاص منظور ہے۔ خون خریدا نہیں جا سکتا، سچ کو دبایا نہیں جا سکتا، اور قصاص ہر صورت ہوگا چاہے جتنا وقت لگے۔" انہوں نے کہا کہ اگرچہ پھانسی کا التوا غیر متوقع تھا، مگر یہ ان کے خاندان کے حوصلے کو کم نہیں کر سکا۔ وہیں وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ہندوستانی حکومت یمن میں قتل کے معاملہ میں سزائے موت پانے والی نمیشا پریا کی ہر ممکن مدد کر رہی ہے اور اس سلسلے میں ہندوستانی سفارت خانہ وہاں کے مقامی حکام اور دوست ممالک کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کو منعقدہ ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ یہ ایک حساس معاملہ ہے اور حکومت ہند اس میں مدد کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت خارجہ اس معاملے پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہے اور یمن کے مقامی حکام سے مسلسل رابطے میں ہے۔

تبلیغی جماعت کو عدالت میں ملی بڑی جیت

کورونا معاملے میں 70 لوگوں کے خلاف درج مقدمات کو دہلی ہائی کورٹ نے کیا رد

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی ہائی کورٹ نے جمعرات، 17 جولائی 2025 کو ایک اہم فیصلے میں مارچ 2020 میں کووڈ-19 کی وبا کے دوران تبلیغی جماعت کے غیر ملکی شرکاء کو پناہ دینے کے الزام میں 70 بھارتی شہریوں کے خلاف درج 16 مقدمات کو رد کر دیا ہے۔ جسٹس نینا بنسل کرشنا نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا، "چارج شیٹس رد کی جاتی ہیں۔" یہ مقدمات دہلی پولیس کی جانب سے درج کیے گئے تھے، جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ملزمان نے نظام الدین مرکز سے آنے والے غیر ملکی شرکاء کو لاک ڈاؤن کے دوران پناہ دے کر کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے نافذ پابندیوں کی خلاف ورزی کی۔ عدالت نے وکیل عاصمہ منڈلا کی جانب سے دائر 16 درخواستوں پر یہ فیصلہ سنایا، جن میں ایف آئی آرز کو رد کرنے کی استدعا کی گئی تھی۔ تفصیلی فیصلے کا انتظار ہے۔ دہلی پولیس نے ان درخواستوں کی مخالفت کی تھی اور موقف اختیار کیا تھا کہ ملزمان نے نہ صرف لاک ڈاؤن کے دوران نقل و حرکت پر پابندیوں کی خلاف ورزی کی بلکہ غیر ملکی شرکاء کو پناہ دے کر کووڈ-19 کے پھیلاؤ میں کردار ادا کیا۔ پولیس نے کہا تھا کہ یہ غیر ملکی شرکاء نظام الدین مرکز میں منعقدہ تبلیغی جماعت کے اجتماع میں شریک تھے، جو اس وقت کووڈ-19 کے پھیلاؤ کا ایک بڑا مرکز سمجھا گیا تھا۔ تاہم، عدالت نے پولیس کے دلائل کو مسترد کرتے ہوئے فیصلہ سنایا کہ ان الزامات کی قانونی بنیاد ناکافی ہے۔ اس سے قبل بمبئی ہائی کورٹ اور پٹنہ ہائی کورٹ نے بھی اسی طرح کے مقدمات کو رد کیا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ غیر ملکی شرکاء کے خلاف ثبوت ناکافی ہیں اور انہیں "بلی کا بکرا" بنایا گیا۔ واضح رہے کہ تبلیغی جماعت کا مارچ 2020 کا اجتماع نظام الدین مرکز میں کووڈ-19 کے ابتدائی دنوں میں تنازع کا باعث بنا تھا، جب اسے وائرس کے پھیلاؤ کا ایک بڑا ذریعہ قرار دیا گیا۔ اس وقت میڈیا کے ایک حصے نے تبلیغی جماعت کے شرکاء، بالخصوص غیر ملکیوں، کے خلاف پروپیگنڈا کیا، جسے بمبئی ہائی کورٹ نے "سیاسی دباؤ" کے تحت کی گئی کارروائی قرار دیا تھا۔ دہلی ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ اس تناظر میں اہم ہے کہ اس نے نہ صرف بھارتی شہریوں کے خلاف مقدمات کو رد کیا بلکہ اس بات کو بھی تقویت دی کہ وبائی امراض کے دوران کسی مخصوص گروہ کو نشانہ بنانا غیر منصفانہ ہو سکتا ہے۔ عدالت کے اس فیصلے سے انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے اور غیر ضروری قانونی کارروائیوں کو روکنے کی سمت میں ایک اہم پیش رفت ہوئی ہے۔

الیکشن کمیشن ہے یا بی جے پی کا ووٹ چوری سیل؟

راہل گاندھی کا شدید حملہ، بہار میں دھاندلی کا الزام

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے بہار میں مبینہ ووٹر فراڈ کے حوالے سے الیکشن کمیشن پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ بی جے پی کے حق میں کام کرتے ہوئے الیکشن کمیشن جمہوری عمل کی چوری میں ملوث ہے اور اب الیکشن کمیشن نہیں بلکہ الیکشن تھیف برانچ بن چکا ہے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی، جس میں مبینہ طور پر سرکاری اہلکاروں کو ووٹروں کی اجازت کے بغیر فارم بھرنے اور دستخط کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ راہل گاندھی نے اپنے تبصرے میں کہا کہ بہار میں الیکشن کمیشن کو 'ایس آئی آر' کے نام پر ووٹ چوری کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا ہے۔ ان کا کام بس چوری ہے، نام ہے ایس آئی آر جوان کا پردہ فاش کرے، اس پر ایف آئی آر آخر الیکشن کمیشن ہے یا بی جے پی کا الیکشن تھیف برانچ۔ راہل گاندھی کے اس بیان سے چند دن پہلے، 10 جولائی کو سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو خصوصی ووٹر فہرست نظر ثانی (SIR) کا عمل جاری رکھنے کی اجازت دی تھی، اور مشورہ دیا تھا کہ ووٹر کی شناخت کے لیے آدھار، راشن کارڈ، یا ووٹر آئی ڈی کارڈ جیسے دستاویزات کو قابل قبول سمجھا جائے۔ عدالت نے کہا کہ ہماری ابتدائی رائے میں، انصاف کے تقاضے کے تحت الیکشن کمیشن کو دیگر شناختی دستاویزات بھی تسلیم کرنے چاہییں، اور اگر ایسا نہ کرے تو اس کے جواز کی وضاحت فراہم کی جائے۔

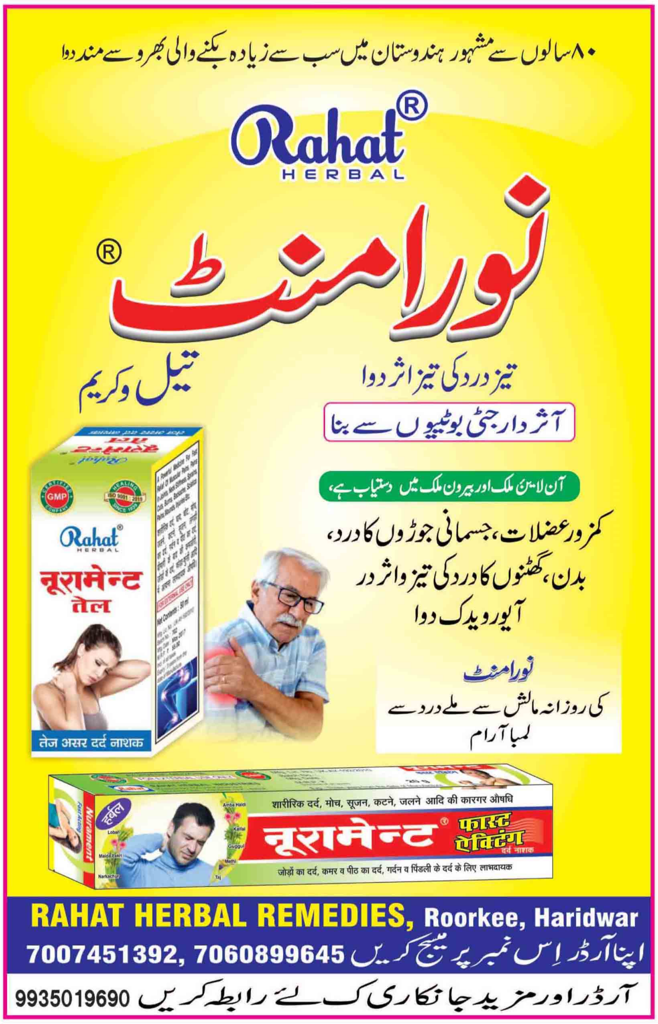

فلسطینی ریاست کے قیام پر ستمبر میں ہوگا عالمی سربراہی اجلاس

نیویارک، (ایجنسی): فرانسیسی سفارتی ذرائع کے مطابق ستمبر 2025 میں فلسطینی ریاست کے قیام سے متعلق عالمی سربراہی اجلاس منعقد کیا جائے گا، جبکہ اس ماہ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں وزارتی سطح پر ابتدائی مذاکرات ہوں گے۔ یہ کانفرنس فرانس اور سعودی عرب کی مشترکہ صدارت میں جون میں منعقد ہونا تھی، تاہم ایران پر اسرائیلی فوجی کارروائی کے باعث آخری لمحات میں ملتوی کر دی گئی تھی۔ گزشتہ ہفتے سفارتی ذرائع نے بتایا تھا کہ اس کانفرنس کو 28 اور 29 جولائی کو دوبارہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، لیکن شرکاء کی فہرست جاری نہیں کی گئی تھی۔ فرانسیسی وزارت خارجہ کے مطابق اس ماہ ہونے والے وزارتی اجلاس میں فرانسیسی وزیر خارجہ ژاں-نوئل بارو شرکت کریں گے۔ اجلاس کا مقصد اسرائیل اور فلسطین کے مابین دو ریاستی حل کے لیے سفارتی کوششوں کو دوبارہ زندہ کرنا ہے تاکہ دونوں اقوام پرامن طور پر ایک دوسرے کے ساتھ رہ سکیں۔

زمین سودے کے معاملہ میں ای ڈی نے رابرٹ واڈرا کی 43 جائیدادیں قرق کیں، چارج شیٹ داخل

نئی دہلی: (ایجنسی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا کے شوہر رابرٹ واڈرا اور ان سے منسلک کمپنیوں کی 43 غیر منقولہ جائیدادیں قرق کر لی ہیں، جن کی مالیت تقریباً 37.64 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ ساتھ ہی ای ڈی نے رابرٹ واڈرا سمیت 11 افراد اور اداروں کے خلاف چارج شیٹ (Prosecution Complaint) بھی دہلی کی راؤز ایونیو عدالت میں داخل کر دی ہے۔ یہ کارروائی 16 جولائی 2025 کو جاری کردہ عارضی قرقی حکم کے تحت کی گئی، جو گروگرام پولیس کی جانب سے یکم ستمبر 2018 کو درج ایف آئی آر پر مبنی تفتیش کا حصہ ہے۔ کیس کا تعلق گروگرام کے سیکٹر 83، شکوہ پور گاؤں میں 3.53 ایکڑ زمین کی مبینہ طور پر دھوکہ دہی سے خریداری سے ہے، جو رابرٹ واڈرا کی کمپنی Sky Light Hospitality Pvt. Ltd. نے Onkareshwar Properties Pvt. Ltd. سے 12 فروری 2008 کو خریدی تھی۔ حکام کے مطابق، یہ زمین جھوٹے بیانات کے ذریعے حاصل کی گئی اور بعد میں رابرٹ واڈرا کے ذاتی اثر و رسوخ کا استعمال کرتے ہوئے زمین کے لیے کمرشیل لائسنس حاصل کیا گیا۔ ای ڈی کی جانب سے داخل کردہ چارج شیٹ میں رابرٹ واڈرا، Sky Light Hospitality Pvt. Ltd، ساتیانند یاجی، کیول سنگھ ورک، Onkareshwar Properties Pvt. Ltd. اور دیگر متعلقہ افراد اور ادارے شامل ہیں۔

بی جے پی کی مجبوری ہیں وزیر اعظم مودی

اگر مودی نہ ہوں تو بی جے پی 150 سیٹ بھی نہیں جیت پائے گی: نشی کانت دوبے

نئی دہلی: (ایجنسی) بی جے پی کے مشہور ایم پی نشی کانت دوبے نے بڑا بیان دیا ہے۔ نشی کانت دوبے نے ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی بی جے پی کی مجبوری ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے بنگلہ دیش بنا کر بڑی غلطی کی۔ اسے ہندو بنگلہ دیش اور مسلم بنگلہ دیش الگ الگ بنانا تھا۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نیوز ایجنسی اے این آئی کے ایک پوڈ کاسٹ میں صحافی سمیتا پرکاش سے بات کر رہے تھے۔ اس گفتگو کا ٹیزر منظر عام پر آیا ہے۔ مکمل ویڈیو ابھی تک نہیں آئی۔ بنگلہ دیش کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر نشی کانت دوبے نے کہا کہ بنگلہ دیش بنا کر اندرا گاندھی نے جو غلطی کی اس کا خمیازہ بہاری لوگ بھگت رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر بنگلہ دیش بنانا تھا تو ہندو بنگلہ دیش الگ اور مسلم بنگلہ دیش الگ بننا چاہئے تھا۔

پوڈ کاسٹ کے دوران نشی کانت دوبے سے پوچھا گیا کہ آپ نے یوگی آدتیہ ناتھ کے بارے میں ایک تبصرہ کیا تھا، جس پر کافی چرچا ہو رہا ہے۔ اس کے جواب میں نشی کانت دوبے نے کہا کہ اگلے 15-20 سال تک دہلی میں کوئی جگہ خالی نہیں ہے، اگر مودی جی ہمارے لیڈر نہیں ہوں گے تو بی جے پی 150 سیٹیں بھی نہیں جیت پائے گی۔ بی جے پی 2029 کا الیکشن پی ایم مودی کی قیادت میں لڑنے پر مجبور ہے۔ آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کے 75 سال کی عمر میں ریٹائرمنٹ سے متعلق بیان پر نشی کانت دوبے نے کہا کہ آج مودی کو بی جے پی کی ضرورت نہیں ہے بلکہ بی جے پی کو مودی کی ضرورت ہے۔ آپ اتفاق کریں یا اختلاف کریں لیکن ایک سیاسی جماعت شخصیت پرستی کی بنیاد پر چلتی ہے۔

نشی کانت دوبے نے کہا کہ جب آپریشن بلیو سٹار ہوا تو برطانوی دفاعی افسران امرتسر میں موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ کیا ہم اپنے ہی شہریوں کو مارنے کے لیے غیر ملکیوں کی مدد لیں گے؟ دوسری طرف پارلیمنٹ میں اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی کے ساتھ اپنے تعلقات کے بارے میں نشی کانت دوبے نے کہا کہ اگر پارلیمنٹ میں میرے کچھ قریبی دوست ہیں تو ان میں اسد الدین اویسی بھی شامل ہیں، جن کے ساتھ ہمارا خاندانی تعلق ہے اور کئی سالوں سے ہے۔

برطانیہ میں ووٹ دینے کی عمر کم کر کے 16 سال مقرر

لندن (یواین آئی) برطانیہ میں نوجوان ووٹرز کے لیے حکومت نے بڑا فیصلہ کرتے ہوئے آئندہ عام انتخابات میں 16 سال کی عمر میں حق رائے دہی استعمال کرنے کی اجازت دے دی۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسکاٹ لینڈ، ویلز میں مقامی کونسل، اسکاٹش پارلیمنٹ کیلئے ووٹ کاسٹ کی عمر پہلے ہی 16 سال ہے۔ برطانیہ میں ووٹ ڈالنے کی عمر 1969 میں 21 سے کم کر کے 18 کی گئی تھی اور اب اسے مزید کم کر کے 16 سال کر دیا گیا ہے۔ وزیر جمہوریت روشن آرا علی نے برطانوی نشریاتی ادارے کو انٹرویو میں تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ زلزلہ انگیز تبدیلی نوجوانوں کی آواز سننے کو یقینی بنائے گی، حکومت ووٹر آئی میں بھی تبدیلیاں کر رہی ہے اور بینک کارڈ بھی بطور آئی ڈی قابل قبول ہوں گے۔ گزشتہ سال لیبر پارٹی کے انتخابی منشور میں ووٹ ڈالنے کی عمر کو کم کر کے 16 سال کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ وزیر اعظم کیر اسٹارمر کا کہنا ہے کہ 16 اور 17 سال کے بچے کام پر جانے کے لئے کافی ہیں، وہ ٹیکس ادا کرنے کی عمر کے بھی ہیں۔ لیکن کنزرویٹو سوال کرتے ہیں کہ 16 سال کے نوجوان ووٹ ڈال سکیں گے لیکن 'شادی نہیں کر سکتے، جنگ میں نہیں جا سکتے، یہاں تک کہ الیکشن میں کھڑے نہیں ہو سکتے۔ ہوں۔

متحدہ عرب امارات میں سرکاری ملازمین کو شادی پر اب 10 چھٹیاں ملیں گی

ابوظہبی (یواین آئی) متحدہ عرب امارات میں سرکاری ملازمین کو شادی پر ملنے والی تعطیلات سے متعلق نیا حکم نامہ جاری کر دیا گیا خلیج ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق متحدہ عرب امارات کے نائب صدر شیخ محمد بن راشد المکتوم نے دبئی سرکاری ملازمین کو شادی کے لیے 10 روز کی چھٹیوں کی منظوری دیدی ہے اعلامیے کے مطابق اگر کسی وجہ سے چھٹی مقررہ مدت میں نہ لی جاسکے تو سپروائزر کی منظوری سے اگلے سال کے لیے چھٹی منتقل کی جاسکتی ہے لیکن اس کی سال ختم ہونے سے پہلے معقول وجہ بتانا ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق فوجی اہلکاروں کے چھٹیوں کے دوران ملازم کو واپس نہیں بلایا جاسکتا اور فوجی اہلکاروں کی واپسی بھی ناگزیر حالات کے تحت ہوگی، اگر کسی فوجی کو چھٹیوں کے دوران واپس بلایا گیا تو بعد ازاں اس کی بچی ہوئی چھٹیاں اسے دی جائیں گی۔ خلیجی میڈیا کے مطابق شادی پر تعطیلات سے متعلق اس قانون سے سرکاری اداروں، خصوصی ترقیاتی زونز، فری زونز، عدلیہ اور دبئی میں تعینات اماراتی فوجی اہلکار مستفید ہوں گے۔ یہ اقدام اس لیے اٹھایا گیا ہے تاکہ سرکاری ملازمین کی خاندانی زندگی کو خوشگوار بنایا جائے۔

امریکی سینیٹ نے غیر ملکی امداد میں 9 ارب ڈالر کٹوتی کا بل منظور کرلیا

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی سینیٹ نے غیر ملکی امداد میں 9 ارب ڈالر کٹوتی کا بل منظور کر لیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق بل کے تحت یو ایس ایڈ کے بجٹ میں سے 8 ارب ڈالر کم کیے جائیں گے، بقیہ ایک ارب ڈالر امریکی میڈیا اداروں این پی آر اور پی بی ایس سے کاٹے جائیں گے۔ خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ غیر ملکی امداد میں کٹوتی کا بل 51 کے مقابلے میں 48 ووٹوں سے منظور کیا گیا۔ سینیٹ سے منظوری کے بعد اب اس بل پر ایوانِ نمائندگان میں ووٹنگ ہوگی۔

مختصر حیات وخدمات: غوث العالم سلطان مخدوم سید اشرف جہانگیر سمنانی کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ

مولانا سید عالمگیر اشرف

اللہ رب العزت نے لوگوں کی ہدایت و اصلاح کے لیے انبیاء ورسل کو مبعوث فرمایا۔ انبیاء علیہم السلام نے اپنے فریضہ کو بحسن وخوبی انجام دیا۔ انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد دیگرے جلوہ گر ہوتے رہے اور اپنے ذمہ داری سے بری الذمہ ہوئے۔ اخیر میں ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں تشریف لائے اور لوگوں کی اصلاح فرمائی اور ایمان وعقائد کی دولت سے سرفراز فرمایا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اہلبیت وصحابہ کرام علیہم الرضوان نے اس فریضہ کو انجام دیا، اس کے بعد اللہ تبارک وتعالی نے اصلاح و ہدایت کو عام کرنے کے لیا اپنے محبوب بندوں اقطاب وابدال، مخدوم ومجذوب، علماء وفقہاء، مفسرین ومحدثین، محققین ومفکرین کو رونما فرمایا۔ انہیں محبوب بندوں میں قدوۃ الکبری، محبوب یزدانی، غوث العالم حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر کچھوچوی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

ولادت:

آپ کی ولادت کا واقعہ یہ ہے کہ آپ کے والد سلطان ابراہیم سمنانی ایران کے فرمارواں تھے۔ آپ ایک صوفی، زاہد اور متقی بادشاہ تھے۔ بیٹے کی آرزو تھی کہ ایک شب عالم خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو فرزندوں کی بشارت دی اور حکم فرمایا کہ ایک کا نام محمد اشرف دوسرے کا اعرف رکھنا۔ پھر ایک صبح سن 708ھ میں خورشید معرفت طلوع ہوا۔ جو بعد کو اشرف الملت والدین مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی کے نام سے مشہور ہوا۔

تعلیم و تربیت:

جب آپ کی عمر شریف چار سال چار ماہ چار دن کی ہوئی تو حضرت العلام حضرت عماد الدین تبریزی نے رسم "بسم اللہ" کے فرائض انجام دئے اور ایک ہی سال میں حافظ قرآن مع قرأت سبعہ ہوئے۔ چودہ سال کی عمر میں جملہ علوم وفنون میں مہارت حاصل کی اور پورے عراق میں مشہور ہوگئے۔

حضرت سید مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ سادات نور بخشیہ میں سے ہیں۔ آپ کا نسب مبارک حضرت امام حسین کے ذریعے حضرت علی رضی اللہ عنہما سے جاملتا ہے یعنی آپ حسینی سید ہیں۔

اپنے والد ماجد ابو سلاطین سلطان ابراہیم نور بخشی کے وصال کے بعد تیرہ سال کی عمر میں سلطنت سمنان تر متمکن ہوئے اور اپنے دور خلافت میں عدل وانصاف کا دریا بہادیا۔ بچپن سے ہی آپ کو علماء ومشائخ کی صحبت پسند تھی۔

دوران سلطنت ایک دفعہ حضرت ابو العباس خضر علیہ السلام کی زیارت ہوئی۔ دو سال تک ان کی تعلیم پر عمل کیا۔ تین سال تک اذکار و وظائف اویسیہ پر عمل پیرا رہے۔ 27 رمضان المبارک کی شب میں حضرت خضر علیہ السلام نے ترک سلطنت کا اللہ کی جانب سے حکم فرمایا۔ 23 (تئیس) سال کی عمر میں والدہ ماجدہ سے اجازت لے کر شاہی رعب ودبدبہ، لاؤ لشکر کے ساتھ سمنان سے روانہ ہوئے۔

تاج وتخت اپنے چھوٹے بھائی محمد اعرف کے سپرد کیا اور یہ اشعار کہتے ہوئے رخصت ہوئے:

ترک دنیا گیر تا سلطان شوی
محرم اسرار با جاناں شوی
بر گزر خواب و خور مردانہ وار
تا براہ عشق چو مرداں شوی

آمد ہندوستان:

دشوار گزار راستوں، سنگلاخ چٹانوں کو عبور کرتے ہوئے تلاش حق میں تنہا اوچ پہنچے وہاں حضرت شیخ جلال الدین المقلب بہ مخدوم جہاں گشت ودیگر عارفین وعلماء سے ملاقات کا شرف حاصل کرتے ہوئے دہلی پہنچے۔ وہاں سے بہار پھر پنڈوہ شریف میں حضرت شیخ علاء الحق پنڈوی بن اسد خالدی ثم لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے دست حق پر بیعت ہوئے اور خلافت سے شرفیاب ہوئے۔ چار سال پیر ومرشد کی بارگاہ میں حاضر رہے پھر وہاں سے جونپور کا قصد کیا کچھ دن وہاں لوگوں کو فیضیاب کیا پھر عراق ویمن اور حجاز کو فیضیاب کرتے ہوئے حرمین طیبین میں حاضر رہے۔ وہاں چند دن قیام فرمایا پھر پنڈوہ شریف مرشد کی بارگاہ کی جانب قصد کیا اور آپ کی خدمت میں حاضر رہے۔ پنڈوہ سے جونپور ہوتے ہوئے کچھوچھہ شریف تشریف لائے یہاں پر ملک محمود نے آپ کا استقبال شاندار طریقے پر کیا۔

> آمد ہندوستان: دشوار گزار راستوں، سنگلاخ چٹانوں کو عبور کرتے ہوئے تلاش حق میں تنہا اوچ پہنچے وہاں حضرت شیخ جلال الدین المقلب بہ مخدوم جہاں گشت ودیگر عارفین وعلماء سے ملاقات کا شرف حاصل کرتے ہوئے دہلی پہنچے۔ وہاں سے بہار پھر پنڈوہ شریف میں حضرت شیخ علاء الحق پنڈوی بن اسد خالدی ثم لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے دست حق پر بیعت ہوئے اور خلافت سے شرفیاب ہوئے۔ چار سال پیر ومرشد کی بارگاہ میں حاضر رہے پھر وہاں سے جونپور کا قصد کیا کچھ دن وہاں لوگوں کو فیضیاب کیا پھر عراق ویمن اور حجاز کو فیضیاب کرتے ہوئے حرمین طیبین میں حاضر رہے۔ وہاں چند دن قیام فرمایا پھر پنڈوہ شریف مرشد کی بارگاہ کی جانب قصد کیا اور آپ کی خدمت میں حاضر رہے۔ پنڈوہ سے جونپور ہوتے ہوئے کچھوچھہ شریف تشریف لائے یہاں پر ملک محمود نے آپ کا استقبال شاندار طریقے پر کیا۔

آپ نے ملک محمود کے ساتھ اس جگہ کا معائنہ کیا جس کی پیش گوئی آپ کے پیر ومرشد نے آپ کی آخری آرام گاہ وخانقاہ کے لیے کی تھی۔

کچھوچھہ شریف ہی میں قیام پذیر رہے وہیں پر دینی خدمت انجام دی۔

وصال:

نصف ماہ محرم سے آپ کی طبیعت علیل رہنے لگی، لوگوں کا تانتہ لگا ہوا تھا۔

28 محرم الحرام سن 808ھ میں دنیائے فانی سے داعی اجل کو لبیک کہا۔

قبلہ حاجات:

آپ کے روضہ مبارک کی تعمیر کا ذمہ ملک الامراء حضرت ملک محمود رحمۃ اللہ علیہ نے لیا۔ یہ تعمیر کا سلسلہ آپ ہی کی حیات مبارک میں شروع ہوا۔ اس کا نقشہ کچھ اس طرح ہے کہ روضہ کے اوپر ایک حجرہ تیار کروایا اور اس کا نام وحدت آباد رکھا۔ روضہ کے چاروں طرف کے علاقہ کا نام کثرت آباد رکھا۔ روضہ مبارک کے سہ جانب نیر شریف کی کھدائی کی گئی۔ پھاوڑے کے ہر ضرب پر کلمہ طیبہ "لا الہ الا اللہ" پڑھا جاتا تھا۔ اس میں سات مرتبہ زمزم شریف ڈالا گیا۔

اس نہر (نیر شریف) کی یہ فضیلت ہے کہ اس کے پانی سے پاگل کا پاگلپن جاتا رہتا ہے، مسحور کا سحر دفع ہو جاتا ہے، آسیب زدہ سے آسیب سے بری ہو جاتا ہے اور جسم وروح کے تمام امراض میں لوگ فایاب ہوتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ عرس کے ایام میں نیر شریف کی برکات دوسرے دنوں کی بہ نسبت الگ ہوتی ہے۔ اگر اس وقت کسی مسحور پر ڈال دیا جائے تو فوراً سحر جاتا رہتا ہے۔ جسم کے ظاہری امراض کے علاوہ باطنی امراض میں بھی بہت کارآمد۔ سائنسدانوں نے اس کا سیمپل لیا تاکہ یہ جان سکیں کہ یہ بظاہر گندہ نظر آنے والا پانی اکسیر شفا کیسے ہو سکتا ہے؟ چنانچہ جب انہوں نے Research (تحقیق) کی تو اس کو Pure Water Mineral کی طرح (صاف شفاف) پایا۔

حضرت عبد الرحمٰن چشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

"آب آں حوض هرگز کندمی شود و آسیب زدہ را شفا یابد"

ترجمہ: اس حوض کا پانی کبھی گندہ نہیں ہوتا اس سے آسیب زدگان شفا پاتے ہیں۔

اور فرماتے ہیں:

"آں مقام بہشت آراستہ گشت وتا امروز قبلہ حاجات ہندوستان است"

ترجمہ: وہ مقام بہشت آراستہ فرمایا جو آج تک ہندوستان کا قبلہ حاجات ہے۔

حضرت شاہ وجیہ الدین ایٹھوی بحر زخار کتاب میں فرماتے ہیں کہ حضرت سید اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔

"ہر کس کہ بر سر مرقد از روئے اخلاص خواہد آمد ہرگز بے بہرہ نہ خواہد رفت"

ترجمہ: وہ شخص جو میرے مرقد پر از روئے اخلاص آئے گا ہرگز محروم نہیں جائے گا۔

تصنیفات و تخلیقات:

حضرت مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ کی بہت سی تصانیف ہیں۔ حق تعالی نے آپ پر علم لدنی کے دروازے کھول دیے تھے۔ تصنیفات کے ساتھ ساتھ خدمت خلق اور لوگوں کو صحیح عقائد اور دین اسلام میں داخل کرنا ان بزرگان دین کا مطمح نظر تھا۔

آپ کی زیادہ تر تصانیف سفر میں رقم ہوئی ہیں۔ سفر میں کتب خانہ ساتھ ساتھ ہوتا تھا۔ مطالعہ بہت وسیع تھا۔ طرز استدلال بڑا عالمانہ تھا۔ مشکل اشعار ایراد واشکال کی عقدہ کشائی بڑے عالمانہ واحسن ڈھنگ سے کرتے تھے۔

چند تصانیف کی فہرست درج ذیل ہیں:

1- مکتوبات اشرفی۔ 2- رسالہ نحو عربی۔ 3- ہدایہ پر حاشیہ۔ 4- اصول فقہ۔ 5- فصول الحکم کی شرح وغیرہ۔

اشرفی کارنامے:

آج بھی آپ کی خانقاہ سے اہلسنّت والجماعۃ کا ایک بڑا کام ہو رہا ہے آپ کے وارثین خانقاہ ومدارس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ آپ کی بیعت وخلافت کی سلسلہ کو بھی بحسن وخوبی آگے بڑھا رہے ہیں۔ آپ کے سلسلے میں جو بیعت ہوتے ہیں وہ اپنے آپ کو اشرفی کی نسبت سے موسوم کرتے ہیں۔ عالم اسلام میں آپ کے مریدین ومتوسلین اور معتقدین بہت ہیں۔

آپ کا مزار مبارک کچھوچھہ شریف ضلع امبیڈکر نگر، (یوپی) انڈیا۔

اللہ پاک ہمیں آپ کے در سے اور آپ سے فیض حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کے بتائے ہوئے راستوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیر شریف کی برکتوں سے مالا مال فرمائے اور بار بار آپ کے در edho کی حاضری نصیب فرمائے۔

آمین یارب العٰلمین

(مضمون کی ترتیب میں "لطائف اشرفی" سے اکتساب کیا گیا ہے)

□□□

چین، پاکستان سارک کا متبادل پیش کرنے کے خواہاں

اسد مرزا

حال ہی میں چین اور پاکستان کے ذریعہ جنوبی ایشیاء میں سارک کے متبادل کے طور پر ایک نئے علاقائی پلیٹ فارم کو وضع کرنے کے بارے میں چین، پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان بات چیت ہوئی ہے۔ تاہم، چین نے اس کی تصدیق نہیں کی ہے حالانکہ پاکستان کے ایکسپریس ٹریبیون اخبار نے رپورٹ کیا ہے کہ اسلام آباد اور بیجنگ کے مابین علاقائی انضمام اور رابطے کو فروغ دینے کے لئے ایک نئے پلیٹ فارم کی تشکیل پر بات چیت جاری ہے۔ ہندوستان جو کہ خطے میں کثیر الجہتی کو فروغ دینے میں اپنے نمایاں کردار کو چیلنج کرنے کے لئے جنوبی ایشیائی خطے میں ہمیشہ سرگرم رہا ہے وہ اپنے دو حریف ممالک کے ذریعے پیش کردہ اس منصوبے کو نظر انداز نہیں کر سکتا ہے۔

جنوبی ایشیاء میں چین اور پاکستان کی اسٹریٹجک تدبیر: ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق، 19 جون، 2025 کو چین کے صوبہ یونان کے دار الحکومت کنمنگ میں ایک اجلاس میں اس پلیٹ فارم کا ایک نقشہ تیار کیا گیا ہے۔ اس اجلاس میں چینی نائب وزیر خارجہ سن ویدونگ نے بھی شرکت کی تھی اور پاکستان اور بنگلہ دیش کے اعلیٰ حکام بھی وہاں موجود تھے۔

اس سہ فریقی اجلاس کے اختتام کے بعد کوئی باضابطہ مشترکہ بیان جاری نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ، تینوں ممالک نے عبوری حکومت کے تحت بنگلہ دیش کے ساتھ الگ الگ بیانات جاری کیے، اور اسے غیر رسمی اجلاس قرار دیا۔ پاکستان نے اسے سہ فریقی میکانزم اور بیجنگ کے افتتاحی اجلاس کے طور پر قرار دیتے ہوئے اسے سہ فریقی نائب وزیر خارجہ/سکریٹری خارجہ کی سطح کے اجلاس کے طور پر بیان کیا۔ تاہم، اس نے اپنے بیان میں کہیں بھی ذکر نہیں کیا کہ تینوں نے ایک ایسا پلیٹ فارم تشکیل دینے کا ارادہ کیا ہے جو SAARC کا متبادل ہو سکتا ہے۔ لیکن پاکستانی میڈیا نے یہ رپورٹ کیا ہے کہ اسلام آباد اور بیجنگ کے ذریعہ جنوبی ایشیاء میں ایک نئے پلیٹ فارم کی تشکیل پر بات چیت جاری ہے، لہٰذا خطے میں ان کی خفیہ اسٹریٹجک تدابیر کے امکان کو مسترد کرنا مشکل ہے۔

سارک کے متبادل کی تشکیل کا اصل مقصد: بظاہر پاکستان اور چین کا بنیادی مقصد سارک کا متبادل پیش کر کے اس خطے میں نئی دہلی کے اثر ورسوخ کو کم کرنا ہو سکتا ہے جہاں ہندوستان ایک اہم کھلاڑی ہے۔ اپنی 4 $ ٹریلین معیشت کے ذریعہ ہندوستان نے سری لنکا، بھوٹان، بنگلہ دیش، نیپال اور مالدیپ کی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔

پچھلے سال تک، بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ حکومت کے ہٹنے سے پہلے، ہندوستان نے بنگلہ دیش کو چار قرضے دیئے تھے، جس میں اس کے دفاع کے لئے 500 ملین کا قرضہ بھی شامل تھا۔ سڑکیں، ریلوے، شاپنگ اور بندرگاہوں جیسے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے بنگلہ دیش میں تقریباً 8$ بلین ڈالر مالیت کے قرضے ہندوستان نے بنگلہ دیش کو مہیا کرائے تھے۔

مبصرین کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر محمد یونس نے گذشتہ شکایات کے بارے میں ڈھاکہ کے جغرافیائی سیاسی مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے، پاکستان کی تاریخی غیر-بنگلہ سیاست کا انتخاب کرتے ہوئے ہندوستان کی مخالفت بڑی سطح پر کی ہے اور اس وجہ سے کسی ممکنہ نئے پلیٹ فارم میں بنگلہ دیش کی شمولیت کو بھی یقینی مانا جا سکتا ہے۔

> **ندائے حق**
>
> "چین اور پاکستان کا تازہ ترین اقدام سارک کا متبادل بنانے کے لئے جنوبی ایشیاء کے اسٹریٹجک اور سفارتی تعلقات کو نئی شکل دینے کے ایک بڑے عزائم کی عکاسی کرتا ہے، لیکن اس کی کامیابی غیر یقینی ہے۔ خطے کے بہت سے ممالک کسی نئے پلیٹ فارم میں شامل ہونے سے پہلے دوبار سوچیں گے کیونکہ ان کے اس فیصلے کے ذریعہ علاقائی ترقی کو حقیقی طور پر فروغ دینے کے بجائے اسے ہندوستان کا مقابلہ کرنے کے اقدام کے طور پر دیکھا جائے گا۔"

ان سب کے علاوہ، بنگلہ دیش نے چین سے درخواست کی ہے کہ وہ بحران سے متاثرہ ملک کے غیر ملکی کرنسی کے ذخائر اور درآمد کے بلوں کو بھرنے کے لئے بجٹ کی مدد کے لئے 5 بلین ڈالر کا قرض فراہم کرے۔ پہلے ہی، بنگلہ دیش نے چین سے مجموعی طور پر 7.5 بلین ڈالر کا قرض لیا ہے، جس سے بیجنگ ڈھاکہ کا چوتھا سب سے بڑا قرض دہندہ ہے۔

اس پس منظر میں، بنگلہ دیش میں چین کی بڑھتی ہوئی موجودگی کے امکانات کو مسترد کرنا مشکل ہے جو جنوبی ایشیاء کے جغرافیائی سیاسی توازن کو متاثر کر سکتے ہیں اور ہندوستان کے لئے سیکیورٹی کے خدشات کو بڑھا سکتے ہیں۔ خاص طور پر، پورے ایشیاء میں، ہندوستان اور بھوٹان کو چھوڑ کر، تقریباً ہر ملک چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو (بی آر آئی) میں شریک ہے اور بیجنگ کے واجب الادا قرضوں سے دوچار ہے۔

اس بڑھتی ہوئی معاشی مدد نے چین کو خطے میں اپنے جغرافیائی سیاسی مفادات کو حکمت عملی سے آگے بڑھانے کے قابل بنایا ہے۔ سری لنکا اور مالدیپ میں حالیہ پیشرفتوں کے ذریعے بیجنگ نے دونوں ممالک پر دباؤ ڈالا ہے کہ وہ چینی جاسوس بحری جہازوں اور آبدوزوں کی ڈاکنگ کی اجازت دے، جس سے ہندوستان اور اس کے اتحادیوں کے لئے سنگین حفاظتی خطرے بڑھ سکتے ہیں۔

کیا نیا پلیٹ فارم مؤثر ہوگا؟: اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ چین اور پاکستان کے ذریعے سارک کا متبادل بنانے کا منصوبہ کامیاب ہوگا کہ نہیں۔ اس کی متعدد وجوہات ہیں: سب سے پہلے، خطے کے بہت سے ممالک چین کے بڑھتے ہوئے غلبے اور پاکستان کی سیاسی عدم استحکام سے محتاط ہیں۔ دوسرا، سری لنکا اور پاکستان جیسے ممالک غیر مستحکم چینی قرضوں کی وجہ سے معاشی پریشانیوں کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ تیسرا، ہندوستان جنوبی ایشیاء میں سب سے بڑی معیشت اور ایک اہم اسٹریٹجک کھلاڑی ہے اور اسی طرح، کوئی بھی پلیٹ فارم جو ہندوستان کو مخالف بنانے کی کوشش کرتا ہے یا اس کے اثر ورسوخ کو کم کرنے کی کوشش کرتا ہے اسے خطے میں کوئی کامیابی حاصل کرنے کا امکان نہیں ہے۔ چوتھا، جنوبی ایشیائی ممالک میں متنوع اور متضاد سیاسی، معاشی اور سلامتی کے تقاضے ہیں۔ ان کو چین، پاکستان کی زیر قیادت پلیٹ فارم کے ذریعے ایک ساتھ لانا غیر موثر اور غیر عملی ثابت ہو سکتا ہے۔ پانچواں، ہندوستان کے برعکس جو نیپال، بھوٹان، سری لنکا، بنگلہ دیش، مالدیپ اور یہاں تک کہ پاکستان کے ساتھ بھی تاریخی، ثقافتی اور لسانی روابط کا اشتراک کرتا ہے، چین کو جنوبی ایشیاء میں جذباتی اور ثقافتی گونج کا فقدان ہے۔ چھٹا، خطے کے بہت سے ممالک چین، پاکستان کی زیر قیادت نئے پلیٹ فارم میں شامل ہونے سے پہلے دوبار سوچ سکتے ہیں کیونکہ علاقائی ترقی کو حقیقی طور پر فروغ دینے کے بجائے ان کے اس قدم کو ہندوستان مخالف سمجھا جا سکتا ہے۔

مجموعی طور پر، سارک کا متبادل بنانے کے لئے چین، پاکستان کا منصوبہ بند اقدام جنوبی ایشیاء کے اسٹریٹجک اور سفارتی تقاضوں کو نئی شکل دینے کے ایک بڑے عزائم کی عکاسی کرتا ہے، اس کی کامیابی غیر یقینی ہے۔ اس خطے کا جغرافیائی سیاسی منظر نامہ بہت پیچیدہ ہے جس کو مکمل طور پر معاشی لالچوں یا ہندوستان مخالف جذبات کے ذریعہ دوسرے ممالک کو اپنا ہم نوا نہیں بنایا جا سکتا ہے۔

ان متوازی ممالک کے ذریعہ ہندوستان کو پسماندہ کرنے کی کسی بھی کوشش میں نہ صرف قدرتی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا بلکہ خطے کے پہلے ہی نازک اتحاد کو مزید ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا بھی خطرہ ہوگا۔

حقیقی علاقائی تعاون کو فروغ دینے کے بجائے، چین، پاکستان اقدام ہندوستان کے اثر ورسوخ کو روکنے کے لئے جغرافیائی سیاسی مشق کی طرح ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن جب تک کہ یہ شفاف، جامع اور باہمی فائدہ مند نتائج کی پیش کش نہیں کرتا ہے، تب تک اس کی کامیابی کو یقینی نہیں مانا جا سکتا ہے اور اس بات کا امکان بھی نہیں ہے کہ جنوبی ایشیائی ممالک اس طرح کی کسی نئی پیش رفت کی حمایت کریں۔

اس تناظر میں، ہندوستان کو اعتماد، باہمی احترام، اور مشترکہ خوشحالی میں جکڑے ہوئے نئے بیانیے کی تعمیر کے دوران اپنی روایتی شراکت کو تقویت دینے میں چوکنا، سفارتی طور پر پھرتیلا، اور سرگرم عمل رہنا چاہئے۔ بہر حال، جنوبی ایشیاء کا اصل امتحان اطراف کا انتخاب کرنے میں نہیں، بلکہ پائیدار اور خود مختار مستقبل کو منتخب کرنے میں ہے۔

(مضمون نگار سینئر سیاسی تجزیہ نگار ہیں، ماضی میں وہ بی بی سی اردو سروس اور خلیج ٹائمز دبئی سے بھی وابستہ رہ چکے ہیں۔ رابطہ کے لیے: www.asadmirza.in)

ایک پُر اعتماد شناخت بھارتی مسلمانوں کو قیادت خود کرنی ہوگی

بُبیرے احمر

دنیا کی سب سے بڑی مسلم آبادیوں میں سے ایک، بھارت کے مسلمان ایک گہری ثقافتی، روحانی اور علمی وراثت کے امین ہیں، مگر بارہا ایسا ہوا ہے کہ ان کا احساسِ وابستگی، عالمِ اسلام کے ساتھ جذباتی تعلقات کے باعث پیچیدہ ہو جاتا ہے، خاص طور پر جب مسلم اکثریتی ممالک میں کوئی بین الاقوامی پیش رفت ہوتی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس عالمی وفاداری نے بھارتی مسلمانوں کو کیا لوٹایا ہے؟

بھارت نے فلسطین، انسانی ہمدردی کے اقدامات، اور دیگر عالمی پلیٹ فارمز پر متعدد مسلم ممالک کی مسلسل سفارتی حمایت کی ہے، لیکن انہی ممالک نے بھارت کو درپیش علاقائی چیلنجز کے وقت شاید ہی کبھی وہی خیرسگالی واپس کی ہو۔ مثال کے طور پر کشمیر کے مسئلے پر، اکثر نے پاکستان کے بیانیے کی تائید کی یا خاموشی اختیار کی، باوجود اس کے کہ بھارت میں 20 کروڑ سے زائد مسلمان بستے ہیں۔

یہ باہمی جواب دہی کی کمی مایوسی نہیں بلکہ غور وفکر کا باعث ہونی چاہیے۔ یہ موقع ہے کہ بھارت کے مسلمان ایک سادہ مگر طاقتور حقیقت کو پہچانیں ان کی قوت، عزت اور مستقبل بیرونی توثیق میں نہیں بلکہ بھارت کے اندر ایک پُر اعتماد اور مربوط شناخت کی تعمیر میں پوشیدہ ہے۔

تاریخی ناہم آہنگی

مغلیہ دور کے بعد اور نوآبادیاتی عہد میں، ہندوستانی مسلم اشرافیہ کا ایک حصہ روحانی اور نظریاتی رہنمائی کے لیے برصغیر سے باہر دیکھتا رہا۔ خلافت تحریک اسی کا ایک جذباتی مظہر تھی، جس کا مقصد عثمانی خلافت کا تحفظ تھا، حالانکہ خود ترک اس سے دور ہو چکے تھے۔ یہ جذبات اور حقیقت کے درمیان ناہم آہنگی ایک وسیع تر رجحان کی علامت بن گئی۔ ایک زمینی قومی شناخت کے بجائے عالمگیر اسلامی شناخت کو ترجیح دینا۔ مگر جب بھارت آزادی کی طرف بڑھ رہا تھا، مولانا ابوالکلام آزاد جیسے بصیرت افروز رہنما نے یہ ثابت کیا کہ ایک مسلمان دیندار بھی ہو سکتا ہے اور بھارتی قوم پرست بھی، اور یہ دونوں پہلو ایک دوسرے سے متصادم نہیں۔ ان کی میراث ہمیں یاد دلاتی ہے کہ بھارتی مسلمانوں کو ایمان اور وطن کے بیچ کسی ایک کا انتخاب کرنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ دونوں کو ہم آہنگ کرنا چاہیے۔ دوہری وابستگی کا مغالطہ ایک طویل عرصے سے یہ غلط تصور قائم رہا ہے کہ بھارتی مسلمان دو علیحدہ دائروں میں رہتے ہیں۔ ایک بھارتی، دوسرا عالمِ اسلامی۔ مگر یہ دوئی نہ صرف غیر مفید ہے بلکہ گمراہ کن بھی ہے۔ بھارتی مسلمان کسی بھی دائرے کے کنارے پر نہیں، بلکہ ایک مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔

بھارت اسلام کے لیے اجنبی نہیں، اور بھارتی مسلمان اپنے ملک میں مہاجر نہیں۔ روحانی تحریکوں سے لے کر فقہ، شاعری اور سیاست تک، اسلام بھارت میں مقامی طور پر جڑا ہوا، فکری طور پر بھرپور رہا ہے۔ عالمِ اسلام بھارتی اسلام کے تنوع، بقائے باہمی اور جمہوری عمل سے بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔

ایک نیا اعتماد

آج بھارتی مسلمان سائنس، فنون، قانون، کاروبار اور عوامی خدمات جیسے شعبوں میں نمایاں ترقی کر رہے ہیں۔ ان کی صلاحیتیں بے پناہ ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ بیرونی توثیق کے بجائے، اندرونی اعتماد اور فخر کے ساتھ آگے بڑھیں۔

یہ گوشہ نشینی کی دعوت نہیں، بلکہ خود اعتمادی کی پکار ہے۔ عالمی مسلم دنیا سے تعلقات ضرور رہیں۔ مگر برابری کی بنیاد پر، محتاجی کے ساتھ نہیں۔ بیرونِ ملک احترام، وطن میں مضبوطی کے بعد ہی حاصل ہوگا۔ اور یہ مضبوطی بھارتی شناخت کو مفاہمت کے طور پر نہیں، بلکہ بنیاد کے طور پر قبول کرنے سے آئے گی۔

ایک دائرہ، ایک مستقبل

مستقبل وحدت میں ہے۔ مقصد، شناخت اور قومیت کی وحدت میں۔ بھارتی مسلمان دو متضاد دائروں کے نہیں، بلکہ ایک مکمل اور یکجا دائرے کا حصہ ہیں۔ وہ مکمل طور پر بھارت سے تعلق رکھتے ہیں، اور ان کی مسلم شناخت سب سے بہتر طریقے سے اسی تناظر میں پنپ سکتی ہے۔

عالمی مسلم برادری میں حقیقی شناخت اور عزت کسی دور دراز یکجہتی کے تعاقب سے نہیں، بلکہ خود اعتماد، فعال اور باوقار بھارتی شہری بن کر ہی حاصل ہوگی۔ یہی وہ میراث ہے جو تعمیر کے لائق ہے، اور یہی وہ مستقبل ہے جو حاصل کرنے کے قابل ہے۔

روزنامہ
صحافت

تجارتی معاہدے کے مسائل

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اشارہ دیا ہے کہ بھارت کے ساتھ تجارتی معاہدے کو جلد حتمی شکل دی جائے گی۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ہندوستان کے ساتھ مجوزہ تجارتی معاہدہ انڈونیشیا کے ساتھ کیے گئے معاہدے کے مطابق ہوگا۔ امریکا اور انڈونیشیا تجارتی معاہدے کے تحت جنوب مشرقی ایشیائی ملک امریکی مصنوعات کو اپنی مارکیٹ میں مکمل رسائی فراہم کرے گا جب کہ انڈونیشیا کی اشیا پر امریکا میں 19 فیصد ٹیرف عائد ہوگا۔ دوسری جانب کہا جا رہا ہے کہ بھارت اور امریکا کے درمیان تجارتی معاہدہ زراعت اور ڈیری مصنوعات پر اٹکا ہوا ہے۔ ہندوستان ایک بڑی منڈی ہے اور امریکہ یہاں بڑے فائدے تلاش کر رہا ہے۔ خاص طور پر اگر زراعت اور ڈیری انڈسٹری کے دروازے امریکہ کے لیے کھلے تو ہندوستان کی معیشت پر بڑا اثر پڑنے کا امکان ہے۔ ایسے میں ہندوستان کو احتیاط سے آگے بڑھنا ہوگا۔ ہندوستان کی 40 فیصد سے زیادہ آبادی کا براہ راست انحصار زراعت پر ہے، جب کہ ڈیری کا شعبہ 1.4 بلین سے زیادہ لوگوں کا پیٹ پالتا ہے اور 8 کروڑ لوگوں کو روزگار فراہم کرتا ہے۔ پھر، ایک بڑا تنازعہ نان ویجیٹیرین دودھ کے بارے میں ہے۔ بھارت درآمد شدہ دودھ کے لیے سخت سرٹیفکیشن چاہتا ہے، جس کے تحت یہ جاننا لازمی ہوگا کہ بھارت آنے والا دودھ کن گایوں سے حاصل کیا گیا ہے۔ کیا ان گایوں کو 'جانوروں کا کھانا' کھلایا گیا ہے؟ یہ بات قابل ذکر ہے کہ امریکہ میں گائے کو 'دودھ کی مشین' سمجھا جاتا ہے اور ایسی گایوں سے زیادہ دودھ حاصل کرنے کے لیے انہیں جانوروں کی خوراک کھلائی جاتی ہے۔ ان گایوں سے جو دودھ نکالا جاتا ہے اسے سبزی نہیں سمجھا جا سکتا۔ ہندوستان میں اس طرح کے دودھ کا داخلہ بند کرنا ایک سماجی ثقافتی مجبوری بھی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہندوستان میں مذہبی رسومات میں دودھ کا بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لیے اگر ہندوستان امریکی ڈیری مصنوعات کی سرٹیفکیشن چاہتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ اگر امریکہ سرٹیفکیشن پر راضی ہو جاتا ہے تو کیا ہندوستان میں سبزی خور اور نان ویجیٹیرین (ویجی اور نان ویج) دودھ کی درجہ بندی ہوگی؟ حالانکہ بھارت سب سے زیادہ دودھ پیدا کرتا ہے۔ لیکن مقامی کھپت زیادہ ہونے کی وجہ سے یہاں سے زیادہ برآمدات نہیں ہوتیں۔ اب تک ہندوستان نے ڈیری سیکٹر کو کسی ملک کے لیے نہیں کھولا ہے۔ ظاہر ہے، امریکی ڈیری مصنوعات کو بلا روک ٹوک منظوری دینے سے پہلے سے ہی جدوجہد کر رہی ہندوستانی ڈیری صنعت پر بحران کے بادل چھا جائیں گے۔ یہ بحران کاروبار اور روزگار دونوں کے لیے نقصاندہ ہوگا۔ یاد رہے کہ 2 اپریل کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھارت سمیت کئی ممالک پر ٹیرف لگانے کا اعلان کیا تھا۔ تاہم بعد میں اسے 90 دن کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ اب ٹرمپ نے اسے یکم اگست تک ملتوی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکہ کچھ صنعتی سامان، گاڑیوں، خاص طور پر الیکٹرانک گاڑیوں، الکحل، پیٹروکیمیکل مصنوعات اور ڈیری سمیت کچھ زرعی مصنوعات پر چھوٹ چاہتا ہے۔ ڈیری اور زرعی مصنوعات کے حوالے سے بھارت کو سب سے زیادہ اعتراض ہے۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ بھارت امریکہ کے ساتھ مجوزہ دوطرفہ تجارتی معاہدے (BTA) پر جاری بات چیت میں کس حد تک اپنا موقف پیش کرنے میں کامیاب ہوتا ہے اور وہ اپنی بات کو قبول کروانے میں کس حد تک کامیاب ہو سکتا ہے۔

ووٹر فہرست سے غریب، پسماندہ اور اقلیتوں کے نام کاٹے جا رہے ہیں: تیجسوی

پٹنہ:(یواین آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے آج الزام لگایا کہ ووٹروں کی گہرائی سے نظرثانی کے دوران غریب، پسماندہ اور اقلیتوں بالخصوص یادوؤں کے نام جان بوجھ کر کاٹے جا رہے ہیں۔ راشٹریہ جنتادل کے سینئر لیڈر مسٹر یادو نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں اس پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ ووٹر لسٹ سے غریب، پسماندہ اور اقلیتوں کو جان بوجھ کر خارج کیا جا رہا ہے۔ اکثریتی علاقوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے اور بی ایل اوز کو بلانے کے بعد بھی وہ ان علاقوں میں نظرثانی کے لیے نہیں جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن خود کہہ رہا ہے کہ تقریباً 35 لاکھ ووٹرز کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کردیے گئے ہیں۔ انہوں نے اس اعداد وشمار کی ساکھ پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہی نمبر تین دن پہلے 'انڈین ایکسپریس' اخبار نے شائع کیا ہے، پھر الیکشن کمیشن نیا کیا کہہ رہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ ابھی ایک ہفتہ باقی ہے اور جن لوگوں کے نام حذف کیے گئے ہیں ان کی تعداد پہلے ہی جاری کردی گئی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ الیکشن کمیشن ہماری بات نہیں سن رہا ہے۔ اس کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 19 جولائی کو کانگریس پارٹی کے صدر ملکارجن کھڑگے کی رہائش گاہ پر 'انڈیا اتحاد' کی میٹنگ طے کی گئی ہے۔ تمام اتحادی جماعتوں کے ساتھ ہونے والی اس میٹنگ میں فیصلہ کیا جائے گا کہ آگے کی جنگ کیسے لڑی جائے۔

بہار ریاستی کانگریس کے صدر راجیش رام نے کہا کہ ہمارے پاس دھوکہ دہی کا پردہ فاش کرنے والا ایک ویڈیو ہے۔ ہم اس ویڈیو کے ساتھ عوام کے سامنے جائیں گے۔ مجھے امید ہے کہ عوام حقیقت جان کر خاموش نہیں بیٹھے گی۔ وکاس شیل انسان پارٹی (وی آئی پی) کے رہنما مکیش سہنی نے کہا کہ اس ملک میں جمہوریت کو ختم کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ اس سازش سے بہتر ہے کہ مودی جی ملک میں ایمرجنسی کا اعلان کردیں۔

انہوں نے شہری سطح پر کام کرنے والے پسماندہ اور دلت عوامی نمائندوں پر زور دیا کہ وہ ووٹر لسٹ کے بارے میں محتاط رہیں کیونکہ اسمبلی انتخابات کے بعد بلدیاتی انتخابات بھی ہونے والے ہیں۔ انہوں نے مہاجر بہاریوں کی شہریت پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کی نویدیتا نے کہا کہ ووٹر نظرثانی مکمل طور پر شک کے دائرے میں ہے۔ میں خود اپنا ڈیٹا آن لائن اپ لوڈ کرنے گئی تھی لیکن کوئی میرا فارم پہلے ہی اپ لوڈ کر چکا تھا۔ یہ بہت خطرناک صورتحال ہے۔ اس میں خواتین، دلتوں، مزدوروں کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سی پی ایم اور سی پی آئی (ایم ایل) کے نمائندوں نے بھی پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔

بجلی میٹر چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں ٹاسک فورس تشکیل

اگرتلہ:(یواین آئی): تریپورہ میں ریاستی بجلی کارپوریشن لمیٹڈ (ٹی ایس ای سی ایل) نے اسمارٹ میٹر نصب کیے جانے کے بعد کچھ علاقوں میں بڑھتے ہوئے بجلی بلوں کے الزامات کی تحقیقات کیلئے ایک "ٹاسک فورس" تشکیل دی ہے۔ الزام ہے کہ کچھ میٹر ریڈرز بدعنوانی میں ملوث تھے۔ انہوں نے صارفین کے ایک طبقے کیساتھ مل کر روایتی میٹروں کی دانستہ طور پر غلط ریڈنگ کی، اور جیسے ہی اسمارٹ میٹر نصب ہوا، بجلی کی حقیقی کھپت بل میں ظاہر ہونے لگی۔ ادھر بجلی کے وزیر رتن لال ناتھ نے آج بتایا کہ کچھ صارفین نے شکایت کی کہ اسمارٹ میٹرز زائد ریڈنگ دے رہے ہیں۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ کھپت اور حقیقی میٹر ریڈنگ میں واضح فرق تھا۔ ایک صارف، اشوک کانتی داس رائے، جو لالچرا، کھوائی ضلع سے تعلق رکھتے ہیں، نے شکایت کی کہ انہیں 82,000 روپے کا بل ملا۔

روہتاس: امجھور تھانہ کے تحت موضع امرا میں بدھ کی شب جنتادل یو لیڈر راجے کمار بھولا کے والد کا قتل، اس حادثے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔

طالبہ کی موت کے خلاف اپوزیشن کا اوڈیشہ بند

وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے قریب کانگریس کارکنان گرفتار

بھونیشور:(یو این آئی) ایف ایم کالج کی ایک طالبہ کی موت کے خلاف آٹھ اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے بلائے گئے ریاست گیر اڈیشہ بند کے دوران وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی کی سرکاری رہائش گاہ کا گھیراؤ کرنے کی کوشش کر رہے کئی طلبہ کانگریس کارکناں اور پارٹی کے سینئر لیڈروں کو آج گرفتار کرلیا گیا۔ پلے کارڈ اٹھائے طلبہ کانگریس کے کارکنوں نے نعرے لگاتے ہوئے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ تک مارچ کیا اور طالبہ کی موت کے لیے ریاستی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ مظاہرین نے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے قریب حفاظتی حصار توڑنے کی کوشش کی اور اس دوران وہاں تعینات پولیس اہلکاروں نے انہیں حراست میں لے لیا۔ حراست میں لیے گئے افراد میں اوڈیشہ پردیش کانگریس کمیٹی (او پی سی سی) کے صدر بھکتا چرن داس اور کانگریس کے اوڈیشہ انچارج اجے کمار للو اور سابق وزیر جے دیو جینا کے علاوہ کئی دیگر لیڈران شامل ہیں۔ اس کے بعد پولیس نے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے قریب ایم جی روڈ کو خالی کرا دیا۔ کانگریس، سماج وادی پارٹی، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی)، آر جے ڈی اور کئی بائیں بازو کی جماعتوں نے بالاسور کے ایف ایم (آٹونومس) کالج کی دوسرے سال کی انٹیگریٹڈ بی ایڈ طالبہ کے لئے انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے صبح سے شام تک اڈیشہ بند کی اپیل کی تھی۔ طالبہ نے اسسٹنٹ پروفیسر سمیر ساہو پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا تھا اور اس معاملے کی معلومات متعلقہ حکام، محکمہ کے وزیر اور پولیس کے ڈائریکٹر جنرل کو بھی سوشل میڈیا پر شیئر کیا تھا، لیکن کوئی کارروائی نہ ہونے سے مایوس ہو کر اس نے 12 جولائی کو خودسوزی کر لی، وہ 90 فیصد جھلس گئی اور 14 جولائی کو اسپتال میں دم توڑ گئی۔ ساہو کو بعد میں گرفتار کر کے معطل کر دیا گیا۔ اپوزیشن جماعتوں نے واقعہ کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا اور وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی اور اعلیٰ تعلیم کے وزیر سوریہ ونشی سورج پر انتظامی ناکامی کا الزام لگاتے ہوئے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ صبح 6 بجے سے شروع ہونے والے بند نے اڈیشہ میں عام زندگی کو درہم برہم کر دیا ہے۔

دھرنے کے باعث تعلیمی ادارے، دکانیں اور تجارتی ادارے بند رہے جب کہ سڑکوں سے بسیں غائب رہیں اور ٹرین سروس بھی متاثر ہوئی۔ مظاہرین نے کئی اسٹیشنوں پر ریلوے پٹریوں پر دھرنا دیا جس سے تقریباً 20 چھوٹی اور لمبی دوری کی ٹرینوں کی آمد ورفت متاثر ہوئی۔ ریاستی کانگریس صدر اور اوڈیشہ کانگریس انچارج کی قیادت میں کانگریس لیڈروں نے بند کی کال کی نگرانی کے لیے بھونیشور کے بڑے جنکشنوں پر بائیک ریلیاں نکالیں۔

توہین عدالت کیس میں کمارسوامی کو راحت

نئی دہلی:(یواین آئی) سپریم کورٹ نے مرکزی وزیر ایچ ڈی کمارسوامی کو توہین عدالت کی کارروائی میں فریق بنانے کے متعلق کرناٹک ہائی کورٹ کے حکم پر جمعرات کے روز روک لگا دی، جس سے انہیں بڑی راحت ملی ہے۔ جسٹس پنکج متھل اور جسٹس پرسنا بی ورالے کی بنچ نے حکم دیا کہ کمارسوامی کو توہین عدالت کے معاملہ میں فریق بنانے سے متعلق ہائی کورٹ کے حکم کو فی الحال معطل رکھا جائے۔ عدالت عظمیٰ نے سابق وزیر اعلیٰ اور جنتا دل کے رہنما کمارسوامی کی طرف سے دائر عرضی پر این جی او 'سماج پریورتن سمودائے' کو نوٹس جاری کر کے چار ہفتوں کے اندر جواب طلب کیا۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی سوال کیا کہ لوک آیکت کی جانچ بند ہونے کے بعد بھی توہین عدالت کی کارروائی کو کیوں جاری رکھا جا رہا ہے؟ یہ معاملہ 2011 میں کرناٹک لوک آیکت کے سامنے کیتھاگن ہلی گاؤں، بیدادی ہوبلی، رام نگر تعلقہ میں مبینہ تجاوزات سے متعلق شکایت پر ایک طویل عرصے سے جاری تنازع سے جڑا ہے۔ این جی او نے 2020 میں کرناٹک ہائی کورٹ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی تھی، جس میں لوک آیکت کے حکم کے مطابق تجاوزات کی جانچ کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ریاستی حکومت کی جانب سے جانچ کی یقین دہانی کے بعد ہائی کورٹ نے 14 جنوری 2020 کو عرضی نمٹادی تھی۔ اس کیس میں کمارسوامی کو ایک فریق بنایا گیا تھا لیکن انہیں ان کارروائیوں میں کوئی نوٹس نہیں دیا گیا۔ بعد ازاں، این جی او نے 14 جنوری 2020 کے عدالتی حکم پر عمل نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے توہین عدالت کی شکایت دائر کی۔ اگرچہ شروع میں کمارسوامی کو توہین عدالت کی کارروائی میں فریق بنایا گیا تھا لیکن بعد میں خود عدالت نے انہیں فریقین کی فہرست سے ہٹا دیا۔ کرناٹک لوک آیکت نے 3 مارچ 2022 کو باقاعدہ طور پر جانچ بند کر دی تھی۔ اس کے باوجود عدالت نے توہین عدالت کی کارروائی کے دوران معاملے کی نگرانی جاری رکھی اور بے دخلی کے اقدامات نافذ کرنے کا حکم دیا۔ اسی تناظر میں رام نگر تعلقہ کے تحصیلدار نے جنتادل کے رہنما کو نوٹس جاری کیا، جس کے ذریعے بے دخلی کی کارروائی شروع کی گئی اور انہیں زیر التوا توہین عدالت کیس کی اطلاع ملی۔ اس پر سابق وزیر اعلیٰ نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ عدالت نے ان کی عرضی قبول کرتے ہوئے انہیں یہ اجازت دی کہ وہ ہائی کورٹ میں اپنی موجودگی درج کروائیں اور بغیر سنے کارروائی کا نشانہ بننے پر اپنی تشویش ظاہر کریں۔

بھوپال: موسلا دھار بارش کے سبب شہر کے مصروف ترین علاقے ایم پی نگر میں سڑک دھنس گئی اور تقریباً 8 سے 10 فٹ گڑھا ہوگیا۔

وزیر اعظم مودی کا بہار، مغربی بنگال کا دورہ آج

نئی دہلی:(یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کے روز بہار اور مغربی بنگال کے دورے پر رہیں گے۔ اس دوران وزیر اعظم 12,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح کریں گے۔ ان میں ریلوے، سڑک، گیس، توانائی، ماہی پروری، آئی ٹی اور دیہی ترقی جیسے کئی شعبوں کی اسکیمیں شامل ہیں۔ مسٹر مودی کل سب سے پہلے بہار پہنچیں گے اور صبح 11.30 بجے موتیہاری میں ریل، سڑک، دیہی ترقی، ماہی پروری، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں سے متعلق 7200 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے اور عوامی جلسے سے خطاب کریں گے۔ وزیر اعظم کئی ریل پروجیکٹوں کو قوم کے نام وقف کرنے والے ہیں۔ اس میں سمستی پور-بچھواڑا ریل لائن کے درمیان خودکار سگنلنگ بھی شامل ہے، جو اس سیکشن پر موثر ریل آپریشن کو ممکن بنائے گا۔ دربھنگہ-تھلوارہ اور سمستی پور-رام بھدرپور ریل لائنوں کو ڈبل کرنا، دربھنگہ-سمستی پور لائن ڈبل کرنے کے پروجیکٹ کا حصہ ہے، جس کا تخمینہ 580 کروڑ روپے سے زیادہ ہے، جس سے ریل آمد ورفت میں بہتری آئے گی۔ وزیر اعظم سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے لیے قومی شاہراہ 319 کے آرا بائی پاس کو 4 لین کرنے کے لیے سنگ بنیاد رکھیں گے۔ یہ آرا-موہنیا قومی شاہراہ 319 اور پٹنہ-بکسر قومی شاہراہ 922 کو جوڑے گا، بغیر کسی رکاوٹ کے رابطے کو یقینی بنائے گا اور سفر کے وقت کو کم کرے گا۔ مسٹر مودی قومی شاہراہ 319 کے پریا سے موہنیا تک 4 لین والے حصے کا بھی افتتاح کریں گے، جس کا تخمینہ 820 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ یہ قومی شاہراہ 319 کا ایک حصہ ہے، جو آرا شہر کو نیشنل ہائی وے 2 سے جوڑتا ہے۔ اس سے سامان اور مسافروں کی نقل وحرکت میں بہتری آئے گی۔

کنہیالال کے اہل خانہ کو انصاف کیلئے کب تک انتظار کرنا پڑے گا: گہلوت

جے پور:(یواین آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو ریاست کے عوام کو جواب دینا چاہیے کہ ادے پور کنہیا لال قتل کیس میں ان کے خاندان کو آخر کب تک انصاف کے لیے انتظار کرنا پڑے گا۔ مسٹر گہلوت نے جمعرات کو اپنے بیان میں کہا کہ مسٹر شاہ آج جے پور کے دورے پر ہیں اور انہوں نے اسمبلی انتخابات سے قبل ہر ریلی میں کنہیالال کیس کا ذکر کیا اور اسی کے نام پر ووٹ مانگے۔

انہوں نے سوال کیا کہ کیا بی جے پی اس معاملے پر صرف سیاست کرے گی؟ ان کا انصاف سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کیس کو تین سال ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک این آئی اے عدالت نے ملزموں کو سزا نہیں سنائی ہے کیونکہ یہاں کی این آئی اے عدالت میں باقاعدہ جج تک موجود نہیں ہے۔ این آئی اے تین سال میں گواہوں کے بیانات تک مکمل نہیں کرواسکی۔

انہوں نے مزید کہا کہ اس کیس میں راجستھان پولیس نے صرف چار گھنٹے میں ملزمان کو گرفتار کرلیا تھا۔ دونوں ملزمان کا تعلق بی جے پی سے تھا، اس کے باوجود مرکزی وزارت داخلہ کے تحت آنے والی این آئی اے نے راتوں رات یہ کیس اپنے قبضے میں لے لیا۔ ہم نے اس پر بھی اعتراض نہیں کیا۔ بی جے پی نے راجستھان میں پانچ لاکھ سے پچاس لاکھ روپے معاوضے کا جھوٹ پھیلایا اور یہی جھوٹ ہماری حکومت جانے کے بڑے اسباب میں شامل ہے۔

این سی ای آرٹی کی کتابوں میں تبدیلی، نسل نو کو گمراہ کرنے اور مغلوں سے نفرت کے مترادف: تیج لال بھارتی

نئی دہلی:(یواین آئی) حکیم اجمل خاں فورم فار پیس اینڈ کمیونل ہارمنی کے صدر معروف گاندھی وادی لیڈر تیج لال بھارتی نے جاری بیان میں این سی ای آرٹی کی آٹھویں جماعت کی سوشل سائنس کی نصابی کتاب میں تبدیلی کو گمراہ کن اور مغلوں سے نفرت کے مترادف قرار دیا ہے۔ حکیم اجمل خاں فورم فار پیس اینڈ کمیونل ہارمنی کی ایک ریلیز کے مطابق تیج لال بھارتی نے کہا کہ "مذکورہ کتاب میں ایک خاص فرقہ پرست ذہنیت رکھنے والوں نے مغلوں کو ہندوستان کے دشمن کی طرح پیش کیا ہے جبکہ مغلوں نے سینکڑوں سال کی حکومت کے دوران ہندوستان میں انصاف کے ساتھ سماج واد کو فروغ دیا۔

ہندوستان ٹکڑوں میں تقسیم تھا انہوں نے "اکھنڈ بھارت" بنایا، اس کے علاوہ مغلوں نے کسی بھی مذہب کے خلاف کبھی بدزبانی نہیں کی اور ہندوستان کو اپنا وطن بنایا نیز بلاتفریق مذہب سماج میں اونچ نیچ کی دیوار کو توڑنے کی ہر ممکن کوشش کی۔" تیج لال بھارتی نے حکومت ہند سے مطالبہ کیا ہے کہ ہندوستان کے لوگوں میں نفرت پھیلانے والوں کی سرزنش کی جائے اور ملک میں امن، شانتی اور بھائی چارہ قائم رکھنے کے لیے لائحہ عمل تیار کیا جائے۔

پپو یادو کا بہار میں صدر راج نافذ کرنے کا مطالبہ

پٹنہ:(یواین آئی) بہار کے پورنیہ سے آزاد رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے آج گورنر عارف محمد خان سے ریاست میں امن وامان کو لے کر ملاقات کی اور فوری طور پر صدر راج نافذ کرنے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر یادو نے گورنر سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں اب حکومت نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نتیش کمار صرف نام کے وزیر اعلیٰ ہیں، اصل حکمرانی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور مافیاؤں کے ہاتھ میں ہے۔ پولیس ذات پات دیکھ کر کام کر رہی ہے۔

ایم پی نے کہا کہ پارس اسپتال میں دن دہاڑے ہوئے قتل نے امن وامان کی صورتحال کو پوری طرح سے بے نقاب کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی نفری اور سخت سیکورٹی کے باوجود جرائم پیشہ پستول لہراتے ہوئے واردات کو انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں سیکورٹی کے نام پر اب کچھ نہیں بچا ہے اور پارس اسپتال کے واقعہ نے ریاست کے سیکورٹی نظام پر آخری کیل ٹھونک دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ صرف کرسی پر بیٹھے ہیں اور حقیقت میں ان کے پاس کوئی انتظامی کنٹرول نہیں بچا ہے۔ ایسے میں بہار میں صدر راج کے علاوہ کوئی آپشن نہیں بچا ہے۔ مسٹر یادو نے راجدھانی پٹنہ میں حال ہی میں ہوئے مشہور گوپال کھیمکا اور رماکانت یادو قتل معاملے کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ پوری ریاست میں قتل، عصمت دری جیسے گھناؤنے جرائم مسلسل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ حاجی پور میں ایک دلت لڑکی کی عصمت دری اور قتل کردیا جاتا ہے اور مجرم پولیس کی گرفت سے باہر ہیں۔

عرفان انصاری نے ایک بزرگ کی جان بچائی

اہل خانہ نے کہا کہ آپ آج فرشتہ بن کر آئے

رانچی:(یواین آئی) جھارکھنڈ میں رانچی سے لوٹتے وقت ریاستی حکومت کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری کے قافلے کو اچانک رکنا پڑا۔ وہ جگہ گووند پور تھی اور منظر انتہائی پریشان کن تھا۔ ایک بوڑھا شخص خون میں لت پت سڑک کے کنارے پڑا درد سے کراہ رہا تھا۔ ان کا نام سلیمان انصاری تھا۔ لوگ آتے جاتے رہے، گاڑیاں تیز رفتاری سے گزرتی رہیں، لیکن کسی نے بھی نہیں سوچا کہ رک کر دیکھیں یہ بزرگ ٹھیک ہے یا نہیں۔ کوئی مدد کرنے کو تیار نہیں تھا۔ لیکن جیسے ہی وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری نے انہیں دیکھا تو ایک لمحہ ضائع کیے بغیر اپنے قافلے کو روک دیا۔ وہ خود گاڑی سے نیچے اترے، اپنے ہاتھوں سے سلیمان انصاری کو اٹھایا اور فوراً انہیں ابتدائی طبی امداد دی۔ اس کے بعد انہیں اپنے ہی قافلے کی گاڑی میں بٹھا کر دھنباد صدر اسپتال بھیج دیا۔ سول سرجن سے فون پر بات کی اور بہتر سے بہتر علاج کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ صرف اتنا ہی نہیں وزیر نے مالی مدد بھی کی اور خاندان کو یقین دلایا کہ انہیں علاج اور ہر طرح کی مدد دی جائے گی۔ وہیں موقع پر موجود سلیمان انصاری کی پوتی جو صدمے میں تھی نے روتے ہوئے وزیر کے پاؤں چھونے کی کوشش کی اور کہا کہ اگر آپ نہ ہوتے تو میرے دادا آج اس دنیا میں نہ ہوتے۔ آج میں نے ایک لیڈر نہیں ایک فرشتے کو سامنے دیکھا ہے۔ ہماری دعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں۔ اس واقعے نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ قیادت کا اصل مفہوم صرف منصوبے اور اعلانات نہیں بلکہ انسانیت کے لیے کھڑا ہونا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر عرفان انصاری نے آج ایک بار پھر دکھا دیا کہ جب لوگ آنکھیں بند کرلیتے ہیں تب بھی انسانیت کے امین بیدار رہتے ہیں۔ اس ایک واقعے نے ہزاروں دلوں کو چھو لیا اور سلیمان انصاری کی دھڑکنوں کے ساتھ آج جھارکھنڈ کے ہر باشندے کے جذبات بھی دھڑکنے لگے۔

شاہ نے پولیس کی 100 نئی گاڑیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

جے پور:(یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے جمعرات کے روز جے پور کے دادیا گاؤں میں 100 نئی پولیس گاڑیوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس کے بعد مسٹر شاہ اور مسٹر شرما نے میلے کے ایک حصے کے طور پر کوآپریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے لگائی گئی نمائش میں مختلف اسٹالوں کا دورہ کیا اور مصنوعات کا معائنہ کیا۔

اس موقع پر مرکزی وزیر سیاحت اور ثقافت گجیندر سنگھ شیخاوت اور ریاستی امداد باہمی کے وزیر گوتم دک بھی موجود تھے۔ اس کے بعد مسٹر شاہ نے فوڈ پروڈکٹ سیل اسکیم کا افتتاح کیا، انہوں نے سفید انقلاب 2.0 کا آغاز بھی کیا اور اس کے بعد مسٹر شرما اور مسٹر شاہ نے تقریب سے خطاب کیا۔ قبل ازیں مسٹر دک نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔ اس موقع پر سابق وزیر اعلیٰ وسندھرا راجے، نائب وزیر اعلیٰ دیا کماری اور ڈاکٹر پریم چند بیروا، مسٹر شیخاوت، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر اور ایم پی مدن راٹھور اور چیف سکریٹری سدھانش پنت بھی موجود تھے۔

مرکزی حکومت کسانوں کی معاشی ترقی کیلئے پرعزم: شیوراج

سمستی پور:(یواین آئی) مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے آج کہا کہ مرکزی حکومت کسانوں کی اقتصادی ترقی کے تئیں پابند عہد ہے۔ سمستی پور ضلع کے پوسا میں ڈاکٹر راجندر پرساد سنٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹی کیمپس میں چوتھے کانووکیشن تقریب کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ مرکزی حکومت کسانوں کی معاشی ترقی کے تئیں پابند عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک چوطرفہ ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کل ہی مرکزی کابینہ نے پردھان منتری دھن-دھانیہ کرشی یوجنا کو منظوری دی ہے، جس پر ہر سال 24 ہزار کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت ملک سمیت بہار کے سب سے کم پیداواری پسماندہ سو اضلاع کا انتخاب کیا جائے گا اور وہاں زرعی ترقیاتی کام کئے جائیں گے۔ اس اسکیم سے ملک کے تقریباً ایک کروڑ 70 لاکھ کسان مستفید ہوں گے۔ اس موقع پر زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر مملکت رام ناتھ ٹھاکر، بہار کے نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا، اطلاعات اور تعلقات عامہ کے وزیر مہیشور ہزاری، رکن پارلیمنٹ شامبھوی چودھری، بھارتیہ جنتا پارٹی کے قانون ساز کونسل کے رکن ترون چودھری، یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر پی ایس۔ پانڈے بھی موجود تھے۔ کانووکیشن کی تقریب میں 37 طلبا و طالبات کو گولڈ میڈل سمیت آٹھ سو طلبہ کو ڈگریاں دی گئیں۔ مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے اس موقع پر یونیورسٹی میں مختلف اسکیموں کا افتتاح بھی کیا۔

جسٹس سچدیوا مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس بنے

بھوپال:(یواین آئی) مدھیہ پردیش کے گورنر منگو بھائی پٹیل نے آج جسٹس سنجیو سچدیوا کو مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدے کا حلف دلایا۔ مسٹر پٹیل نے دارالحکومت بھوپال کے گورنر ہاؤس میں منعقدہ ایک تقریب میں جسٹس مسٹر سچدیوا کو حلف دلایا۔ اس دوران نائب وزیر اعلیٰ جگدیش دیوڑا بھی موجود تھے۔ جسٹس سچدیوا مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے 29 ویں چیف جسٹس ہیں۔ اس سے پہلے جسٹس سریش کمار کیت مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس تھے۔ جسٹس کیت کی ریٹائرمنٹ کے بعد مسٹر سچدیوا نے 25 مئی 2025 کو مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس کا عہدہ سنبھالا تھا۔

حصار: بارہ کوارٹر ایریا میں کشور گنیش کی موت کے معاملے میں ایک فوٹو وائرل ہو رہا ہے، جس میں واضح طور پر نظر آرہا ہے کہ گلی میں اسپیکر رکھ کر پارٹی کی جارہی تھی۔

چندولی کو صنعتی ضلع کے طور پر فروغ دیا جائے گا: یوگی

چندولی: (یو این آئی) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو کہا کہ زرعی اعتبار سے امیر چندولی کو بھی ایک صنعتی ضلع کے طور پر ترقی دی جائے گی۔ یہاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ یہ کام چندولی کو ایک زرعی اور صنعتی ضلع کے طور پر ترقی دینے کی نیت سے کیا جا رہا ہے۔ نوگڑھ کے علاقے میں وسیع لینڈ بینک کے ذریعے سرمایہ کاری کی تجاویز طلب کی جاسکیں انتظامیہ سے اس مہم کو تیز کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اس کے ذریعے چندولی میں ہزاروں کروڑ کی سرمایہ کاری آسکتی ہے اور ہزاروں نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوسکتے ہیں۔ ملک کی کئی بڑی کمپنیوں نے اس میں دلچسپی ظاہر کی ہے جو ترقی کا محور بنیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت نے پہلے ہی ضلع کی ترقی کے لیے بہت سے پروگراموں کو آگے بڑھایا ہے جس میں وزیراعظم کے ویژن کے مطابق وارانسی کی رنگ روڈ چندولی کے ذریعے ترقی کا محور بن گئی ہے۔ بابا کینارام کی یاد میں بنائے گئے میڈیکل کالج نے بھی پچھلے سال کام شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی جانب سے ضلع کی ترقی کے

لیے دی گئی تجاویز کو تیز رفتاری سے آگے بڑھایا گیا ہے۔ برسوں سے یہاں ڈسٹرکٹ کورٹ کی تعمیر کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ یہاں 200 کروڑ سے زیادہ کی لاگت سے ایک مربوط کورٹ کمپلیکس بنایا جا رہا ہے۔ ضلعی سطح کی تمام عدالتیں ایک ہی چھت کے نیچے بنائی جائیں گی۔ اس کے ساتھ کیمپس میں ایڈووکیٹ چیمبر اور عدالتی افسران کے لیے رہائشی سہولیات بھی دستیاب ہوں گی۔ ریاستی حکومت کی سطح پر اسے پہلے ہی منظوری دی جا چکی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرحدی علاقے کے اپنے چیلنجز ہیں۔ عوامی نمائندوں اور عوام نے ضلع کی ترقی میں کردار ادا کیا ہے۔ ضلع بھی تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ پوروانچل ایکسپریس وے لکھنؤ سے غازی پور تک پہنچ چکا ہے، لوگ اس کا فائدہ بھی اٹھا رہے ہیں۔ ہم نے اسے چندولی کے راستے سون بھدرا (شکتی نگر) تک پھیلانے کے عمل کو اصولی طور پر رضامندی دی ہے۔ اس کے سروے کے پروگرام چل رہے ہیں، پھر ہم اسے آگے بڑھائیں گے۔ اس ایکسپریس وے کے ذریعے چندولی کا لکھنؤ اور دہلی سے رابطہ قائم ہوگا۔ یوگی نے کہا کہ چندولی کو بھی گنگا ایکسپریس وے کا فائدہ ملے گا۔ یہ میرٹھ اور پریاگ راج کے درمیان تعمیر کے آخری مرحلے میں ہے۔ اسے پریاگ راج سے مرزا پور، بھدوہی، وارانسی، چندولی کے راستے غازی پور تک جوڑنے کے لیے کارروائی کی جائے گی۔ یہ ضلع کے لیے ایک بڑی کامیابی ہوگی۔ چندولی کو دو ایکسپریس وے سے جوڑا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل کالج میں بابا کینارام کی مورتی لگانے کی اجازت دی گئی تھی۔ اس جگہ کی ترقی سے متعلق تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گنگا ندی پر ایک اضافی پل اور دین دیال اپادھیائے نگر میں ایک بلند پل کی تعمیر کے لیے بھی تجاویز مانگی گئی ہیں۔ عوامی نمائندوں نے گورنمنٹ ڈگری کالج میں سائنس کی کلاسز وغیرہ چلانے کا مطالبہ کیا ہے جس کے لیے تجویز طلب کی گئی ہے۔ چندولی ترقی کی نئی بلندیوں کو عبور کرے گا۔

کئی پروجیکٹوں کا معائنہ کریں گے وزیراعلیٰ

وارانسی: (یو این آئی) اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جمعرات کو شروع ہوئے دو روزہ وارانسی دورے کا آغاز شری کاشی وشوناتھ اور کال بھیرو مندر میں درشن پوجن کے ساتھ کریں گے اور بعد میں زیر تعمیر پروجکٹوں کا معائنہ کریں گے۔ بی جے پی ضلع صدر ہنس راج وشوکرما نے بتایا کہ وزیراعلیٰ ساون میں کانوڑیوں اور عقیدت مندوں کے لئے کئے گئے انتظامات کا جائزہ لیں گے۔ افسران کے ساتھ کاشی میں جاری ترقیاتی کاموں پر میٹنگ کریں گے۔ وہ سارناتھ کے تبت انسٹی ٹیوٹ بھی جاسکتے ہیں۔ بدھ کو سکریٹری وویک اگروال، تبت انسٹی ٹیوٹ کے جوائنٹ سکریٹری سمرنندا، آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کے ڈائریکٹر جنرل یادویر سنگھ راوت اور دیگر عہدیداروں نے سارناتھ آثار قدیمہ میوزیم، ملاگندھا کوٹی وہار، بدھ مندر، دھمیکھ اسٹوپا اور سووار گیا اسپتال کا معائنہ کیا۔ یوگی جیل روڈ پر بنائے گئے میوزک پاتھ کا بھی معائنہ کریں گے۔ وہ جمعہ کو وسنتا کالج میں برسامنڈا اور قبائلی برادری سے متعلق ایک پروگرام میں حصہ لے سکتے ہیں۔

لکھنؤ: نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک نے کارپوریٹ شعبہ کے معروف نمائندوں سے اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔

یوپی میں کھاد کا بحران، کالا بازاری شباب پر: اکھلیش

لکھنؤ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ اترپردیش میں کھاد کا بحران ہے جبکہ پرائیویٹ کھاد فروش کالا بازاری کر رہے ہیں۔ یادو نے جمعرات کو کہا کہ کسانوں کو فصلوں کے لئے کھاد نہیں مل رہی ہے۔ خریف کی فصل خاص کر دھان کی روپائی کا سیزن چل رہا ہے۔ کسان کو فصلوں کے لئے ڈی اے پی، یوریا کی ضرورت ہے لیکن کوآپریٹو کمیٹیوں میں کھاد نہیں ہے۔ پرائیویٹ کھاد فروش کالا بازاری، منافع خوری اور اوور ریٹنگ کر رہے ہیں۔ محکمہ اور حکومت کی لاپرواہی اور لچر رویہ سے کسان مارا مارا پھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گونڈہ، بستی، ہاتھرس، سیتا پور، لکھیم پور کھیری سمیت کئی اضلاع میں کھاد کا بحران ہے۔ جب سے بی جے پی حکومت آئی ہے، کسانوں کو ہر سال کھاد کے بحران کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مرد کسانوں کے ساتھ خواتین کو بھی کھاد کے لیے کوآپریٹو سوسائٹیوں میں صبح سے ہی قطاروں میں کھڑا

ہونا پڑتا ہے۔ کئی گھنٹے لائن میں کھڑے رہنے کے بعد بھی کسانوں کو کھاد نہیں ملتی۔ کسانوں کا دکھ اس وقت اور بڑھ جاتا ہے جب کھاد کے بجائے ان پر پولیس لاٹھی چارج اور ہراساں کرتی ہے۔ یادو نے کہا کہ 16 جولائی کو کسان کھاد لینے سری نگر کے لکھیم پور کھیری میں ملٹی پرپز کوآپریٹو سوسائٹی سنکر بھدورا پہنچے۔ ان میں مرد و خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ کسانوں کو کھاد نہیں ملی۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ کئی لوگ زخمی ہوئے۔ خواتین کو مارا پیٹا گیا اور ان کی توہین کی گئی۔ بی جے پی حکومت میں کھاد مانگنے پر کسانوں کی توہین کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کسانوں کو مسلسل دھوکہ دے رہی ہے۔ حکومت نے ساری صورتحال خراب کر دی ہے۔ اب وزیروں اور افسروں کے چھاپوں کا بھی کوئی اثر نہیں۔ کسانوں سے جھوٹے وعدے کیے گئے۔ کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ کرنے والی بی جے پی حکومت اب کسانوں کو ان کی فصلوں کے لیے کھاد، بیج، بجلی، پانی اور کیڑے مار ادویات فراہم کرنے سے قاصر ہے۔

سڑک سے پارلیمنٹ تک اسکولوں کے انضمام کی مخالفت کریں گے: سنجے سنگھ

امروہہ: (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے کہا کہ اترپردیش میں پرائمری اسکولوں کے انضمام کے نام پر اسکولوں کو بند کرنے کے خلاف سڑکوں سے پارلیمنٹ اور ہائی کورٹ تک لڑائی لڑی جائے گی۔ سنگھ نے جمعرات کو یہاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اترپردیش میں آٹھ سال سے حکومت چل رہی ہے۔ بنیادی تعلیم کی حالت اتنی خراب ہے کہ حق تعلیم کے قانون کے برخلاف جس میں کہا گیا ہے کہ ایک کلومیٹر کے دائرے میں بنیادی سہولیات سے آراستہ اسکول ہونا چاہیے، آس پاس کے اسکول بند ہیں اور بچوں کو مڈ ڈے میل میں نمک اور روٹی کھانے کے لیے تین کلومیٹر دور اسکول جانے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ ان اسکولوں میں پنکھے نہیں ہیں اور کہا جاتا ہے کہ بچوں کی تعداد کم ہو رہی ہے

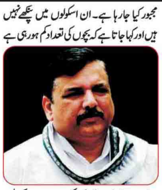

۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اور بیوروکریسی غریب بچوں کو ناخواندہ بنانا چاہتی ہے۔ بابا صاحب کے خواب چکنا چور ہو رہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ آئی اے ایس، آئی پی ایس افسران کے بچے بغیر اے سی کاروں کے سرکاری اسکولوں میں پڑھنے کے لیے اتنی دور کیسے جائیں گے۔ عاپ لیڈر نے اسکول کے طلباء اور والدین سے براہ راست بات چیت کی اور ان کے مسائل سنے اور انہیں یقین دلایا کہ ان کی پارٹی نے اس مسئلہ پر پوری ریاست میں اسکول بچاؤ مہم شروع کی ہے۔ اس مہم میں میں زمین پر موجود بچوں اور مقامی لوگوں سے ملاقات کر رہا ہوں۔ یہاں کے رہنے والے طلباء گورو، لوکش اور ابھی اور ان کے والدین نہیں چاہتے کہ اسکول بند ہوں۔ والدین کا صرف ایک ہی مطالبہ ہے کہ اسکولوں کو کسی بھی قیمت پر ضم نہ کیا جائے۔

کانوڑ یاترا پر تبصرہ کرنے پر ٹیچر کے خلاف ایف آئی آر درج

بریلی: (پی این ایس) اترپردیش کے بریلی میں ایک سرکاری اسکول کے استاد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، انہوں نے ایک نظم سنائی جس میں مبینہ طور پر مذہبی یاترا اور 'توہم پرستی' پر تعلیم کو ترجیح دینے کی بات کی گئی تھی۔ پانچ منٹ کے اس ویڈیو کا 26 سیکنڈ کا حصہ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے، جس میں استاد رجنیش گنگوار کو دعائیہ اجتماع کے دوران ایک ہندی نظم پڑھتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے، جس کے بول یہ ہیں، 'کانوڑ لینے مت جانا۔ تم گیان کے دیپ جلانا۔ مانوتا کی سیوا کر کے، سچے مانو بن جانا اس تبصرے کے بعد سوشل میڈیا پر ہندوتوا کے حامیوں کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا، جس میں اس نظم کو ساون کے مہینے میں نکلنے والے کانوڑ یاترا پر تنقید کے طور پر دیکھا گیا انڈین ایکسپریس کے مطابق، یہ ایف آئی آر 'کانوڑ سیوا سمیتی' نامی تنظیم کی شکایت پر درج کی گئی اخبار نے بہیڑی پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او سنجے تومر کے حوالے سے بتایا کہ یہ مقدمہ بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 353 کے تحت درج کیا گیا ہے، جو 'پبلک ڈسٹربنس کو بڑھاوا دینے والے بیانات' سے متعلق ہے۔ تومر نے کہا کہ ٹیچر رجنیش گنگوار کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہے پولیس کے مطابق یہ ویڈیو بریلی کے ایم جی ایم انٹر کالج کا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا Times of India سے بات کرتے ہوئے اسکول کے پرنسپل اشوک کمار گنگوار نے کہا، 'میں دو دن کی چھٹی پر تھا، استاد نے ہفتے کے روز اسکول کی ایک سرگرمی کے دوران یہ نظم سنائی، مجھے فون پر اس واقعے کا علم ہوا اور میں نے استاد سے وضاحت طلب کی ہے۔

مذہبی مقامات پر بلڈوزر کارروائی آئین کے خلاف: عاپ

لکھنؤ: (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عاپ) اترپردیش بدھ خطے کے ریجنل صدر عمران لطیف نے کہا کہ عبادت گاہوں، مدرسوں اور مزعوں پر ہو رہی سرکاری کارروائی قابل اعتراض ہے۔ حکومت مخصوص سماج کو نشانہ بنا کر خوف اور عدم سیکورٹی کا ماحول بنا رہی ہے۔ لطیف نے جمعرات کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی حکومت سپریم کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مذہبی مقامات کو بلڈوز کر رہی ہے۔ یہ اقدام نہ صرف غیر آئینی ہے بلکہ جمہوریت اور سیکولرازم کی روح پر براہ راست حملہ ہے۔ بستی، بلرام پور، کشی نگر اور سدھارتھ نگر میں مقبروں اور مساجد کو مسمار کرنے کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی ایک خاص برادری کو خوفزدہ کرنے کی منصوبہ بند حکمت عملی ہے۔ ڈومریا گنج میں پھگوشاہ بابا کے مقبرے کو گرانا ایک سنگین جرم ہے۔

حکومت ملک میں فرقہ وارانہ زہر گھول رہی ہے

تاریخ سے چھیڑ چھاڑ کسی حالت میں برداشت نہیں

مرادآباد: (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے سابق رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ایس ٹی حسن نے این سی ای آر ٹی (نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ) کی نصابی کتابوں میں مغل حکمرانوں کے حوالے سے کی گئی تبدیلیوں پر سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تاریخ کو بدلا نہیں جاسکتا اور حکومت کو یہ سمجھنا چاہیے کہ اس قسم کی ترمیمات دراصل ملک کے وقار کے خلاف ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایس ٹی حسن نے کہا، ''تاریخ تو تاریخ ہوتی ہے، اسے کوئی بدل نہیں سکتا۔ ہندوستان کی تاریخ پوری دنیا میں جانی جاتی ہے اور کئی ملکوں میں اس پر پڑھائی بھی ہوتی ہے۔ ایسے میں این سی ای آر ٹی کی کتابوں میں کی گئی تبدیلیاں پورے ملک کی توہین کے مترادف ہیں۔ آخر حکومت ایسا کیوں کر رہی ہے؟'' انہوں نے مزید کہا، ''کیا کوئی ہندوستان سے اکبر اور اورنگزیب کا نام مٹا سکتا ہے؟ کیا وہ حکمران نہیں تھے؟ کیا انہوں نے جنگیں نہیں لڑیں؟ اگر مغلیہ دور میں کوئی زیادتی ہوئی بھی ہو تو اسی دور میں دوسرے مذاہب کے لوگوں کو خوش کرنے کے لیے مندروں کی تعمیر بھی کرائی گئی۔'' ڈاکٹر حسن نے کہا کہ اورنگزیب کو ایک ظالم حکمران کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے لیکن حکومت یہ کیوں نہیں بتاتی کہ اورنگزیب نے کئی مندروں کو عطیہ بھی دیا تھا اور متعدد درگاہیں بھی خود منہدم کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ مغلیہ دور میں بادشاہت کا نظام تھا، کوئی آئین نہیں تھا، بادشاہ ہی آئین ہوتا تھا اور جو بادشاہ کہتا، وہی قانون مانا جاتا تھا۔ انہوں نے حکومت کی جانب سے اکبر پر لگائے گئے الزامات کو بھی مسترد کیا اور کہا، ''اکبر کو مندروں اور گردواروں کو تباہ کرنے والا بتایا جا رہا ہے۔ اگر ایسا تھا تو رانی جودھا بائی کون تھیں؟ ان کی شادی اکبر سے کیوں کرائی گئی؟ وہ اکبر کے قلعے کے اندر ایک مندر میں پوجا کیوں کرتی تھیں؟ اکبر تو مسلمان تھا، مگر اس نے کبھی اس کی عبادت میں مداخلت نہیں کی۔'' ایس ٹی حسن نے مزید کہا کہ حکومت ملک میں فرقہ وارانہ زہر گھول رہی ہے اور اس کا خمیازہ آنے والی نسلوں کو بھگتنا پڑے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ سیاست کے نام پر تاریخ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے اتراکھنڈ میں اسکولوں میں بھگوت گیتا پڑھانے کے فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ گیتا ایک مقدس کتاب ہے جس پر کروڑوں لوگوں کا ایمان ہے لیکن اسی کے ساتھ بچوں کو قرآن، بائبل اور گرو گرنتھ صاحب کی تعلیم بھی دینی چاہیے کیونکہ تمام مذاہب انسانیت کا پیغام دیتے ہیں۔

لکھنؤ: وزیر سیاحت جیسویر سنگھ نے قنوج کیلئے 28 رکنی ٹیم ٹرپ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

سڑک حادثے میں ایک کی موت

بستی: (یواین آئی) اترپردیش میں بستی ضلع کے ہریا علاقے میں سڑک حادثہ پیش آیا، خبر کے مطابق بستی-ایودھیا قومی شاہراہ پر جمعرات کے روز سڑک حادثہ میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ بستی ایودھیا قومی شاہراہ پر رجولی گاؤں کے قریب ایک نامعلوم گاڑی نے ڈی سی ایم کو ٹکر ماردی، جس کی وجہ سے ڈی سی ایم گاڑی بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے ایک درخت سے ٹکرا گئی۔

غفلت برتنے کے الزام میں ڈائرکٹر معطل

لکھنؤ: (یو این آئی) اترپردیش حکومت نے ٹرانسفر سیشن کے صفر ہونے کے باوجود ڈاکٹروں کے تبادلے اور تقرری سمیت دیگر سرکاری فرائض میں لاپرواہی برتنے کے الزام میں ہومیوپیتھی کے ڈائرکٹر پروفیسر اروند کمار ورما کو معطل کر دیا ہے۔ معطلی کے دوران انہیں سرکاری ہومیوپیتھک میڈیکل کالج و اسپتال غازی پور سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ آیوش محکمہ کے پرنسپل سکریٹری رنجن کمار کی جانب سے جاری کردہ ہدایت میں کہا گیا ہے کہ پروفیسر ورما کے خلاف بھیجی گئی ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ میں ان کی مشتبہ کارکردگی، فرض شناسی میں کوتاہی، گمراہ کن معلومات پیش کرنے کی روش اور غیر سنجیدہ انداز پایا گیا ہے۔ انہی الزامات کے تحت پروفیسر ورما کو فوری طور پر معطل کرتے ہوئے ان کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی کی سفارش کی گئی ہے۔ معطلی کے دوران پروفیسر ورما کو مالیاتی ضوابط (سیکشن 2، حصہ 2 تا 4، بنیادی قاعدہ 53) کے تحت گزارہ بھتہ، نصف تنخواہ کے برابر تعطیلاتی تنخواہ کے طور پر دیا جائے گا اور اگر ایسی تعطیلاتی تنخواہ پر مہنگائی الاؤنس واجب ہو تو وہ بھی قابل ادائیگی ہوگا۔ تاہم ایسے افسر کو گزارہ بھتہ کے ساتھ کوئی علیحدہ مہنگائی الاؤنس نہیں دیا جائے گا۔ قابل ذکر بات ہے کہ اس بار آیوش سمیت جن محکموں میں تبادلوں کی منظوری دی گئی تھی وہاں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیاں سامنے آئی تھیں۔ آیوش محکمہ میں بااثر ڈاکٹروں کو بچانے کے لیے قواعدہ ضوابط کو من مانی طریقے سے تبدیل کیا گیا۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ معاملہ تنازع کا شکار نہ ہو حکومت نے ٹرانسفر سیشن کو صفر قرار دے دیا۔

بریلی میں آٹو ڈرائیور کو پڑا دل کا دورہ

بریلی: (پی این ایس) بریلی کے سیٹلائٹ بس اسٹیشن کے قریب بدھ کی شام ایک آٹو ڈرائیور کو اچانک دل کا دورہ پڑا۔ ڈرائیور کی حالت بگڑتی دیکھ کر وہاں تعینات ٹریفک پولیس کے انسپکٹر اور کانسٹیبل نے سی پی آر دے کر اس کی جان بچائی۔ جب ان کی حالت بہتر ہوئی تو آٹو ڈرائیور نے انسپکٹر اور کانسٹیبل کا شکریہ ادا کیا اور ان کے لیے دعا کی۔ آٹو ڈرائیور ٹنکو گپتا نے بتایا کہ اس کی بائی پاس سرجری ہوئی ہے۔ وہ ایک ماہ قبل صحت یاب ہوئے تھے۔ اس نے اپنے خاندان کی کفالت کے لیے دوبارہ آٹو چلانا شروع کر دیا ہے۔ بدھ کی شام جب وہ سیٹلائٹ بس اسٹیشن پر اپنے آٹو میں ایک مسافر کو لینے کے بعد روانہ ہونے والے تھے کہ انہیں دل کا دورہ پڑا۔ ڈرائیور کی حالت بگڑتی دیکھ کر آٹو میں بیٹھے مسافر گھبرا گئے۔ اس دوران سیٹلائٹ پولیس اسٹیشن میں ڈیوٹی پر مامور ٹی ایس آئی ستیہ ویر سنگھ اور ہیڈ کانسٹیبل ارشاد موقع پر پہنچ گئے۔ ٹنکو کی حالت بگڑتی دیکھ کر انسپکٹر نے اسے فوراً سی پی آر دیا جس سے وہ ہوش میں آ گیا۔ جب ان کی حالت بہتر ہوئی تو انھیں پینے کے لیے پانی دیا گیا اور پھر انھیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ پولس اہلکار کی مدد سے آٹو ڈرائیور ٹنکو گپتا کی جان بچ گئی اور اس نے بریلی پولیس سے اظہار تشکر کیا۔

روڈویز بس کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار کی موت

حادثے کے بعد بس میں لگی آگ، دمکل نے کیا قابو

ہاتھرس: (پی این ایس) آگرہ-علی گڑھ ہائی وے پر ساسنی میں 16 جولائی کی رات تقریباً 8 بجے روڈویز کی بس کی زد میں آکر ایک بائک سوار کی موت ہوگئی۔ موٹر سائیکل اور اس پر سوار نوجوان بس کے نیچے بمپر میں پھنس گئے اور ڈرائیور بس چلاتا رہا۔ اس نے تقریباً 300 میٹر آگے جانے کے بعد بس روک دی۔ اس دوران بس کے بمپر میں پھنسی موٹر سائیکل کی ٹینک پھٹ گئی اور چنگاری سے دونوں گاڑیوں میں آگ لگ گئی۔ اس کے بعد ڈرائیور نے بس روک دی۔ جیسے ہی بس رکی، مسافروں نے اس کے دروازے اور کھڑکی سے چھلانگیں لگا دیں۔ تھوڑی ہی دیر میں آگ کے شعلوں نے دونوں گاڑیوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ نوجوان بھی آگ میں جھلس گیا۔ مہلوک نوجوان کی شناخت بہادر پور بھوپ تھانہ سادآباد کے رہنے والے ہریندر سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ حادثے کے وقت وہ سعدآباد سے علی گڑھ اپنے ماموں کے گھر جا رہے تھے۔ فاؤنڈری نگر ڈپو آگرہ کی بس علی گڑھ سے ہاتھرس آ رہی تھی۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ بھی موقع پر پہنچ گئی اور تقریباً 30 منٹ کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ شاہراہ پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ سی او سٹی اور تھانہ صدر موقع پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے کے بعد دونوں گاڑیوں کو سڑک سے ہٹا دیا گیا۔ اس کے بعد شاہراہ پر ٹریفک کا آغاز ہو سکے گا۔ اس دوران تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک ٹریفک مکمل طور پر ٹھپ رہی۔ حادثے کے بعد ڈرائیور اور کنڈکٹر بس چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے متوفی کے والد کی مدعیت میں رپورٹ درج کرلی ہے۔ بریلی کے سیٹلائٹ بس اسٹیشن کے قریب بدھ کی شام ایک آٹو ڈرائیور کو اچانک دل کا دورہ پڑا۔ ڈرائیور کی حالت بگڑتی دیکھ کر وہاں تعینات ٹریفک پولیس کے انسپکٹر اور کانسٹیبل نے سی پی آر دے کر اس کی جان بچائی۔ حالت میں بہتری پر آٹو ڈرائیور نے انسپکٹر اور کانسٹیبل کا شکریہ ادا کیا اور ان کے لیے دعا کی۔ آٹو ڈرائیور ٹنکو گپتا نے بتایا کہ اس کی بائی پاس سرجری ہوئی ہے۔ وہ ایک ماہ قبل صحت یاب ہوئے تھے۔ اپنے خاندان کی کفالت کے لیے اس نے دوبارہ آٹو چلانا شروع کر دیا ہے۔ بدھ کی شام جب وہ سیٹلائٹ بس اسٹیشن پر اپنے آٹو میں مسافروں کو لینے کے بعد روانہ ہونے والے تھے تو انہیں دل کا دورہ پڑا۔ ڈرائیور کی حالت بگڑتی دیکھ کر آٹو میں

بیٹھے مسافر گھبرا گئے۔ اس دوران سیٹلائٹ پولس چوکی پر ڈیوٹی پر مامور ٹی ایس آئی ستیہ ویر سنگھ اور ہیڈ کانسٹیبل ارشاد موقع پر پہنچ گئے۔ ٹنکو کی حالت بگڑتی دیکھ کر انسپکٹر نے اسے فوراً سی پی آر دیا جس سے وہ ہوش میں آ گیا۔ جب ان کی حالت بہتر ہوئی تو انہیں پینے کے لیے پانی دیا گیا، پھر انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ پولس اہلکار کی مدد سے آٹو ڈرائیور ٹنکو گپتا کی جان بچ گئی اور اس نے بریلی پولیس سے اظہار تشکر کیا۔

سنبھل کو ''ہندو تیرتھ استھل ہب'' کے طور پر ڈیولپ کرے گی حکومت

میرٹھ: (پی این ایس) 24 نومبر، 2024 کو سنبھل میں شاہی جامع مسجد کے قریب عدالت کی ہدایت کردہ سروے کے دوران ہونے والے تشدد کے بعد۔ جس میں پانچ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ یوپی حکومت نے وہ سنبھل کو تیرتھ استھل ہب کے طور پر ڈولپ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے ٹائمز آف انڈیا IndiaofTimes کے مطابق شہر کی مذہبی اور ثقافتی شناخت کو نئی شکل دینے پر اپنی توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ اس نے ضلع میں مذہبی مقامات کی تزئین و آرائش کے لیے 7 کروڑ روپے کے منصوبے کو منظوری دی ہے، جس میں 3 کروڑ روپے خاص طور پر کالکی دھام مندر کی خوبصورتی کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے بھی سنبھل کو ایک بڑے ہندو مذہبی سیاحتی استھل میں تبدیل کرنے کے لیے زمینی کام شروع کر دیا ہے، کئی قدیم یا پہلے سے ناقابل رسائی مقامات کی دوبارہ ترقی کو ترجیح دی ہے۔ ٹائمز آف انڈیا نے آگے بتایا کہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ (SDM) وکاس چندرا نے حال ہی میں اہم مقامات کا دورہ کیا جن میں شنکھ مادھو تیرتھ، رشی کیش مہا کوپ، مرتیو کوپ، اور کالکی مندر شامل ہیں، احاطے کا معائنہ کیا اور ترقیاتی بلیو پرنٹس کی تیاری کی ہدایت کی۔ کالکی مندر کے منصوبوں میں ایک عظیم الشان چکر لگانے کا راستہ، دیواروں پر مصوری یا وال پینٹنگ،، یاتریوں کے بیٹھنے کی جگہیں، اور بھگوان کالکی کے دیوائی گھوڑے کا مجسمہ شامل ہے۔ یہ سب کچھ مندر کے 3 کروڑ روپے کے بجٹ کے تحت خرچ کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ صرف مذہبی احیا کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ شہر کے کھوئے ہوئے فخر اور تاریخی وقار کو بحال کرنے کی طرف ایک قدم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ سیاحت نے پہلے ہی 7 کروڑ روپے کے پیکیج کی منظوری دے دی ہے اور ابتدائی سروے شروع ہو چکا ہے۔

چھنگور بابا کے کئی ٹھکانوں پر چھاپے

ای ڈی کی بلرام پور اور ممبئی میں 12 مقامات پر چھان بین

لکھنؤ: (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کی صبح اترپردیش میں مذہب کی تبدیلی کے ماسٹر مائنڈ چھانگر بابا عرف جمال الدین کے گھر پر چھاپہ ماری کی۔ ذرائع کے مطابق چھاپے آج صبح شروع ہوئے۔ ای ڈی نے بلرام پور میں 12 اور ممبئی میں دو مقامات پر چھاپے ماری کی۔ ای ڈی نے یہ کارروائی 100 کروڑ روپے کی غیر قانونی فنڈنگ کے معاملے میں کی ہے۔ چھانگر بابا کے خلاف تبدیلی مذہب، غیر ملکی رقم کا غلط استعمال، قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو خراب کرنے والی سرگرمیوں کے سنگین الزامات ہیں، جس کی جانچ کے بعد ای ڈی نے چھاپے مارنے شروع کیے

ہیں۔ سینئر پولیس عہدیداروں نے بتایا کہ اترپردیش پولیس کے انسداد دہشت گردی دستہ (اے ٹی ایس) کو چھانگر بابا گینگ کے حوالا نیٹ ورک، ان کے مشکوک بینک ٹرانزیکشن اور غیر ملکی فنڈنگ کے بارے میں کئی سراغ ملے ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ اترپردیش اے ٹی ایس نے تمام دستاویزات ای ڈی کو سونپ دیے ہیں، جس نے ان ٹھکانوں پر چھاپے مارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (لا اینڈ آرڈر) امیتابھ یش نے کہا 'چھانگر بابا اور ان کی اہم ساتھی نیتو عرف نسرین سے پوچھ گچھ میں انکشاف ہوا ہے کہ گینگ کے ارکان نے اپنے ناموں اور مختلف اداروں میں 40 سے زیادہ بینک اکاؤنٹس کھولے تھے، جن کے ذریعے تقریباً 100 کروڑ روپے کی لین دین ہوئی ہے۔

حکومت میں شامل ہونے کی دعوت کے بعد ادھو کی فڑنویس سے ملاقات

ممبئی: ”آپ کے پاس یہاں آنے کی گنجائش ہے“ کے مذاق کے ایک دن بعد، اُدھو ٹھاکرے نے بروز جمعرات کو مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس سے ملاقات کی۔ٹھاکرے نے میٹنگ کے دوران فرڈنویس کو ایک کتاب ”ہندی کی سکتی ہو وپیچ کشالہ؟“ (ہندی کو لازمی بنانے کی کیا ضرورت ہے؟) تحفہ میں دی۔ادھو ٹھاکرے کے بیٹے ایم ایل اے آدتیہ ٹھاکرے بھی میٹنگ میں موجود تھے۔بدھ کو،شیوسینا (یو بی ٹی) کے ایم ایل سی اور قائد حزب اختلاف امباداس دانوے کی الوداعی کے دوران، جن کی مدت اگست میں ختم ہو رہی ہے،فڈنویس نے سابق وزیراعلیٰ ٹھاکرے کو مہایوتی میں شامل ہونے کی کھلی پیشکش کی۔”اُدھو جی،اب ہمیں 2029 تک کچھ نہیں کرنا ہے۔ ہمارے پاس وہاں (اپوزیشن بنچوں تک) آنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہ گئی ہے۔لیکن آپ کے پاس یہاں آنے کی گنجائش ہے۔واضح ہو کہ بدھ کو مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے مانسون اجلاس میں چیف منسٹر دیویندر فرڈنویس نے شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کو حکومت میں شامل ہونے کی کھلے عام دعوت دی تھی۔فرڈنویس نے کہا تھا کہ ہمارے پاس 2029 تک اپوزیشن پارٹی میں شامل ہونے کی گنجائش نہیں ہے،لیکن آپ کے پاس یہاں (اقتدار میں) آنے کی گنجائش ہے۔ فرڈنویس کے اس بیان پر بحث شروع ہوگئی ہے۔ فرڈنویس نے یہ پیشکش ایسے وقت میں دی جب مہاراشٹر میں دونوں بھائیوں کے ایک ساتھ آنے کی بحث زوروں پر ہے۔کہا جا رہا ہے کہ شیوسینا یو بی ٹی اور ایم این ایس مل کر بلدیاتی انتخابات لڑ سکتے ہیں۔غور طلب ہے کہ دیویندر فرڈنویس کی قیادت والی مہاوتی حکومت کو بھاری اکثریت حاصل ہے۔حکومت کے دو اتحادیوں میں سے ایک بھی ٹوٹ جائے تو حکومت کو کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ بی جے پی کے پاس 132 ایم ایل اے ہیں۔

پانچ برسوں میں جعلی نوٹوں کے سلسلے میں 273 معاملے درج

جعلی کرنسی نوٹوں کے معاملات میں 566 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے: فڑنویس

ممبئی: ریاستی حکومت نے بدھ کو قانون ساز کونسل کو ایک تحریری جواب میں مطلع کیا کہ مہاراشٹر میں گزشتہ ساڑھے پانچ برسوں میں جعلی نوٹوں کے سلسلے میں 273 معاملے درج کیے گئے ہیں اور ان معاملات میں 566 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔قانون ساز کونسل میں جعلی نوٹوں کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے قانون ساز سنجے کھوڈکے اور ایکناتھ کھڈسے نے پوچھا کہ جعلی ہندوستانی کرنسی نوٹ بنانے والی کتنی فیکٹریوں پر حکام نے چھاپے مارے ہیں۔ان کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے، فڈنویس، جو مہاراشٹر کے وزیر داخلہ بھی ہیں، انہوں نے کہا کہ اس سال 17 اپریل کو پونے پولیس نے 28.91 لاکھ روپے کے جعلی کرنسی نوٹ ضبط کیے تھے۔وزیراعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ ایک خفیہ رپورٹ کے مطابق تھانے کمشنریٹ کی بھیونڈی کرائم برانچ یونٹ نے ان کمپنیوں پر چھاپہ مارا جو اس سال 3 مئی کو جعلی کرنسیوں کو پرنٹ کرتی تھیں۔ پولیس نے گرفتار ملزمین سے 30 لاکھ روپے مالیت کی جعلی کرنسی برآمد کی اور دوران تفتیش مجموعی طور پر 45.50 لاکھ روپے کی جعلی کرنسی قبضے میں لے لی گئی۔فڈنویس نے یہ بھی کہا کہ پونے کیس میں سات ملزمین اور بھیونڈی کیس میں چھ ملزمین کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت جعلی کرنسیوں کی چھپائی میں ملوث گروہوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے۔تحریری جواب میں دی گئی معلومات کے مطابق 2020 میں جعلی کرنسیوں کے 34 مقدمات میں 71 ملزمین کو گرفتار کیا گیا، 2021 میں 48 مقدمات میں 98 ملزمین، 2022 میں 46 مقدمات میں 99 ملزمین، 2023 میں 40 مقدمات میں 82 ملزمین، 2023 میں 138 ملزمین، 2025 جون تک 68،27 مقدمات میں ملزمین گرفتار ہوئے۔

ناسک: کار اور بائک کی زبردست ٹکر، سات ہلاک دو زخمی

ناسک (یو این آئی) ناسک ضلع کے ڈنڈوری علاقے میں بدھ کی رات ایک دل دہلا دینے والے سڑک حادثے میں سات افراد ہلاک اور دو شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک کار، جس میں ڈنڈوری کے رہائشی سات افراد سوار تھے، وانی ناسک روڈ پر مخالف سمت سے آنے والی ایک بائک سے ٹکرا گئی۔ تصادم کے بعد کار بے قابو ہو کر الٹ گئی اور گہرے نالے میں جا گری، جس کے باعث کار میں سوار تمام افراد کا دم گھٹنے سے موقع پر ہی انتقال ہو گیا۔مرنے والوں میں تین خواتین، تین مرد اور ایک بچہ شامل ہے۔ یہ تمام افراد ناسک شہر میں بیٹے کی سالگرہ منانے کے بعد رات گئے واپس اپنے گھر لوٹ رہے تھے۔ اطلاع ملتے ہی ڈنڈوری پولیس کی ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچی اور امدادی کارروائی شروع کی۔ آج صبح نالے سے کار نکالی گئی اور تمام لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے سرکاری اسپتال بھیج دیا گیا۔

ہلاک ہونے والوں کی شناخت دیوی داس پنڈت گنگورد ے (28)، منیشا دیوی داس گنگوردے (23)، اتم ایکناتھ جادھو (42)، الکا اتم جادھو (38)، دتاتریہ نام دیو واگھمارے (45)، انوسویا دتاتریہ واگھمارے (40) اور بھاویش دیووردے (40) کے طور پر کی گئی ہے۔ اس حادثے میں زخمی ہونے والے موٹر سائیکل سوار منگیش یشونت کرگھڑے (25) اور اجے جگناتھ گونڈ (18) کو ناسک کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس نے حادثے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

لڑکیوں کے تحفظ کے لیے تمام اسکولوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب ہوں: پرتاپ اڈساد

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے رکن اسمبلی پرتاپ اڈساد نے ریاست بھر کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں میں فوری طور پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وہ اسمبلی کے مانسون اجلاس کے 14 ویں دن گزشتہ روز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے خصوصاً طالبات کی حفاظت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے یہ بات کہی۔

اُنہوں نے یاد دلایا کہ ریاستی حکومت نے 21 اگست 2024 کو تمام اسکولوں میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کو لازمی قرار دیا تھا، اس کے باوجود کئی تعلیمی ادارے اب تک اس پر عملدرآمد سے گریز کر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا، ”حکومت کو فوری طور پر مداخلت کرنی چاہیے اور ریاست کے تمام اسکولوں میں اس ہدایت پر سختی سے عمل کرانا چاہیے۔ لڑکیوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ مسٹر پرتاپ اڈساد نے مزید کہا کہ اسکول کی حدود میں ناخوشگوار واقعات کو روکنے اور طلبہ کے لیے ایک محفوظ تعلیمی ماحول قائم کرنے کے لیے سی سی ٹی وی نگرانی نہایت ضروری ہے۔

حکومت کسانوں کے تحفظ کیلئے مصنوعی پھولوں کی فروخت پر پابندی لگائے گی

ریاست کے باغبانی کے وزیر بھرت گوگاوالے نے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کے ساتھ ملاقات کے بعد اسمبلی میں اس فیصلے کا اعلان کیا

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے مصنوعی پھولوں پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے، ریاست کے باغبانی کے وزیر بھرت گوگاوالے نے قانون ساز اسمبلی میں اعلان کیا۔ گوگاوالے نے کہا کہ باغبانی کے کسانوں کے مطالبے کے بعد منگل کو وزیراعلی دیویندر فڑنویس کے ساتھ میٹنگ کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا، ہم اپنے کسانوں کی حمایت کے لیے پرعزم ہیں، اور یہ قدم ان کے مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری ہے۔“ سیشن کے دوران اس معاملے کو اٹھاتے ہوئے شیوسینا کے ایم ایل اے مہیش شندے نے کہا کہ اس سے قبل وزیر گوگاوالے اور وزیراعلیٰ کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی تھی، جس کے دوران فڑنویس نے یقین دہانی کرائی تھی کہ پابندی لاگو کی جائے گی۔ پچھلے ہفتے، شندے نے اسمبلی میں دلیل دی تھی کہ مصنوعی پھولوں کا بڑھتا ہوا استعمال روایتی پھولوں کی کاشت کاروں کی روزی روٹی کو بری طرح متاثر کر رہا ہے۔ انہوں نے بدھ کو کہا، ”اس اقدام سے کسانوں کو بڑی مدد ملے گی۔

ہریانہ سے لائے گئے غیرقانونی شراب کی اسمگلنگ کا پردہ فاش، دو گرفتار

الہاس نگر:- ریاستی ایکسائز ڈیپارٹمنٹ الہاس نگر کی ٹیم نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے ہریانہ سے غیر قانونی طور پر لائی گئی غیر ملکی شراب (اسکاچ) کی اسمگلنگ کا پردہ فاش کیا ہے۔ یہ چھاپہ الہاس نگر-3 کے ڈربی ہوٹل، پیٹرول پمپ کے پاس مارا گیا، جہاں اسکاچ شراب کھلے عام فروخت ہو رہی تھی۔ کارروائی کے دوران ٹیم نے اسکاچ کی 33 سیل بند بوتلیں قبضے میں لے لیں جن کی کل مالیت 87 ہزار 350 روپے بتائی جاتی ہے۔ ضبط کی گئی شراب کی کل مقدار 24.75 لیٹر ہے۔ اس معاملے میں نوین لنڈ اور پنکج تیجوانی نام کے دو ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی سنٹرل پولیس اسٹیشن کی حدود میں کی گئی جس میں انسپکٹر بی کے۔ جادھو، اویناش پاٹل، امیش گائیکواڑ، یوگیش رانے، شرد بھویر، پرشانت نکمھ، میورتایدے اور مندار نجا پکر نے اہم کردار ادا کیا۔

ممبرا میں این سی پی ایس پی کا احتجاجی مظاہرہ

گوپی چندر پڈالکر اور مہیش اہیرے کے خلاف احتجاج، نعرے بازی اور پوسٹر کو جوتے مارے گئے

انوار الحق خان

ممبرا: ممبرا میں این سی پی شرد پوار رہنماؤں سید علی اشرف، شمیم خان اور شانو پٹھان کی قیادت میں گوپی چند پڈالکر اور مہیش اہیرے کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا اور انکے خلاف نعرے بازی ہوئی گوپی چندر پڈالکر نے جتیندر اوہاڈ کے۔ساتھ بدسلوکی کی تھی جس پر یہاں احتجاج کیا گیا۔ممبرا میں احتجاج کے دوران شمیم خان نے بتایا کہ پڈالکر کی حرکت پر حکومت کارروائی کرے اور پولیس کارروائی کی جانی اور ایسا نہیں ہوا تو ہم مزید بڑے پیمانے پر عوامی سطح پر احتجاج کریں گے واضح ہو کہ بدھ کو ڈاکٹر جتیندر اوہاڈ دھننجے دیش مکھ کے ساتھ ودھان سبھا کے دروازے پر چل رہے تھے کہ پڈالکر نے اچانک کار روک کر کار کا دروازہ کھولا اور ڈاکٹر جتیندر اوہاد اور دھننجے دیش مکھ کو چوٹ پہنچانے کی کوشش کی۔ گوپی چند پڈالکر نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی۔اس واقعہ کے خلاف ممبرا شہر میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی-شرد چندر پوار پارٹی کے ہزاروں کارکنوں نے شدید احتجاج کیا۔ اس موقع پر کارکنوں نے ”منگلسوتر چور کو گرفتار کرو......منگل سوتر چور کو جیل میں ڈالو“ جیسے نعرے لگائے اور پڈالکر کی تصویروں پر جوتے برسائے۔ پڈالکر کا پتلا پیروں تلے کچلا گیا۔مظاہرین نے ممبرا پولیس کو ایک میمورنڈم بھی دیا جس میں پڈالکر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔

اس موقع پر شمیم خان نے گوپی چند پڈالکر پر کڑی تنقید کی اور کہا کہ پڈالکر سابق ایم ایل اے ہیں۔ جب کہ جتیندر اوہاڈ ایک قومی رہنما ہیں ان کی تنقید سورج پر تنقید کے مترادف ہے۔ ڈاکٹر اوہاڈ سینئر ایم ایل اے ہیں۔ انکے ساتھ بدتمیزی برداشت نہیں کی جائے گی۔یہاں موجود شانو پٹھان نے کہا پڈالکر کی جانب سے اوہاڈ صاحب کو دھمکی بھرے میسیج آرہے ہیں اس پر ابھی تک کسی قسم کی کاروائی نہیں کی گئی پڈالکر کے کارکنان ڈاکٹر جتیندر اوہاڈ کو دھمکیاں دے رہے ہیں یہ برداشت نہیں کیا جائے گا اس دوران ریحان پٹیل والا، ساجد انصاری، جاوید میڈیکل، سفان گڈو خالو، نور احمدی چودھری، مرزا عنایت بیگ، شعیب خان، اشفاق (جاوید) صدیقی، ایاز ہبلو، گنیش منڈے، دیگر درجنوں کارکنان موجود تھے

ممبئی، راجستھان میں ایم این ایس کارکنوں کی غنڈہ گردی

واٹس ایپ اسٹیٹس پوسٹ کرنے پر ایک شخص کی پٹائی

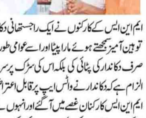

ممبئی: راج ٹھاکرے کی پارٹی مہاراشٹر نو نرمان سینا (ایم این ایس) ایک بار پھر تنازعہ میں ہے اور اس بار پارٹی کارکنوں نے ایک راجستھانی شخص کو اس کے واٹس ایپ اسٹیٹس کی وجہ سے مارا پیٹا۔ معاملہ ممبئی کے کھرولی علاقے کا ہے، جہاں ایم این ایس کے کارکنوں نے ایک راجستھانی دکاندار کو اس کے واٹس ایپ اسٹیٹس کو مراٹھی برادری کے خلاف توہین آمیز سمجھتے ہوئے مارا پیٹا اور اسے عوامی طور پر معافی مانگنے پر مجبور کیا۔ ایم این ایس کے کارکنوں نے نہ صرف دکاندار کی پٹائی کی بلکہ اس کی سڑک پر سرعام پریڈ بھی کی اور بعد میں اسے پولیس کے حوالے کر دیا۔ الزام ہے کہ دکاندار نے واٹس ایپ پر قابل اعتراض اسٹیٹس پوسٹ کیا تھا۔ جیسے ہی دکاندار کا اسٹیٹس وائرل ہوا، ایم این ایس کارکنان غصے میں آگئے اور انہوں نے دکاندار کو پکڑ کر مارا پیٹا۔ اس کے ساتھ ہی ایم این ایس کے کارکنوں نے دکاندار کی سڑک پر پریڈ بھی کی۔ دراصل مہاراشٹر میں ہندی اور مراٹھی زبان کو لے کر کچھ عرصے سے تنازعہ چل رہا ہے۔ مہاراشٹر حکومت نے اسکولوں میں ہندی کو تیسری زبان کے طور پر لازمی کرنے کا حکم جاری کیا تھا۔ تاہم، بعد میں اس حکم کو تبدیل کر کے ہندی کو عام طور پر تیسری زبان بنا دیا گیا، جس میں 20 طالب علموں کی رضامندی کی صورت میں کسی دوسری زبان کو منتخب کرنے کے اختیار کی اجازت تھی۔ اپوزیشن جماعتوں بالخصوص شیوسینا (یو بی ٹی) اور راج ٹھاکرے کی پارٹی ایم این ایس نے اس فیصلے کو ہندی کو مسلط کرنے کی کوشش قرار دیا اور اس کی سخت مخالفت کی۔ اس کے بعد سے مہاراشٹر میں زبان کے تنازع سے متعلق معاملات سامنے آرہے ہیں۔

سوجیت پاٹکر کو جمبو کووڈ سنٹرس فراڈ میں عدالت سے ضمانت ملی

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے بدھ کے روز تاجر سوجیت پاٹکر کو ضمانت دے دی، جو شیوسینا (یو بی ٹی) کے ایم پی سنجے راوت کے مبینہ معاون ہیں، جنہیں جولائی 2023 میں جمبو کووڈ سینٹرز فراڈ کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جسٹس امیت بورکر کی بنچ نے نوٹ کیا کہ جرم کی آمدنی پیدا کرنے میں پاٹکر کی پہلی نظر میں ملوث ہونے کے باوجود توسیع کی قید ضروری نہیں تھی، کیونکہ تحقیقات مکمل ہو چکی تھی۔ عدالت نے ضمانت کی شرائط کے ذریعے کچھ حفاظتی اقدامات نافذ کیے، جن میں 1 لاکھ روپے کا ذاتی بانڈ پیش کرنا، مقدمے کی سماعت کے دوران پاٹکر کی موجودگی کو محفوظ بنانے اور کارروائی میں اس کی مداخلت کو روکنے کے لیے۔ جمبو کووڈ سنٹر گھوٹالے سے مراد وبائی امراض کے دوران بڑے پیمانے پر عارضی طبی مراکز کو چلانے میں دھوکہ دہی، منی لانڈرنگ اور بدانتظامی کے الزامات ہیں۔ پاٹکر لائف لائن ہاسپٹل مینجمنٹ سروسز (LHMS) کے چار شراکت داروں میں سے ایک ہے، جس نے ورلی اور داہیسر میں جمبو کووڈ سینٹرز کو طبی عملے کی فراہمی کے لیے برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (BMC) سے 38 کروڑ کا معاہدہ حاصل کیا۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے پاٹکر کو جولائی 2023 میں مبینہ دھوکہ دہی سے منسلک منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ ایجنسی کے مطابق، LHMS، جو چار شراکت داروں- پاٹکر، ڈاکٹر ہیمنت گپتا، سنجے شاہ، اور راجیو سالونکھے نے تشکیل دیا تھا، نے اس حقیقت کو چھپایا کہ یہ بولی جمع کرانے کی تاریخ تک شراکتی فرم کے طور پر رجسٹرڈ نہیں تھی۔ مزید الزامات میں جمع کرائی گئی دستاویزات میں تضادات، فیلڈ میں کسی پیشگی تجربے کی عدم موجودگی، فرضی بل، اور مراکز میں طبی عملے کی جعلی حاضری کی شیٹ جمع کرانا، اس طرح کووڈ 19 کے مریضوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنا شامل ہے۔ ایجنسی نے دعوی کیا کہ دو سال کی مدت میں، LMHS نے مبینہ طور پر BMC سے 44.32 کروڑ کی غلط ادائیگی کی، جس میں پاٹکر سے منسلک 18 کروڑ بھی شامل ہے۔

مہاراشٹر میں 100 یونٹ سے کم بجلی کے استعمال پر 20 فیصد ڈسکاؤنٹ

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اسمبلی میں دی خوشخبری

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے ریاستی کونسل میں بڑا اعلان کیا۔ یہ اعلان مہاراشٹر میں بجلی کے نرخوں سے متعلق ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تقریباً 70 فیصد صارفین 100 یونٹ سے کم بجلی استعمال کرتے ہیں اور انہیں 26 فیصد کی کمی ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ 100 یونٹس سے زیادہ کی کھپت پر بھی شرح میں کمی ہوگی۔ یعنی عام آدمی کو بھی بجلی کے بل میں ریلیف دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کسانوں کے لیے سولر پمپ سکیموں میں کی گئی تبدیلیوں کے بارے میں بھی بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ بوسٹر پمپس کے لیے ایک نئی اسکیم شروع کی گئی ہے۔ سنگل پول اسکیم کی لاگت صرف 15,000 روپے ہے۔ کسان اپنی ضرورت کے مطابق HP 10 (ہارس پاور) سولر پمپ حاصل کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اگر اس سلسلے میں کوئی شکایت ہے تو اسے سولر یونیفائیڈ پورٹل پر حل کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے یہ بھی بتایا کہ زرعی شعبے میں بجلی کی کھپت کو کنٹرول کرنے کے لیے اسمارٹ میٹر لگائے جائیں گے۔ اس سے یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ اصل میں زراعت کے لیے کتنی بجلی استعمال ہوتی ہے۔ اس سے زرعی شعبے میں بجلی کی کھپت کو درست طریقے سے ماپنے میں مدد ملے گی اور مستقبل کی پالیسیاں بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق لفٹ اریگیشن کے لیے الگ سولرائزیشن کی تجویز تیار کر لی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ڈارک زون میں روایتی طریقوں سے بجلی فراہم کرنے پر بھی غور کیا جائے گا۔ ڈارک زون کا مطلب ہے وہ علاقے جہاں بجلی فراہم کرنا مشکل ہو۔ پرائیویٹ کمپنیوں سے کم نرخوں پر بجلی خریدی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شمسی توانائی، ہوا کی طاقت اور بیٹری سٹوریج کے استعمال سے بجلی کی خریداری کی لاگت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ چونکہ یہ طویل مدتی (25 سالہ) معاہدہ ہے، اس لیے بجلی کی قیمتیں مستحکم رہیں گی۔

تین ماہ بعد روپیہ کی قیمت میں فی ڈالر 86 روپے تک کی گراوٹ

ممبئی (یو این آئی) خام تیل اور امریکی کرنسی کی مضبوطی کے دباؤ سے جمعرات کے روز روپیہ کی قیمت میں 14 پیسے کی گراوٹ درج ہوئی اور کاروبار کے اختتام پر انٹر بینک کرنسی مارکیٹ میں ایک ڈالر کی قیمت 86.09 روپے کی گئی۔ ہندوستانی کرنسی اس سال اپریل کے بعد پہلی بار 86 روپے فی ڈالر سے نیچے تک آ گئی ہے۔ عالمی عوامل کے تحت، دنیا کی دیگر بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں آج ڈالر کا انڈیکس تقریباً 0.46 فیصد مضبوط ہوا۔ اس کے علاوہ مقامی سطح پر شیئر بازاروں میں گراوٹ سے بھی روپیہ پر دباؤ پڑا۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کی وصولی کی وجہ سے ڈالر کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے جس سے ہندوستانی کرنسی کمزور ہوئی ہے۔ صبح کے کاروبار میں، روپیہ دو پیسے کی مضبوطی کے ساتھ 85.93 روپے فی ڈالر کی سطح پر کھلا۔ ایک وقت میں یہ مضبوط ہو کر 85.80 روپے فی ڈالر تک پہنچ گیا۔ اس بعد ڈالر کی مانگ بڑھنے کی وجہ سے روپیہ دباؤ میں آ گیا اور 86.13 روپے فی ڈالر پر آ گیا۔

Anjuman-I-Islam's

M. H. SABOO SIDDIK POLYTECHNIC

D.T.E. CODE 3026

(Government of Maharashtra Aided Institution)

Approved by A.I.C.T.E. New Delhi, D. T. E. (M.S.) & Affiliated to M.S.B.T.E.

8, Saboo Siddik Polytechnic Road, Byculla, Mumbai - 400008. Tel: (O) 2308 4881 / 82

Email: principal@mhssp.ac.in Website: www.mhssp.ac.in

ADMISSION NOTIFICATION 2025-26

POST SSC & DIRECT SECOND YEAR DIPLOMA COURSES IN ENGINEERING

Applications are invited for admission to First Year & Direct Second Year Diploma (Aided & Un-Aided) Courses **Against Vacant Seats for CAP & NON CAP** if any and for 20% **Institute Level Quota** (for First Year Full Time Dilpoma Un-Aided Courses only).

Sr. No.	Courses	Aided / Un-Aided	Intake Capacity	Institute Level Quota 20%
1	CIVIL ENGINEERING (CE)	Aided	60	-
2	MECHANICAL ENGINEERING (ME)	Aided	60	-
3	ELECTRICAL ENGINEERING (EE)	Aided	60	-
4	COMPUTER ENGINEERING (CO)	Aided	60	-
5	MECHANICAL ENGINEERING (ME)	Un-Aided	60	12
6	ELECTRONICS & TELECOMM. ENGG. (EJ)	Un-Aided	60	12
7	INFORMATION TECHNOLOGY (IF)	Un-Aided	60	12
8	COMPUTER ENGINEERING (CO)	Un-Aided	60	12
9	ARTIFICIAL INTELLIGENCE & MACHINE LEARNING (AN)	Un-Aided	60	12
10	CIVIL ENGINEERING (WORKING PROFESSIONAL - DSD)*	Un-Aided	30	06
11	MECHANICAL ENGINEERING (WORKING PROFESSIONAL - DSD)*	Un-Aided	30	06
12	ELECTRICAL ENGINEERING (WORKING PROFESSIONAL - DSD)*	Un-Aided	30	06
13	INTERIOR DESIGNING & DECORATION (IDD)	Un-Aided	80	16

Note:-
1. Only those candidates who have filled, verified & confirmed documents at facilitation Centers shall be eligible for admission for all types of seats / quota (except IDD).
2. Candidates are required to fill Registration Form at our Institute for against CAP/ 20% Institute Level Quota. Last date for sale & acceptance of application form will be 20th July, 2025.
3. Refer the admission schedule & notification for First Year and Direct Second Year on DTE / Institute Website www.dte.maharashtra.gov.in / www.mhssp.ac.in
4. Interior Designing & Decoration (IDD) Non-AICTE Course, admissions are OFFLINE and have to be applied at Institute only up to 20th July, 2025.
5. All admission and eligibility will be as per the rules / norms of DTE.

Dr. Zahir I. Kazi
Padma Awardee 2024
Hon. President Anjuman-I-Islam

پاکستان کے بہاول نگر میں بارش کے پانی میں نہاتے ہوئے 3 بچے ڈوب کر جاں بحق

لاہور (یو این آئی) پاکستانی صوبہ پنجاب کے بہاول نگر میں بارش کے پانی میں نہاتے ہوئے 3 بچے ڈوب کر جاں بحق ہو گئے۔ پنجاب کے مختلف شہروں میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث متعدد علاقوں میں کئی کئی فٹ پانی کھڑا ہے۔

دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم میں مہارت پیدا کرنا وقت کی ضرورت: قاری امتیاز احمد

مدرسہ عالیہ عرفانیہ میں مختلف عصری علوم وفنون پر طلباء کو روشناس کرانے کیلئے ہر ماہ ’ورکشاپ‘ کے انعقاد کیلئے میٹنگ منعقد

لکھنؤ (پریس ریلیز): مدرسہ عالیہ عرفانیہ کے ناظم و مہتمم قاری امتیاز احمد پرتابگڑھی کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں اتفاق رائے سے یہ بات طے پائی گئی کہ طلباء کے اندر عصری تعلیم میں دلچسپی بڑھانے اور اس فن سے واقف کرانے کے لئے ہر ماہ مختلف عنوانات پر ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ مثلاً آئین ہند، اقلیتوں کے حقوق، تاریخ ہند قبل عیسیٰ علیہ السلام و بعدہٗ، سائنس اور قرآن، نباتات اور قرآن، کائناتی نظام اور قرآن، موجودہ دور میں شیئر مارکیٹ کی اہمیت اور اسلام کا عالمی نظام تجارت اور متعدد موضوعات پر اس فن کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں گی اور ان کے محاضرے ہوں گے۔

قاری امتیاز احمد پرتابگڑھی نے کہا کہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری علوم میں مہارت حاصل کرنا آج کے دور کی اہم ضرورت ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ دینی مدارس میں پڑھنے والے طلباء کو صرف مذہبی علوم تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ انہیں جدید سائنسی، تکنیکی اور دیگر عصری علوم میں بھی تعلیم دی جائے۔ اس سے وہ نہ صرف اپنے مذہبی فرائض کو بہتر طریقے سے انجام دے سکیں گے بلکہ معاشرے میں بھی ایک فعال اور کارآمد شہری کے طور پر کردار ادا کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عربی، انگریزی، اردو، ہندی زبانوں کے ساتھ علاقائی زبانوں میں دسترس و مہارت رکھنے والے بھی پیدا ہوتے رہتے تو ہم تعلیمی، معاشی اور سیاسی میدانوں میں دیگر قوموں سے پیچھے نہیں رہتے آج ہندوستان کے مسلمان ہر محاذ پر پسماندگی کے شکار ہیں۔ میری کوشش ہے کہ ہمارے بچے اس ورکشاپ کے ذریعہ اقلیتوں کے حقوق دور حاضر کے تقاضے سے واقف ہوں۔

قاری امتیاز احمد پرتابگڑھی نے کہا کہ وہ مظاہرہ قرأت جو سالوں تک بیادگار شیخ المشائخ عارف باللہ شاہ محمد احمد پرتابگڑھیؒ محسن وخوبی بانی مدرسہ رئیس القراء قاری مشتاق احمد پرتابگڑھیؒ منعقد کراتے رہے لیکن ادھر چند سالوں سے نہیں ہوسکا ہے۔ اس سال اس کو بھی شروع کیا جائے گا۔

واضح رہے کہ مدرسہ عالیہ عرفانیہ میں شعبۂ حفظ، شعبۂ قرأت، شعبۂ عربی کی تعلیم کے علاوہ طلباء کو عصری تعلیم سے آراستہ کرنے کے لئے انگریزی، سائنس، ریاضی، ہندی اور کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ”انجمن اصلاح اللسان“ کے زیر اہتمام باضابطہ صحافت کا ایک شعبہ بھی قائم کیا گیا ہے جس میں مدرسہ کے طلباء انگریزی ہندی، اردو اور عربی زبان میں اپنے مضامین لکھتے ہیں، زبان میں مہارت کے لئے ہر جمعرات کو صبح النادی العربی کا پروگرام درجوں میں اور مغرب بعد اردو، انگریزی اور ہندی تقریر کا پروگرام مسجد میں منعقد ہوتا ہے۔ ساتھ ہی ہر ماہ کے آخر میں ”النادی العربی“ کا ماہانہ اجتماعی پروگرام منعقد ہوتا ہے جس میں طلباء ذوق وشوق سے حصہ لے کر اپنی صلاحیت کو نکھارتے ہیں۔

اس میٹنگ قاری عمران احمد رحمانی، قاری نثار احمد، مفتی شمس الدین ندوی، (موجودہ پرنسپل) ماسٹر جاوید صدیقی، مولانا افضل حسین ندوی، مولانا امتیاز احمد لاری ندوی، مولانا رحمت اللہ ندوی، مولانا ساجد حسین ندوی، مولانا حلیم قاسمی، مولانا ساجد علی ندوی اور محمد اظہر الاسلام

شام میں جنگ بندی اپیلوں کا نہیں ہماری طاقت کا نتیجہ ہے: بنجمن نیتن یاھو

تل ابیب: اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ان کی حکومت نے جنوبی دمشق کی گولان کی پہاڑیوں اور جبل الدروز تک شام میں "غیر مسلح" پٹی کے قیام کے لیے ایک واضح پالیسی

اختیار کی اور وہاں جنگ بندی طاقت کے ذریعے حاصل کی گئی۔ یہ جنگ بندی کسی درخواست یا اپیل کا نتیجہ نہیں۔ انہوں نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ اسرائیل کی حالیہ فضائی کارروائیوں کے باعث شامی افواج پیچھے ہٹ کر دمشق تک محدود ہو چکی ہیں اور اسے "ایک اہم پیش رفت" قرار دیا۔ نیتن یاہو نے دعویٰ کیا کہ اسرائیل سات محاذوں پر "طاقت کے ذریعے امن" قائم کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل میں دروزی برادری کے روحانی پیشوا موفق طریف نے اسرائیلی حکومت سے شام میں دروزی برادری کی مدد کی درخواست کی تھی۔ شامی حکومت نے حالیہ جھڑپوں کے دوران السویداء سے اپنی افواج واپس بلا لیں۔ اس موقع پر شامی صدر کے معاون احمد الشرع نے اعلان کیا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ "بڑے پیمانے پر جنگ" سے بچنا چاہتے ہیں خصوصاً جب اسرائیل نے مزید حملے تیز کرنے کی دھمکی دی تھی۔ گذشتہ روز اسرائیل نے دارالحکومت دمشق پر شدید فضائی حملے کیے، جن میں وزارت دفاع کا صدر دفتر اور صدارتی محل کے قریبی علاقے نشانہ بنے۔ یہ کارروائیاں السویداء میں جاری جھڑپوں کے تناظر میں کی گئیں۔

شام کی شدید مذمت، اقوام متحدہ سے مداخلت کا مطالبہ: شام نے اسرائیلی حملوں کو "اقوام متحدہ کے منشور اور بین الاقوامی انسانی قانون کی کھلی خلاف ورزی" قرار دیتے ہوئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ دوسری جانب امریکہ نے شام کی حکومتی افواج پر زور دیا ہے کہ وہ جنوبی علاقوں سے پیچھے ہٹ جائیں تاکہ کشیدگی کم کی جا سکے۔ واشنگٹن نے دمشق کو دروزی برادری کو نشانہ بنانے سے خبردار بھی کیا۔

یاد رہے کہ السویداء میں 13 جولائی سے جھڑپیں جاری ہیں، جو حکومت کے حامی مسلح گروہوں اور مقامی قبائل کے درمیان ہوئیں، ان میں درجنوں شہری اور فوجی جان سے گئے۔ شامی افواج نے شہر پر کنٹرول کے لیے کارروائی بھی کی۔

السویداء میں جنگ بندی معاہدہ: شامی وزارت داخلہ نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ السویداء میں فریقین کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق ہو گیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت 14 نکاتی لائحۂ عمل پر اتفاق کیا گیا ہے، جس کا مرکزی نکتہ تمام عسکری کارروائیاں فوری طور پر بند کرنا ہے۔ اس کے علاوہ شامی حکومت اور دروزی شیوخ پر مشتمل ایک نگران کمیٹی قائم کی جائے گی جو اس معاہدے پر عمل درآمد کی نگرانی کرے گی۔ دروز برادری کی معروف شخصیات میں سے ایک، شیخ العقل یوسف جربوع نے اس معاہدے کی حمایت کی ہے، جب کہ ایک اور اہم مذہبی رہنما شیخ حکمت الہجری نے بیان جاری کرتے ہوئے "جائز دفاع اور مسلح مزاحمت جاری رکھنے" پر زور دیا ہے۔ شام میں دروز برادری کی آبادی تقریباً سات لاکھ نفوس پر مشتمل ہے، جن کی اکثریت جنوبی علاقے، خاص طور پر صوبہ السویداء میں رہائش پذیر ہے۔

یوکرین جنگ میں روسی ہلاکتیں اور زخمیوں کی تعداد 10 لاکھ سے تجاوز کر گئی: برطانوی وزیر دفاع

لندن: برطانیہ کے وزیر دفاع جون ہیلی نے کہا ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کو ساڑھے تین برس گزر چکے ہیں اور برطانوی پارلیمنٹ آج بھی یوکرین کی مکمل حمایت پر متفق

ہے، جس پر وہ فخر محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے پارلیمنٹ سے خطاب میں کہا کہ "یہ روسی صدر ولادیمیر پوتین کی مکمل جارحیت کا 1239 واں دن ہے۔ یوکرین کے عوام نے ایک دہائی سے زیادہ عرصہ قبل جو امن دیکھا تھا، وہ جنگ نے چھین لیا۔ ان کے گھر تباہ کر دیے گئے، زمینیں چھین لی گئیں، بچوں کو اغوا کیا گیا اور ان کے پیارے قتل کر دیے گئے۔ اس کے باوجود یوکرینی عوام، چاہے عام شہری ہوں یا فوجی، غیر معمولی عزم کے ساتھ مزاحمت کر رہے ہیں"۔ جون ہیلی نے بتایا کہ پچھلے ماہ روسی فوجیوں کی ہلاکتوں اور زخمیوں کی مجموعی تعداد 10 لاکھ سے بڑھ چکی ہے، جب کہ صرف رواں سال میں روس کو 2 لاکھ 40 ہزار کے لگ بھگ جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ ان کے مطابق ان بھاری نقصانات کے باوجود پوتین کی جارحانہ حکمتِ عملی میں کمی کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے، بلکہ روس یوکرین پر یکطرفہ ڈرون حملوں کی شدت میں اضافہ کر رہا ہے۔

برطانیہ اور امریکہ کا یوکرین کے لیے مشترکہ مؤقف: گذشتہ روز برطانیہ نے ایک بار پھر یوکرین کی حمایت کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا اور یوکرین کو درکار عسکری امداد فراہم کرنے میں امریکہ کے کلیدی کردار کو سراہا۔ یورپی سکیورٹی اور تعاون کی تنظیم (او ایس سی ای) میں برطانوی فوجی مشیر لیفٹیننٹ کرنل جوپی ریمر نے کہا کہ برطانیہ، امریکہ اور دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر یوکرین کو وہ سفارتی، معاشی اور فوجی وسائل فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے، جن کی اسے دفاعِ وطن کے لیے ضرورت ہے۔ چند روز قبل یوکرین کے دارالحکومت کییف پر روس کی جانب سے ڈرون، بیلسٹک اور کروز میزائلوں کے ذریعے بڑا حملہ کیا گیا، جس میں چھ مقامات کو نشانہ بنایا گیا اور متعدد شہری زخمی ہوئے۔ لیفٹیننٹ کرنل ریمر نے کہا کہ یہ حملے ایک خطرناک رجحان کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ان کے بقول، روس نے گزشتہ دو ماہ کے دوران جنگ کے آٹھ سب سے بڑے حملے کیے، جب کہ جون 2025ء میں روسی ڈرون اور میزائل حملے جون 2024ء کے مقابلے میں دس گنا زیادہ ہو چکے ہیں، جن کا اثر عام شہریوں پر انتہائی تباہ کن رہا ہے۔

غزہ کے بچوں میں غذائی قلت ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے: اقوام متحدہ

غزہ (یو این آئی) سربراہ اقوام متحدہ امدادی امور فلیچر نے بتایا ہے کہ غزہ کے بچوں میں غذائی قلت ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق سربراہ اقوام متحدہ امدادی امور ٹام فلیچر نے اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کو آگاہ کیا ہے کہ اکتوبر 2023ء سے جاری جنگ کی وجہ سے غزہ کے بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے پچھلے 11 مہینوں سے امدادی سامان کی فراہمی پر پابندی عائد کر رکھی ہے، جو امداد پہنچ بھی رہی ہے وہ بہت محدود ہے، جس سے وہاں موجود بچوں کی صحت متاثر ہو رہی ہے۔ اقوام متحدہ میں بچوں کے خصوصی ادارے یونیسیف کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کیتھرین رسل نے سیکیورٹی کونسل کو بتایا کہ غزہ میں بچے شدید مشکل حالات میں زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں جس میں فوڈ سیکیورٹی اور غذائی قلت جیسے مسائل قابل ذکر ہیں۔

روس نے ایک ہزار یوکرینی فوجیوں کی لاشیں واپس کر دیں

ماسکو (یو این آئی) روس اور یوکرین کے درمیان مزید لاشوں کا تبادلہ ہوا ہے جس کی کریملن نے تصدیق کر دی۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق کریملن کے ایک معاون نے بتایا کہ روس اور یوکرین نے گزشتہ ماہ ترکی میں ہونے والے امن مذاکرات کے دوسرے دور کے دوران طے پانے والے ایک معاہدے کے تحت، جنگ میں ہلاک ہونے والوں کی مزید لاشوں کا تبادلہ کیا ہے۔ امن مذاکرات میں روس کے وفد کے سربراہ ولادیمیر میڈنسکی نے جمعرات کو ٹیلی گرام پر کہا کہ استنبول میں طے پانے والے معاہدوں کے بعد، یوکرین کے مزید 1000 فوجیوں کی لاشیں آج یوکرین کے حوالے کر دی گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوکرین نے 19 مقتول روسی فوجیوں کو حوالے کیا ہے۔ لاشوں کے تبادلے کا معاہدہ استنبول امن مذاکرات میں طے پایا تھا۔ روس مزید 3 ہزار یوکرینی فوجیوں کی لاشیں واپس کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس سے قبل 18 اپریل کو روس اور یوکرین کے درمیان جنگی قیدیوں اور لاشوں کا تبادلہ کیا گیا جس میں روس نے یوکرین کو 909 فوجیوں کی لاشیں بھیجی تھیں۔ یوکرین نے بھی روس کو 43 فوجیوں کی لاشیں حوالے کی ہیں۔ فروری کے وسط میں یوکرینی صدر نے 46 ہزار فوجیوں کی ہلاکت کی تصدیق کی تھی۔ زیلنسکی کے مطابق روس کے ساتھ جنگ میں تین لاکھ 80 ہزار فوجی زخمی ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کا یہ بھی کہنا ہے کہ روس نے 2022 میں اپنے 6 ہزار فوجیوں کی ہلاکت کی تصدیق کی تھی، اس کے بعد سے اب تک اپنے نقصانات کی اطلاع نہیں دی ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی نے جنگ کے آغاز سے اب تک ایک لاکھ روسی فوجیوں کی ہلاکت کا دعویٰ کیا ہے۔

غزہ میں قابض اسرائیل کا چرچ پر حملہ، دو بزرگ شہید، سات زخمی

غزہ: قابض اسرائیل کی درندگی نے ایک بار پھر انسانی حرمت اور عبادت گاہوں کا تقدس پامال کر دیا۔ آج جمعرات کے روز مشرقی غزہ میں واقع کیتھولک چرچ "خاندانِ مقدس" پر وحشیانہ فضائی حملے میں دو معمر فلسطینی شہید اور سات دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں چرچ کے راعی، فادر جبرائیل رومانیلی بھی شامل ہیں۔ غزہ کے محکمہ شہری دفاع کے ترجمان محمود بصل نے مرکز اطلاعات فلسطین کو بتایا کہ "قابض اسرائیل کے اس بہیمانہ حملے کے نتیجے میں شدید زخمی ہونے والے دو فلسطینی بزرگ دم توڑ گئے۔" ان شہیدوں کی شناخت 60 سالہ سعد سلامہ اور 80 سالہ فومیا عیاد کے طور پر کی گئی ہے، جو اس حملے کا براہ راست نشانہ بنے۔

محمود بصل نے انتہائی درد بھرے لہجے میں کہا کہ "آج ہم اپنے دو عیسائی بھائیوں کو رخصت کر رہے ہیں، جن کا کوئی قصور نہ تھا۔ قابض دشمن مسلمان دیکھتا ہے نہ مسیحی۔ نہ مسجد کی حرمت کا خیال کرتا ہے، نہ گرجا کی عظمت کا۔ اس کا نشانہ صرف فلسطینی ہے، چاہے جس بھی دین یا فرقے سے ہو"۔

انہوں نے بتایا کہ چرچ میں اس وقت تقریباً 400 مسیحی فلسطینی پناہ لیے ہوئے تھے جن کے مکانات قابض اسرائیل کی 22 ماہ سے جاری جنگ میں تباہ کر دیے گئے تھے۔ چرچ کو پناہ کا آخری محفوظ مقام سمجھا جا رہا تھا، لیکن یہ تیسری بار ہے کہ اسے جارحیت کا نشانہ بنایا گیا۔

بصل نے عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے فوری اور عملی اقدام کا مطالبہ کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ "یہ معصوم کیوں مارے جا رہے ہیں؟ کیا دنیا کی کوئی ذمہ داری نہیں کہ ان بے گناہوں کی جان بچائے؟"

ادھر القدس میں لاطینی پادریوں کے دفتر کی جانب سے جاری کردہ بیان میں بھی اس حملے کی تصدیق کی گئی، جس میں کہا گیا ہے کہ "خاندانِ مقدس" چرچ پر اسرائیلی حملے میں متعدد فلسطینی زخمی ہوئے، جن میں فادر رومانیلی بھی شامل ہیں۔ بیان کے مطابق چرچ کو شدید نقصان پہنچا ہے اور یہ وہ واحد کیتھولک چرچ ہے جو پورے محصور غزہ کی پٹی میں موجود ہے۔ لاطینی پادریوں نے عالمی سطح پر آواز اٹھانے کی اپیل کی ہے تاکہ عبادت گاہوں، مذہبی مقامات اور ان میں پناہ لینے والوں کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ ویٹی کن سے بھی ردعمل سامنے آیا، جہاں پوپ لیو چودھویں نے اس حملے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے فوری جنگ بندی کی اپیل دہرائی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "چرچ پر حملہ، دو افراد کی شہادت اور متعدد زخمیوں کی خبر دل دہلا دینے والی ہے۔"

یہ پہلی بار نہیں کہ قابض اسرائیل نے غزہ میں گرجا گھروں کو نشانہ بنایا ہو۔ اس سے قبل "خاندانِ مقدس" چرچ کو پناہ گزینوں سمیت نشانہ بنایا جا چکا ہے، اور "سینٹ پرفیریوس" چرچ پر بھی بمباری ہو چکی ہے، جو غزہ کی سب سے قدیم اور دنیا کی تیسری قدیم ترین چرچ ہے۔ غزہ کے عیسائی شہریوں کے لیے یہ چرچیں نہ صرف عبادت کی جگہیں ہیں بلکہ امید اور روحانی سہارا بھی ہیں۔ ان پر حملے، پوری انسانیت پر حملے کے مترادف ہیں۔ یاد رہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل، امریکہ کی پشت پناہی میں غزہ پر بدترین نسل کشی کر رہا ہے، جس میں اب تک 198 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔ 10 ہزار سے زائد لاپتا ہیں، جب کہ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ بھوک، بیماری، نقل مکانی اور قحط نے غزہ کو موت کا قبرستان بنا دیا ہے۔

غزہ کے الشجاعیہ محاذ پر جھڑپیں، پانچ صہیونی فوجی زخمی، دو کی حالت نازک

غزہ: جمعرات کی صبح مشرقی غزہ کے الشجاعیہ محاذ پر فلسطینی مجاہدین اور قابض اسرائیلی فوج کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں۔ ان جھڑپوں میں پانچ صہیونی فوجی زخمی ہو گئے جن میں دو کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ عبرانی ذرائع ابلاغ نے اس بات کی تصدیق کی کہ زخمی ہونے والے دو صہیونی فوجی قابض فوج کے پیراٹروپر بریگیڈ کی کتیبہ 202 سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ دونوں شمالی غزہ میں جاری جھڑپوں کے دوران شدید زخمی ہوئے۔ ایک اور اطلاع کے مطابق، قابض فوج کے یہلوم یونٹ سے تعلق رکھنے والا ایک ریزرو فوجی اُس وقت درمیانے درجے کا زخمی ہوا جب غزہ کے وسطی علاقے میں ایک غیر پھٹی گولہ بارود اچانک پھٹ گیا۔

قابض اسرائیلی فوج کی اپنی ویب سائٹ نے اعتراف کیا ہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع ہونے والی خونریز جنگ سے اب تک 893 صہیونی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان میں سے 449 صرف غزہ میں زمینی کارروائیوں کے دوران مارے گئے۔ زخمی فوجیوں کی مجموعی تعداد 6108 بتائی گئی ہے۔

گذشتہ روز بدھ کی شب القسام بریگیڈز نے اعلان کیا کہ ان کے مجاہدین نے غزہ کے مشرقی علاقے الشجاعیہ میں قابض فوج کی ایک بکتر بند گاڑی اور دو فوجی بلڈوزروں کو کامیابی سے نشانہ بنایا تھا۔ یہ کارروائی ایک ہفتہ قبل انجام دی گئی تھی۔ یہ جھڑپیں اس امر کا ثبوت ہیں کہ فلسطینی مزاحمت اب بھی زندہ ہے اور اپنے مظلوم عوام کی حفاظت کے لیے ہراول محاذ پر ڈٹی ہوئی ہے۔ ہر دن قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کی نسل کشی، بربریت اور درندگی کے واقعات سامنے آتے ہیں، لیکن فلسطینی قوم اپنے نصب العین پر ثابت قدم ہے۔

قابض دشمن کی جدید ترین ٹیکنالوجی اور مہلک ہتھیاروں کے سامنے فلسطینیوں کا صبر، استقامت اور قربانی کا جذبہ اس بات کی دلیل ہے کہ ظلم زیادہ دیر قائم نہیں رہتا، اور فتح بالآخر مظلوموں کی ہوتی ہے۔

جنین کے جنوبی قصبے قباطیہ میں شہداء کے گھر مسمار، صہیونی درندگی کی نئی لہر

جنین: فلسطینی سرزمین ایک بار پھر غاصب دشمن کی وحشیانہ کارروائیوں کی زد میں آ گئی۔ جمعرات کی صبح قابض اسرائیلی فوج نے جنین کے جنوبی علاقے قباطیہ میں دو فلسطینی شہداء کے گھروں کو دھماکوں سے اڑا دیا۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض صہیونی افواج نے بھاری تعداد میں فوجیوں کے ساتھ قصبے پر یلغار کی۔ ایک بھاری فوجی بلڈوزر بھی ان کے ساتھ تھا، جس کی گرجتی آوازوں نے پورے علاقے کو لرزا دیا۔ قابض فوج نے کئی گھروں پر دھاوا بولا، ان کے در و دیوار توڑے، قیمتی سامان کو تہس نہس کر دیا اور خوف کا ایک جہنم پورے علاقے پر مسلط کر دیا۔

صہیونی فوج نے قباطیہ کے الزکارنہ محلے اور الجلمہ علاقے میں متعدد گھروں کو خالی کرا کے انہیں عارضی فوجی چھاؤنیوں میں تبدیل کر دیا۔ اسی دوران عبداللہ الجزرہ نامی فلسطینی کے گھر پر چھاپہ مارا گیا، اس کے گھر کی مکمل تلاشی لی گئی، چیزیں توڑی گئیں، پھر اسے گرفتار کر لیا گیا۔ متعدد نوجوانوں کو بھی پکڑ کر نامعلوم مقام پر لے جایا گیا۔

قابض افواج نے اس کے بعد قباطیہ کے ان دو گھروں کو نشانہ بنایا جو شہداء وائل ادریس لحلوح اور محمد نزال کے خاندانوں کی پناہ گاہ تھے۔ صہیونی فوج نے ان گھروں کو دھماکہ خیز مواد سے بھرا اور انہیں زمین بوس کر دیا۔ ان دونوں گھروں کو پہلے ہی 20 جون کو تباہ کرنے کا نوٹس دیا جا چکا تھا، اور آج اس درندگی کو عملی شکل دے دی گئی۔ شہید وائل ادریس لحلوح کو قابض اسرائیل نے ایک زرعی کمرے پر وحشیانہ بمباری کر کے شہید کیا تھا، جہاں وہ اپنے تین ساتھیوں کے ساتھ موجود تھے۔ یہ اندوہناک واقعہ یکم دسمبر سنہ 2024ء کو جنوبی جنین کی قریہ صیر میں پیش آیا۔

اسی طرح شہید محمد اسعد نزال کو بھی قابض افواج نے قتیبہ الشلبی کے ساتھ اس وقت شہید کر دیا جب وہ برقین قصبے میں ایک گھر کے اندر محصور تھے۔ صہیونی فوج نے پہلے ان پر کندھے پر رکھے جانے والے راکٹ لانچروں سے حملہ کیا، پھر گھر کو بلڈوزر سے مسمار کر دیا، جب کہ دونوں شہداء اس کے اندر موجود تھے۔ یہ سفاکانہ کارروائیاں صرف چند پتھروں یا دیواروں کی تباہی نہیں بلکہ ان خاندانوں کی بنیادوں کو جھنجھوڑنے کی کوشش ہے جو اپنے بیٹوں کی شہادت پر پہلے ہی غم کے پہاڑ تلے دبے ہوئے ہیں۔ یہ گھروں کی نہیں، دلوں کی ویرانی ہے۔ یہ تباہی صرف اینٹوں کی نہیں بلکہ پوری انسانیت کے ضمیر کی ہے، جو قابض اسرائیل کی جارحیت کے خلاف ابھی تک خاموش ہے۔

دنیا کی آنکھوں کے سامنے فلسطینیوں کی زندگی، امیدیں اور پناہ گاہیں بارود میں لپیٹ کر اڑائی جا رہی ہیں۔ یہ وہی صہیونی ریاست ہے جو خود کو جمہوریت کا دعویدار کہتی ہے مگر اس کی جمہوریت کی بنیاد معصوم بچوں کی چیخوں، ماؤں کے نوحوں اور خون آلود زمین پر رکھی گئی ہے۔

سمیر الرفاعی کی شہادت، قابض اسرائیل کی نسل کشی پالیسی کا بھیانک چہرہ ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے جنین کی بستی رمانہ سے تعلق رکھنے والے 53 سالہ فلسطینی اسیر سمیر محمد یوسف الرفاعی کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی شہادت قابض اسرائیل کے جیل خانوں میں فلسطینیوں کے خلاف جاری "سست رفتار نسل کشی" کی پالیسی کا واضح ثبوت ہے۔ جمعرات کے روز جاری ایک بیان میں حماس نے کہا کہ اسیر سمیر الرفاعی کی شہادت غاصب اسرائیل کی نازی طرز کی ان بھیانک جرائم کو بے نقاب کرتی ہے، جو فلسطینی قیدیوں پر روا رکھے جا رہے ہیں۔ یہ جرائم تمام عالمی قوانین، انسانی اقدار اور بین الاقوامی معاہدوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ قابض اسرائیل کی فاشسٹ حکومت کی جانب سے قیدیوں پر بدترین تشدد، ان کے ساتھ غیر انسانی سلوک اور طبی لاپروائی دراصل ایک منظم "سست رفتار سزائے موت" ہے، جو فلسطینیوں کو قید و بند کے نام پر موت کی کھائی میں دھکیلنے کی خطرناک پالیسی کا حصہ ہے۔ حماس نے عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں، بین الاقوامی اداروں اور ضمیر رکھنے والی تمام اقوام کو مخاطب کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ وہ فوری مداخلت کریں، اور قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تاکہ فلسطینی قیدیوں کے خلاف جاری یہ خوفناک جرائم بند کیے جائیں۔ بیان میں فلسطینی عوام خاص طور پر غرب اردن کے شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ اسیران کے حق میں مزاحمت کو مزید تیز کریں، ہر محاذ پر قابض دشمن کا سامنا کریں اور ان قیدیوں کی حمایت میں آواز بلند کریں جو ہماری آزادی کے چراغ ہیں۔ حماس نے پرزور انداز میں کہا کہ ہمارے قیدی جو اپنے جسم پر تشدد سہتے ہیں، جنہیں بھوک، پیاس، بیماری اور تنہائی کا سامنا ہے، ان کی عظیم قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ ان کی جدوجہد اور عزم ناقابل شکست ہے اور فلسطینی قوم و مزاحمت ہر قیمت پر ان کی آزادی کی قسم کھا چکی ہے۔ حماس نے سمیر الرفاعی کو ایک شہید مزاحمت قرار دیا اور کہا کہ ان کی شہادت ہمارے اس مطالبے کو اور بھی توانا کرتی ہے کہ قابض اسرائیل کے جنگی جرائم پر دنیا خاموش نہ رہے، اور اسے عالمی قوانین کے مطابق جواب دہ بنایا جائے۔

کال کوٹھڑی میں اذیت ناک موت، جنین کے اسیر سمیر الرفاعی صہیونی جلادوں کے تشدد سے شہید

رام اللہ: فلسطینی قیدیوں کے امور کی نگران تنظیم اور اسیران کلب نے ایک مشترکہ بیان میں اعلان کیا ہے کہ جنین کی بستی رمانہ سے تعلق رکھنے والے 53 سالہ فلسطینی اسیر سمیر محمد یوسف الرفاعی صہیونی عقوبت خانوں میں دوران حراست شہید ہو گئے ہیں۔

سمیر الرفاعی ایک نہایت ہی محبت کرنے والے شوہر اور پانچ بچوں کے باپ تھے۔ انہیں غاصب صہیونی فوج نے دس جولائی کو ان کے گھر سے وحشیانہ طریقے سے گرفتار کیا تھا۔ آج ان کی سالم فوجی عدالت میں پہلی پیشی متوقع تھی، مگر قید و بند کے سات دن ان کی زندگی کے آخری دن ثابت ہوئے۔

اسیران کے حقوق کی تنظیموں کے مطابق شہید سمیر الرفاعی دل کے مریض تھے، جنہیں مسلسل طبی نگہداشت کی ضرورت تھی۔ ان کی حالت کے بارے میں ان کے اہل خانہ پہلے ہی اطلاع دے چکے تھے، مگر قابض اسرائیل کے زندانوں میں نہ دوا ملی نہ رحم۔

تنظیموں نے کہا ہے کہ اس اندوہناک سانحے کے بعد اس وقت تک قابض اسرائیل کی قید میں شہید ہونے والے اسیران کی تعداد 74 ہو چکی ہے، جن کی شناخت مکمل ہو چکی ہے۔ یہ تعداد اس بدترین نسل کشی کے دور کی خونی علامت ہے، جو فلسطینی قیدی تحریک کی تاریخ میں ایک بھیانک باب بن چکی ہے۔

اگر ہم سنہ 1967ء سے لے کر اب تک کی بات کریں تو قابض اسرائیل کی جیلوں میں شہید ہونے والے فلسطینی قیدیوں کی تعداد 311 ہو چکی ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں فلسطینی قیدیوں کی شہادت کوئی اچانک پیش آنے والا واقعہ نہیں بلکہ ایک منظم منصوبے کا حصہ ہے، جس کا مقصد ان قیدیوں کو موت کی آغوش میں دھکیلنا ہے۔ روز بروز بڑھتی شہادتیں اس امر کی گواہی ہیں کہ یہ سب کچھ ایک سوچے سمجھے قتل عام کا تسلسل ہے۔

قابض اسرائیل کی جیلیں اذیت گاہیں بن چکی ہیں۔ وہاں قیدی ہر لمحہ جسمانی تشدد، فاقہ کشی، طبی غفلت، نفسیاتی اذیت، جنسی بدسلوکی، اور متعدی بیماریوں جیسے خطرناک ماحول کا شکار ہیں۔ سب سے زیادہ خطرناک بیماریوں میں "جرب" (خارش) سرفہرست ہے، جو جیلوں میں جان بوجھ کر پھیلنے دی جا رہی ہے۔ بیان میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ شہید سمیر الرفاعی کی شہادت ایک نئی درندگی کا باب ہے، جو قابض اسرائیل کے ان خفیہ مگر منظم طریقوں کا عکاس ہے جن کے ذریعے وہ فلسطینی قیدیوں کی نسل کشی کر رہا ہے۔ یہ ایک واضح جنگی جرم ہے جس کی تمام تر ذمہ داری قابض اسرائیل پر عائد ہوتی ہے۔

آخر میں تنظیموں نے عالمی برادری، خاص طور پر انسانی حقوق کے اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ قابض اسرائیل کے ان جرائم پر خاموشی ترک کریں اور فوری طور پر ایسے اقدامات کیے جائیں جو ان جنگی مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لا کھڑا کریں۔ ان پر عالمی پابندیاں عائد کی جائیں تاکہ قابض اسرائیل کو یہ پیغام ملے کہ وہ دنیا میں بے لگام اور جواب دہی سے آزاد نہیں رہ سکتا۔

قابض اسرائیلی بمباری سے جنوبی لبنان میں دو افراد شہید

بیروت: جنوبی لبنان کی فضا آج ایک بار پھر قابض اسرائیل کی بمباری سے لرز اٹھی۔ جمعرات کے روز صہیونی فوج نے جنوبی لبنان کے دو مختلف علاقوں پر فضائی حملے کیے جن میں دو لبنانی شہری شہید اور دو زخمی ہو گئے۔ یہ بمباری نومبر سنہ 2024ء سے جاری جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

لبنانی خبر رساں ایجنسی کے مطابق قابض اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے جنوبی لبنان کے علاقے "تول الکفور" (ضلع نبطیہ) میں ایک گاڑی کو میزائل سے نشانہ بنایا۔ گاڑی مکمل طور پر آگ کی لپیٹ میں آ گئی اور اس میں موجود افراد کو بچنے کا موقع نہ ملا۔

ایک اور حملے میں قابض فوج نے جنوبی لبنان کے علاقے "حولا" کے مشرقی محلے میں ایک رہائشی عمارت کو رات کے وقت دھماکے سے تباہ کر دیا۔ حملے کی تفصیلات فوری طور پر سامنے نہیں آئیں مگر مقامی لوگوں میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ لبنانی وزارت صحت نے ابتدائی رپورٹ جاری کرتے ہوئے بتایا کہ ان حملوں میں دو افراد شہید اور دو زخمی ہوئے۔

قابض اسرائیلی فوج نے حسب روایت حملوں کا جواز پیش کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ کارروائیاں "حزب اللہ کے اہداف" پر کی گئیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ قابض اسرائیل نے 8 اکتوبر سنہ 2023ء کو لبنان پر ایک نئی جنگ مسلط کی تھی، جو 23 ستمبر سنہ 2024ء کو مکمل جنگ میں تبدیل ہو گئی۔ ان حملوں میں اب تک چار ہزار سے زائد لبنانی شہید اور 17 ہزار کے قریب زخمی ہو چکے ہیں۔

پھر 27 نومبر سنہ 2024ء کو ایک رسمی جنگ بندی کا اعلان ہوا، مگر حقیقت یہ ہے کہ تل ابیب نے اس معاہدے کو مسلسل روند ڈالا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق قابض اسرائیلی فوج اب تک جنگ بندی کی تین ہزار سے زائد خلاف ورزیاں کر چکی ہے، جن کے نتیجے میں 239 افراد شہید اور 551 زخمی ہو چکے ہیں۔

صہیونی فوج اب بھی جنوبی لبنان کی پانچ پہاڑیوں پر قابض ہے جو اس نے آخری جنگ کے دوران ہتھیائی تھیں۔ یہ ان علاقوں کے علاوہ ہیں جو قابض اسرائیل عشروں سے دبا کر بیٹھا ہے۔

یہ حملے اس واضح حقیقت کو پھر سے اجاگر کرتے ہیں کہ قابض اسرائیل نہ اقوام متحدہ کے فیصلوں کو مانتا ہے نہ امن معاہدوں کو، اور نہ ہی انسانی جانوں کی کوئی حرمت اس کے نزدیک ہے۔ آج لبنان کے باسی بھی اسی دکھ، بے بسی اور عالمی بے حسی کا سامنا کر رہے ہیں جس کا شکار فلسطینی عوام برسوں سے ہو رہے ہیں۔ قابض اسرائیل کے یہ مظالم پوری خطے کے امن کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ انسانیت چیخ رہی ہے، مگر عالمی ضمیر اب بھی خاموش ہے۔

تین افراد کے ڈی این اے سے پیدا ہونے والے بچے جینیاتی امراض سے محفوظ رہتے ہیں

لندن (یو این آئی) برطانیہ میں بچوں کو مہلک بیماریوں سے بچانے کے لیے تین افراد کے جنیٹک ڈی این اے کا استعمال کیا گیا ہے اور اس نئی تکنیک سے آٹھ بچے پیدا کرنا ممکن ہو سکا ہے۔ ڈاکٹروں نے جمعرات کے روز یہاں بتایا کہ برطانوی سائنسدانوں کے ذریعہ تیار کردہ اس طریقۂ کار میں ماں کے بیضہ اور باپ کے مادہ تولید کو عطیہ کرنے والی ایک خاتون کے دوسرے بیضہ میں ملایا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ تکنیک یہاں ایک دہائی سے قانونی طور پر تسلیم شدہ ہے، لیکن بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اب اس بات کے شواہد ملے ہیں کہ یہ لاعلاج 'مائٹوکونڈریل' بیماری سے محفوظ بچوں کی پیدائش کا باعث بن رہی ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق یہ نقائص عموماً ماں سے بچے میں منتقل ہوتے ہیں، جو شدید معذوری کا باعث بنتے ہیں اور کچھ بچے پیدائش کے چند ہی دنوں میں مر جاتے ہیں۔ جوڑے جانتے ہیں کہ اگر ان کے پہلے بچے، خاندان کے افراد یا ماں اس سے متاثر ہوتی ہے، تو انہیں خطرہ ہوتا ہے۔ 'تھری پرسن تکنیک' کے ساتھ پیدا ہونے والے بچے اپنے ڈی این اے کا زیادہ تر حصہ اپنے والدین سے حاصل کرتے ہیں، لیکن اس کا ایک چھوٹا حصہ، تقریباً 1.0 فیصد، دوسری عورت سے بھی ملتا ہے۔ یہ ایک ایسی تبدیلی ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتی ہے۔ مائٹوکونڈریا چھوٹے چھوٹے ڈھانچے ہیں، جو ہمارے جسم کے تقریباً ہر خلیے کے اندر موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم سانس لیتے ہیں، جب وہ کھانے کو آکسیجن کے ذریعے توانائی میں تبدیل کرتے ہیں، جسے ہمارا جسم ایندھن کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ 5,000 میں سے ایک بچہ مائٹوکونڈریل بیماری کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ چونکہ مائٹوکونڈریا صرف ماں سے بچے میں منتقل ہوتا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔